دِی امپارٹنس آف بی اِنگ اَرنسٹ

مُصنّفہ

آسکر وائیلڈ

مترجمہ

مولوی سید تمکین کاظمی منشی فاضل۔ ایم آر اے ایس

و

مولوی محمد عبد المنعم سعیدی بی۔ اے ایم آر اے ایس

باہتمام

رام کشن لیتھوگرافر

مطبوعہ

مطبع مکتبہ ابراہیمیہ امداد باہمی اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

(۱۹۲۸ء ۱۳۴۸ ف)

ملنے کا پتہ

(مکتبہ ابراہیمیہ امداد باہمی اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن)

تقدیم
بہ ذوقِ لطیف
عالیجناب نواب محمد حسین دوست خاں بہادر
مددگار معتمد مالگزاری

OSCAR WILDE.

تمکین و سعیدی

فہرست

پیش لفظ

(از ادیبِ جلیل حضرت سلطان حیدر جوشؔ ڈپٹی کمشنر)

"ارنسٹ" میرے سامنے ہے اور میں فی الحقیقت اس سے اسی قدر واقف ہو سکا ہوں جس قدر صاحبِ ترجمہ سے دل سوز و دماغ فرسا فرائض دم لینے کی مہلت نہیں دیتے اور تمکین صاحب متقاضی ہیں کہ کچھ نہ کچھ لکھوں اور فوراً لکھوں!

"ارنسٹ" کا ترجمہ کرنے سے غالباً وہ ہر کام میں "ارنسٹ" کے قائل ہو گئے ہیں،

میں آسکر وائلڈ کا ایک عرصے سے مداح ہوں اور سمجھتا ہوں کہ اس کی جدتِ طبع و شگفتہ نگاری، خصوصاً مغالطہ آمیز مزاح، اردو کے دامنِ ادب کے لئے خوشنما پھول ثابت ہو سکتی ہے۔ بذاتِ خود میں ترجمہ پر اخذ کو ترجیح دیتا ہوں اور میرا خیال ہے کہ ایک زبان کے صحیح خیالات لفظی ترجمہ کی بدولت دوسری زبان میں بہت کچھ مسخ ہو جاتے ہیں۔ تاہم ہر گوشہ سے تمتع یابی اور ہر خرمن سے خوشہ چینی اردو کی موجودہ ضروریات کا جزو لاینفک ہے۔

میں وائلڈ کی تصانیف میں "پکچر آف ڈورین گرے" گو [illegible] کا شاہکار سمجھتا ہوں، لیکن "ارنسٹ" بھی بجائے خود ایک لطیف کرشمۂ تخیل ہے!

وائلڈ کے چھوٹے چھوٹے شگفتہ جملوں اور بے ساختہ فقروں کو اسی رنگ میں

دوسری زبان کا جامہ پہنانا کارے دارد۔ اور اُس کا لحاظ رکھتے ہوئے میں مترجم صاحبان کو مبارکباد دیتا ہوں کہ اُن کی محنت زیادہ تر رائگاں نہیں گئی۔ خدا کرے اُردو کے دلدادہ دماغ آسکر وائیلڈ کے طرز بیان کا مزہ لے سکیں!

اُمید ہے کہ تمکین و سعیدی صاحبان آئندہ وائیلڈ کے بامزہ خیالات ہندوستان کی معاشرت اور ماحول کے مطابق ایک موزوں صورت میں ماخوذ کرنے کی کوشش فرمائیں گے فقط

سلطان حیدر (جوش)

باندہ

۱۴/۱/۲۹ء

تاثر

از نواب شبیر حسن خاں صاحب جوش ملیح آبادی ناظر ادبی دار الترجمہ

حیدر آباد دکن

میرے محترم دوست حضرت تمکین کاظمی نے عبد النعم صاحب سعیدی کی مدد سے مشہور انشاپرداز آسکر وائیلڈ کی کتاب "ارنسٹ" کا ترجمہ فرمایا ہے،

حضرت تمکین ان نوجوانوں میں سے ہیں۔ جو اپنی جوانی کی شمع کو محض شبستان ادب ہی میں روشن رکھنا پسند کرتے ہیں اور در اصل یہ بات اسی قابل ہے کہ جہاں تک آپ کی توصیف اور ہمت افزائی کی جائے کم ہے،

میں نے "ارنسٹ" کا ترجمہ دیکھا ہے۔ بہت خوب ہے اور انگریزی کے طرز بیاں کی تمام خصوصیتوں کا حامل، دلچسپ اور رواں ہے،

اگر آپ اسی طرح ادبی مشاغل میں مصروف رہے تو انشاء اللہ بہت سی امیدیں جو آپ کی ذات سے وابستہ ہیں پوری ہوں گی۔ فقط

جوش

دار الترجمہ حیدر آباد دکن
۲۳ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء

تعارف

از خواجہ مسعود حسن صاحب ذوقی بی اے (علیگ)

آسکر وائیلڈ کی سب سے نمایاں خصوصیت جو اُسے دوسرے انشاپردازوں سے علیحدہ کرتی ہے یہ ہے کہ وہ "آرٹ" کو محض "آرٹ" کی حیثیت سے پیش کرنے کا قائل ہے۔ وہ اُن لوگوں میں سے ہے۔ جو کائنات کی ہر چیز کو خالص "جمالی" نقطۂ نظر سے دیکھنے کے عادی ہیں اُس کا خیال ہے آرٹ کو جانچنے اور پرکھنے کے لیے کسی اخلاقی معیار کا قایم کرنا ایک مہمل بات ہے۔ آرٹ بذاتِ خود اپنا معیار ہے اسے ہر قسم کی افادی اور اخلاقی جکڑبندیوں سے آزاد رہنا چاہیے۔

فنونِ لطیفہ کے متعلق آسکر وائیلڈ کے اس نظریئے پر اصولی بحث کی یہاں گنجائش نہیں اور نہ یہ بحث ہمارے مقصد میں شامل ہے مختصراً اتنا بتا دینا ضروری ہے کہ جو لوگ اس عقیدے کے علمبردار ہیں کہ آرٹ کو اخلاقی اور عملی نقطۂ نگاہ سے نہیں دیکھنا چاہیے اُن کا یہ اصول آہستہ آہستہ آرٹ سے گذر کر زندگی کے تمام شعبوں کو اپنے دامن میں گھسیٹ لیتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ اول اول تو وہ صرف فنونِ لطیفہ کو اخلاقی اور مذہبی مقاصد سے آزاد کر کے خالص جمالی مقصد کا پابند بنا دیتے ہیں اور پھر رفتہ رفتہ تمدن اور معاشرت کے ہر پہلو کو اسی ایک زاویۂ نگاہ سے دیکھنے پر اصرار کرنے لگتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ زندگی کے دوسرے شعبوں میں بھی اُن کے نزدیک "نیک و بد" کا سارا دارومدار مذہب اور اخلاق کی اساسی

بنیادوں پر نہیں بلکہ صرف "جمالیات" پر ہوتا ہے۔ یعنی کسی چیز کا اچھا یا برا ہونا تمام تر اس کی لطافت اور خوشنمائی یا کثافت اور بدنمائی پر منحصر ہے،

پیش نظر کتاب آسکر وائیلڈ کے ڈرامے دو اسپارٹنس آف بی انگ ارنسٹ کا ترجمہ ہے یہ ایک دلچسپ معاشرتی ڈرامہ ہے جس میں انگلستان کی تعلیم یافتہ اور متمدن سوسائٹی کے چند نہایت ذہین افراد کی زندگی کے ایک مخصوص رُخ کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ دورِ جدید میں ادبِ لطیف کا جو مفہوم سمجھا جاتا ہے اُسے پیش نظر رکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ یہ ڈرامہ بھی ادبِ لطیف کا ایک پُر لطف اور مزیدار نمونہ ہے،

آسکر وائیلڈ کی ادبی تحریریں اسلوب بیان اور ندرتِ ادا کے لحاظ سے حد درجہ دلکش تسلیم کی گئی ہیں اس کی یہ خصوصیت اس ڈرامے میں بھی بدرجۂ اتم موجود ہے۔ انشا پردازی میں وہ ایک مخصوص رنگ کا مالک ہے جس کا تتبع آسان کام نہیں ہے۔ اس ڈرامہ میں جو چیز پڑھنے والے کو سب سے زیادہ محظوظ کرتی ہے وہ عبارت میں ایک خاص قسم کی ہلکی شگفتہ ظرافت کی چاشنی ہے۔ جو شروع سے آخر تک ایسی مناسب یکسانیت سے پھیلی ہوئی ہے کہ کسی جگہ دلچسپی میں کمی نہیں پیدا ہونے پاتی ساتھ ہی ساتھ ڈرامہ کا پلاٹ بھی حد درجہ مزے دار ہے۔ اس کتاب میں آسکر وائیلڈ کے پیش نظر یقیناً کوئی بلند مقصد نہ تھا اور یہ ایک خالص صنعتی تصنیف ہے پھر بھی اس نے اپنے سحر نگار قلم سے اس میں ایسا لطیف ادبی رنگ بھر دیا ہے اور ڈرامہ میں کچھ ایسا دلکش ماحول پیدا کر دیا ہے کہ یہ چیز خواہ مخواہ معمولی سطح سے بلند معلوم ہونے لگتی ہے۔

اس کی شگفتگیٔ بیان کا یہ عالم ہے کہ اگر ہم ڈرامہ کے اصل پلاٹ سے قطع نظر کرکے بھی جستہ جستہ اس کے بعض فقرے جمع کریں تو ہمیں نہایت اعلیٰ درجہ کے ادبی لطیفوں کا ایک اچھا خاصہ مجموعہ ہاتھ آجائے گا۔ اس ڈرامے میں آسکر وائیلڈ کا آرٹ والا نظریہ بالکل نمایاں طور پر تو نہیں لیکن نہایت لطیف انداز میں بے نقاب ہوجاتا ہے۔ اس نے جگہ جگہ انسانی زندگی کے متعلق اپنے مخصوص عقائد ڈرامے کے کیرکٹروں کی زبان سے پیش کئے ہیں ہمیں یہاں ان عقائد اور اقوال کی صحت اور عدم صحت سے بحث نہیں ادبی نقطۂ نظر سے اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ ان عقائد کے پیش کرنے میں اس نے اندازِ کلام کا جو اچھوتا اور دلفریب پیرایہ اختیار کیا ہے اس سے اس کی غیر معمولی جودتِ طبع اور انتہائی ذہانت کا قائل ہوجانا پڑتا ہے۔

ہمیں مولانا تمکین کاظمی، اور مولانا عبدالمنعم سعیدی کا ممنون ہونا چاہئے کہ انہوں نے اس ڈرمہ کا ترجمہ کرکے ہندوستانیوں کو مغرب کے اس رنگین طبع اور لطیف الخیال انشا پرداز سے روشناس کرانے کی کوشش کی ہے جس طرح ہر پہلی کوشش اصلاح اور بہتری کی گنجائشوں سے آزاد نہیں ہوتی۔ اسی طرح یہ ترجمہ بھی سعیٔ اولین ہونے کی حیثیت سے خامیوں سے مبرا نہیں ہے تاہم یہی کیا کم ہے کہ ان دونوں جوان سال اور ہونہار ادیبوں نے اس ڈرامے کو اردو زبان میں منتقل کرکے اپنی ادبی خدمت کے انتہائی ذوق و شوق کا ثبوت دیا ہے۔

ذوقی

حیدرآباد دکن
۱۲ جنوری ۱۹۲۹ء

اِعلام

نتیجۂ فکر ـــــ انیس مجتبیٰ صاحب زبیری (علیگ)

سنتِ دیرینہ تو یہ ہے کہ میں "اِعلام" کی ابتدا اپنی بے بضاعتی اور ہیچمدانی کے اعتراف سے کرتا ساتھ ہی کچھ خشک تکلفات بھی ہوتے۔ اپنی مصروفیات اور مخلص احباب کے بار بار تقاضوں کا بھی گلہ ہوتا مگر چبائے ہوئے نوالے چبانا میرا مشرب نہیں یا اپنی بے بضاعتی اور مولنا تمکین صاحب کاظمی میری مصروفیات سے خوب واقف ہیں، اظہار حال میں صرف اس لئے ناپسند کرتا ہوں کہ وہ ایسے مواقع کے لئے مخصوص ہوگیا ہے اور یہاں حقیقت بھی سنت دیرینہ کے تحت آجاتی ہے۔

یہ ایک واقعہ ہے کہ کسی تصنیف کا ترجمہ کرنا مصنف سے زیادہ مترجم کی دماغی کاوش کا باعث ہوتا ہے، مصنف اپنے خیالات کا اظہار سادہ سے سادہ اور مشکل سے مشکل الفاظ میں نہایت آسانی سے کرسکتا ہے مگر مترجم کے لئے ضروری ہے کہ وہ حتی الوسع مصنف کے اسلوب بیان کو برقرار رکھے اور ساتھ ہی ساتھ ترجمہ میں اس کی کوشش ہونی چاہئے کہ کوئی ناموزوں اور ثقیل لفظ نہ آئے ایک مغربی فلسفی کا قول ہے کہ "اگر تم کسی تصنیف کا ترجمہ کرنا چاہتے ہو تو اس مصنف کی تصنیفات کا اس قدر مطالعہ کرو کہ اس کا خاص رنگ تمہارے ذہن میں محفوظ ہو جائے

بعدہ ترجمہ میں مصنف کا رنگ جھلک آئے گا"

آسکر وائیلڈ کی تصنیفات ہندوستان میں دن بدن مقبول ہوتی جا رہی ہیں میرے خیال میں دانایانِ فرنگ کی یہ کم نصیبی ہے کہ وہ ایسے قابل اور زبردست انشا پرداز کو نہ صرف نظر انداز کر رہے ہیں بلکہ ابھی تک (اگرچہ اس کے انتقال کو اٹھائیس سال ہو گئے) درپے ہیں، ممالک مغربیہ میں عمومیت اور انگلستان میں خصوصیت کے ساتھ ایک جماعت اس کی مخالف پیدا ہو گئی ہے اور اب بھی ہر ممکن کوشش اس کو بدنام کرنے اور اس کی شہرت کو روکنے کے لئے کی جا رہی ہے، ابھی حال میں انگلستان کے ایک مورخ نے آسکر وائیلڈ کی مبسوط سوانح عمری ترتیب دی تھی مگر شائع ہونے سے قبل مخالف جماعت نے اپنی کوششوں سے اس کی طباعت ہمیشہ کے لئے رکوا دی، اس طرح دنیا ایک قابل ترین شاعر اور انشا پرداز کے مکمل و مبسوط سوانحِ حیات سے ہمیشہ کے لئے محروم کر دی گئی۔

آسکر وائیلڈ

اس وقت تک آسکر وائیلڈ کی بائیوگرافی صرف دو[1] مورخوں نے لکھی ہے جن میں سے پہلا ریسنم ہے اور دوسرا انگلبانی ہے۔

آسکر وائیلڈ مشہور انگریز ڈاکٹر سر ولیم وائیلڈ کا لڑکا تھا۔ ڈبلن میں ۱۶ اکتوبر ۱۸۵۶ء کو پیدا ہوا۔ اس کی ماں فرنسسکا ایجی ڈبلن کی مشہور شاعرہ و انشا پرداز تھی آسکر وائیلڈ کی پہلی معلمہ اس کی ماں تھی اور وہ اس کی آغوشِ علمی میں آسکر وائیلڈ کو ذوق سخن

[1] ان دو سوانح نویسوں کے علاوہ انگریزی میں اور سوانح عمریاں بھی لکھی گئی ہیں

پیدا ہوا تھا، اس نے معمولی ابتدائی تعلیم گھر پر پائی اور پھر ڈبلن کے ٹرینیٹی کالج
میں داخل ہوا۔ وہاں سے ۱۸۷۴ء میں آکسفورڈ چلا گیا۔ ۱۸۷۸ء میں اُسے نظم
"روینا" (RAVENNA) پر انعام ملا، اس انعام نے اُس کی شہرت اور حوصلہ
کو بڑھا دیا اور یونیورسٹی کی محدود چار دیواری سے باہر بھی اُس کا ذکر ہونے لگا۔

آسکر وائیلڈ کے دورانِ حیاتِ جامعہ میں دو باتیں خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں
اول وہ کمرہ جس میں وہ رہتا تھا آرٹ کی بہترین صناعی مور کے پر، سورج مکھی
کے پھول، اور نیلوفر سے سجا رہتا تھا اور یہ خود اس کے الفاظ میں معجزِ حیات تھا،
اس کے وقت کے طلبہ کہتے ہیں کہ روزآنہ فرصت کے اوقات میں وہ مشغول
اپنے کمرے کی آرائش سے دل بہلایا کرتا تھا۔ اکثر ایسا بھی ہوتا تھا کہ اس انہماک
میں صبح کا ناشتہ بھی مارا جاتا تھا، دوسری قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ ۱۸۷۸ء میں
اُس کی ملاقات لٹریچر کے پرفیسر رسکن سے ہو گئی، آسکر وائیلڈ کی علمی قابلیت
میں رسکن کا بہت بڑا حصہ ہے۔ اگر آسکر وائیلڈ کو آرٹ کا شوق نہ ہوتا اور
رسکن کی صحبت میسر نہ آتی تو وہ ہرگز اس پایہ کا شاعر اور افسانہ پرداز نہیں ہوتا،
اگر آرٹ کے شوق نے اس میں ذوقِ صحیح پیدا کر دیا تھا تو رسکن نے اُسے
دلی جذبات کو بہترین اسلوب میں بیان کرنا سکھا دیا تھا، اُس کا نظریہ یہ تھا کہ "اگر
ہمیں قدرتی آرٹ اور نقش و نگار کا مشاہدہ کرنا ہے تو ہم اپنے میں پہلے ذوقِ صحیح
پیدا کریں، اگر ہم صبح کو صرف اس وجہ سے چمن کی سیر کرنے کو جائیں کہ وہاں کی
معطر خوشبو سے اپنے دماغ کو فرحت دیں گے اور کلی کو کھلتے ہوئے دیکھیں گے تو پہلے
ہم کو اپنا دل اس قدر گداز بنا لینا چاہئے کہ پہلی نظر میں ہم پر اُن مشاہدات کا

اثر ہو سکے "

تکمیل تعلیم کے بعد سنہ ۱۸۸۲ء میں اس نے امریکہ کا سفر کیا۔ اس سفر کا مقصد سوائے شوق اور سیاحت کے کچھ نہ تھا، امریکہ میں اس نے متعدد لکچر دئے جن کا موضوع زیادہ تر "فلسفۂ حسن" ہوا کرتا تھا۔

سنہ ۱۸۸۱ء میں چند نظموں کا مجموعہ شائع کیا اور سنہ ۱۸۹۱ء سے ڈرامہ لکھنا شروع کیا۔ اس کی پہلی تصنیف "ڈچز آف پیڈوا" تھی یہ ایک رزمیہ ڈرامہ بلینک ورس میں تھا اس کے بعد سوسائٹی لیڈروں نے ڈرامہ کی طرف کبھی توجہ نہیں کی وہ تو صرف عیش و عشرت کا لطف اٹھانے کے لئے پیدا کیا گیا تھا پھر وہ اس نوع کی تصانیف میں کس طرح کامیاب ہو سکتا تھا؟

سنہ ۱۸۹۲ء میں [illegible] ایک بڑا ڈرامہ "وومن آف نو امپورٹنس" لکھا سنہ ۱۸۹۳ء میں [illegible] تصنیف کیا اور اسی سال "سالومی" بھی شائع کیا۔ سنہ ۱۸۹۵ء میں [illegible] مشہور [illegible] اور [illegible] اس کا آخری ڈرامہ "امپورٹنس آف بینگ ارنسٹ" بھی تصنیف کیا۔

اس کی زندگی کے آخری ایام بہت مصیبت اور تکلیف میں بسر ہوئے وہ اپنے لڑکے کے یہاں پڑا رہتا تھا اس کی آرائش اور آرام کا کوئی انتظام نہ تھا بعض اوقات تو پیٹ بھر کھانا بھی نصیب نہ ہوتا تھا اس حالت میں اس کے تمام خاص دوستوں نے بھی طوطا چشمی کی اور کنارہ کش ہو گئے سنہ ۱۹۰۰ء کے موسم بہار میں شیدائے بہار عیش و عشرت نے عشرت جاودانی و عیش حقیقی کی تلاش میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔

تمکین

میرے مخلص دوست تمکین صاحب قابل مبارکباد ہیں کہ انہوں نے آسکر وائیلڈ کی بہترین تصنیف کا ترجمہ نہایت خوش اسلوبی سے کیا ہے ملک کے ایسے ہر ہونہار نوجوانوں کو خصوصیت سے اپنی توجہ اس قسم کے تراجم کی جانب مبذول کرنی چاہیئے۔ تاکہ ہندوستان کے وہ لوگ جو غیر زبانوں سے ناآشنا ہیں وہاں کے علم و ادب کے بہترین شاہکاروں سے محروم نہ رہیں، میں ضروری سمجھتا ہوں کہ جب میں نے آسکر وائیلڈ کی مختصر سوانح عمری سے ناظرین کو آگاہ کیا ہے تو پھر تمکین اور سعیدی صاحبان کے سوانح حیات اور حصول ذوق کے مختلف طرح سے کیوں تشنہ رکھوں۔

مولانا تمکین کاظمی ۲۶ر شعبان ۱۳۲۰ھ مطابق ۲۷ر نومبر ۱۹۰۲ء کو حیدرآباد دکن میں پیدا ہوئے، آپ کی ابتدائی تعلیم والد اور والدہ مرحومین کے زیر نگرانی گھر ہی میں ہوئی، اس کے بعد مدرسہ منصبداران اور دار العلوم حیدرآباد دکن میں عربی اور فارسی اور مدرسۂ مفید الانام، دھرم ونت اسکول حیدرآباد اور عثمان آباد ہائی اسکول میں انگریزی کی بھی تعلیم پائی۔

تمکین صاحب صحیح النسب سادات میں سے ہیں، آپ کا نسب نامہ حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ سے ملتا ہے، آپ کے آبا و اجداد کا وطن بخارا تھا۔ مگر زمانہ کی گردش نے آپ کے جد اعلیٰ کو نواب میر نظام علی خاں بہادر کے عہد میں ہندوستان پہونچایا اور آپ اورنگ آباد میں قیام پذیر ہوگئے تھے۔ کہ نواب صاحب ممدوح نے سید یار الدولہ کے خطاب کے علاوہ جاگیر منصب اور اورنگ آباد کی صدر

تعلقداری بھی مرحمت فرمائی آپ کے دادا نواب میر سیادت علی خان بہادر مرحوم ناظم دیوانی حیدرآباد دکن تھے اور والد مولوی سید منتجب الدین تجلی مرحوم منصبدار اور گلبرگہ شریف کے خزانہ دار تھے۔ مرحوم مدرسہ دینیہ نظامیہ اور دارالعلوم حیدرآباد کے فارغ التحصیل اور داغ دہلوی مرحوم کے شاگرد رشید تھے تمکین صاحب کی والدہ مرحومہ بھی اردو فارسی میں کافی قابلیت رکھتی تھیں۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ والدین اور والدہ کی تعلیم کے نقوش جلد تر اثر کرتے ہیں چنانچہ تمکین صاحب کی قابلیت ان کی والدہ کی مرہون منت ہے آپ کے نانا مولوی سید محمد یوسف الدین مرحوم صدر دار (؟) گلبرگہ شریف اپنے زمانے کے عالم تھے اور انہوں نے آپ کا نام "سید مصباح الدین" اور "ابو رضا" کنیت رکھی تھی جس کے جوڑنے سے آپ کی تاریخ ولادت بھی نکلتی ہے

آپ کے والد مرحوم چونکہ شاعر اور عالم و فاضل بزرگ تھے۔ اس لئے گھر پر شعر و شاعری علم و ادب کا بہت چرچا رہتا تھا۔ مختلف شعراء کے کلام سن سن کر آپ میں بھی ذوق سخن پیدا ہو گیا اور آپ نے (۱۵) سال کی عمر سے غزل کہنی شروع کی اور ساتھ ہی ساتھ نثر نگاری بھی۔ چونکہ فطری طور پر تمکین صاحب کا رجحان طبیعت شاعری کی جانب نہیں ہے اسی وجہ سے انہوں نے شاعری ترک کر دی۔ البتہ اس کی یادگار ایک غیر مطبوعہ دیوان کی صورت میں محفوظ ہے۔

میرے خیال میں یہ لکھنا فضول ہے کہ تمکین صاحب کس قسم کے مضامین لکھتے ہیں اور ان کا خاص رنگ کیا ہے؟ ملک کا کوئی ایسا رسالہ نہ ہوگا جو ماہانہ یا سال میں ایک بار نہیں تو اپنی تمام عمر میں کبھی نہ کبھی ان کے مضمون سے آراستہ

نہیں ہوا، چونکہ تمکین صاحب مطالعہ کے بہت شوقین ہیں اس وجہ سے وہ تاریخی
مضامین بہت اچھے لکھتے ہیں۔ آپ لندن کی رائل ایشیاٹک سوسائٹی کے ممبر
بھی ہیں اور فاضل کا امتحان بھی خاص امتیاز سے پاس کرچکے ہیں اور رسالہ
نظام العموم لکھنؤ کے آنریری اڈیٹر بھی رہ چکے ہیں۔ آجکل آپ کا مستقل قیام
حیدرآباد دکن میں ہے اور وقت علمی مشاغل میں صرف ہوتا ہے،

درد سعیدی

آپ کا نام عبدالمنعم سعیدی ہے۔ سنہ ۱۹۰۰ء میں آپ بمقام گلبرگہ شریف
پیدا ہوئے۔ آپ کے آبا و اجداد کا وطن بیجاپور رہا مگر نیرنگئ زمانہ سے پریشان ہوکر
انہیں بیجاپور کی سکونت ترک کرنی پڑی اور ٹیپو سلطان کے یہاں اعلیٰ عہدوں پر
فائز ہوئے۔ جب یہ سلطنت بھی برباد ہوگئی تو انہوں نے گلبرگہ شریف کو اپنا وطن
بنا لیا۔ چونکہ آپ کی پیدائش کے بعد ہی تربیت شروع ہوئی آپ کے
والد صاحب نے قرآن مجید اور ابتدائی فارسی کتابیں پڑھا کر گورنمنٹ ہائی اسکول
میں داخل کردیا۔ سنہ ۱۹۱۸ء میں آپ نے انٹرنس کے امتحان میں
امتیازی حیثیت سے کامیابی حاصل کرکے مسلمانوں کی واحد درسگاہ مسلم یونیورسٹی
علیگڈھ میں قدم رکھا اور یہاں بھی ہر سال امتحان پاس کرتے رہے
اور بی۔اے کی ڈگری حاصل کرکے آپ نے علیگڈھ کو چھوڑ دیا اور اس کے بعد
عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن سے ال ال بی کی ڈگری حاصل کی،
سعیدی صاحب کو مضمون نویسی کا شوق بچپن ہی سے تھا اپنے

سال کی عمر میں ایک خاص شان پیدا کر لی تھی ۱۹۴۱ء کی آل انڈیا ایجوکیشنل
کانفرنس میں جس کا جلسہ اس سال حیدرآباد دکن میں ہوا تھا آپ نے اپنا
ایک مضمون بھیجا جو بہت پسند کیا گیا اور اس پر پہلا انعام دیا گیا۔ آپ کی مضمون نویسی
کی نشوونما علیگڑھ میں ہوئی جہاں آپ کو لکھنؤ دہلی وغیرہ جگہ کے طلباء سے
ملنے اور تبادلۂ خیالات کرنے کا موقع ملتا تھا۔ آپ کو شروع سے مولانا شرر لکھنوی
مرحوم اور مولانا آزاد مرحوم کی تصانیف پڑھنے کا شوق تھا چنانچہ ان ہی کے
رسالوں نے آپ کی طبیعت میں تاریخ کا شوق پیدا کر دیا۔ آپ کے تاریخی مضامین
ایک خاص حیثیت رکھتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ اگر آپ نے تاریخ کی طرف
رجحان زیادہ پیدا کر لیا تو ایک دن آپ بھی شررِ ثانی ہو کر رہیں گے۔

سعیدی صاحب کو مصروفیتوں کی وجہ سے مضمون لکھنے کا زیادہ موقع
نہیں ملتا یہی وجہ ہے کہ ہم ان کے مضامین ملک کے رسائل میں بہت کم دیکھتے ہیں
آپ بھی الناظر لکھنؤ کے ایڈیٹوریل اسٹاف میں رہ چکے ہیں۔

انیس مجتبیٰ زبیری

ممتاز ہوسٹل علیگڑھ
۱۷ر نومبر ۱۹۴۸ء

تقریب

از تمکین کاظمی

اواخر ۱۹۲۳ء میں ہم نے "ارنسٹ" کو اردو کا جامہ پہنایا تھا مگر اس کی طباعت نہ ہو سکی اگر عم محترم عالیجناب نواب حسین دوست خاں بہادر ہمت افزائی نہ فرماتے اور محبی مولوی عبدالحق صاحب مہتمم مکتبۂ ابراہیمیہ غیر معمولی اصرار نہ کرتے تو ممکن تھا کہ یہ ڈرامہ یونہی پڑا رہتا۔

ہمیں اپنی بے بضاعتی پر افسوس ہے کہ ہم ترجمہ میں اصل کی سی خوبی پیدا نہ کر سکے اور بعض جگہ بدحواسیاں بھی کر دیں ان بدحواسیوں میں ہمارے علاوہ چند اور اصحاب بھی شریک ہیں ایک وہ "مہربان" جنہوں نے شکستہ اور جلدی میں لکھے ہوئے ترجمے کو صاف کرتے ہوئے بعض مقامات کو جو پڑھے نہیں گئے چھوڑ دیا۔ اور بعض بعض جگہ کچھ کا کچھ لکھ گئے۔ دوسرے "کاتب" جنہوں نے بکمال مہربانی جلد تو لکھا مگر غلطیاں بھی کیں اور کاپی کی صحت کر کے دینے کے بعد بھی درست نہیں کیا؛ اور ان کی شراکت "سنگ ساز" نے اس طرح کی کہ پتھر بناتے ہوئے کچھ کا کچھ کر دیا۔ مثلاً کاتب نے ایک جگہ "تھانے" "ق" سے لکھ دیا تھا میں نے پروف دیکھ کر "صحیح" بنائی اور انہوں نے صرف "ق" کا سر چھیل کر دو کی بجائے ایک نقطہ رکھ دیا اس طرح "قانے" کی جگہ "تانے" رہ گیا۔ ایسی بیسیوں

لہ ملاحظہ ہو صفحہ ۱۰۰ سطر ۱۹۔

غلطیاں آپ کو ملینگی،

بعض جگہ کی عبارت انگریزی سے کسی قدر مختلف ہوگئی ہے اور بعض فقرے غائب بھی ہیں یہ کرامت انھیں "مہربان" کی ہے جنہوں نے مسودہ صاف کیا ہے بدقسمتی سے میں "بدخط" بھی واقع ہوا ہوں اور "زود نویس" بھی گویا "کریلا کڑوا اور نیم چڑھا" جلدی میں مسودہ بہت ہی خراب لکھا گیا تھا ان حضرت نے جو کچھ سمجھ میں آیا لکھ دیا اور جہاں زیادہ غور کرنے کی ضرورت پیش آئی تو آپ نے وہ فقرہ یا جملہ ہی چھوڑ دیا اور پھر غضب یہ کہ مجھ سے کچھ بھی نہیں کہا میں نے اس مسودے کو دیکھا تک نہیں اور وہ اکتوبر ۱۹۲۸ء تک ویسا ہی رکھا رہا نومبر میں کاپی لکھنے کے لئے بغیر نظر ثانی کئے مسودہ دیدیا گیا اور کاپیوں کی صحت کرتے وقت یہ معلوم ہوا کہ "مہربان" نے یہ غضب کیا ہے چونکہ کاپیاں لکھی جا چکی تھیں اسلئے مجبوراً خاموش رہنا پڑا۔ انشاء اللہ طبع ثانی میں اس کی تلافی کردی جائیگی،

کتابت و طباعت کی غلطیوں کے متعلق کچھ لکھنا ہی فضول ہے پتھر پر کتاب چھپوانا ہی مستقل بدمذاقی ہے اور پھر صحت نامہ یا غلط نامہ شریک کرنا بیہودگی! مگر کیا کیا جائے؟ ان مطبع کی سیاہیوں نے دق کر دیا "لکھا کچھ جاتا ہے" اسے کاتب کچھ کر دیتے ہیں "سنگ ساز" الگ درازدستی کرتے ہیں اور طبع ہونے کے بعد کچھ اور ہو جاتا ہے دعا کیجئے کہ خداوند عالم "کاتبوں" کو غلط لکھنے "سنگ سازوں" کو درازدستی کرنے اور "پریسمنوں" کو "نقطے" اور "شوشے" چھیلنے سے بچائے! (آمین)

دسمبر ۱۹۲۸ء ہی میں کتاب اور سرورق کی طباعت ہو چکی تھی مگر "پیش لفظ" اور "تعارف" کے انتظار میں ابتک اشاعت روکنی پڑی، میں محترمی حضرت سلطان حیدر جوش قریشی کمشنر کا ممنون ہوں کہ آپ نے عدیم الفرصت ہونیکے باوجود "پیش لفظ" تحریر فرمایا اور

محبِ محترم حضرتِ جوشؔ ملیح آبادی ناظرِ ادبی دار الترجمہ نے ڈرامہ کا مطالعہ فرما کر نہ صرف "تاثر"
بھی تحریر فرمایا بلکہ غلط نامہ بھی مرتب فرما دیا، مکرمی خواجہ مسعود حسن صاحب ذوقیؔ نے
مصروفیت کے باوجود "تعارف" لکھ دیا اور مخلصی انیس عقیلی صاحب نے بڑی تیزی سے سب سے
پہلے اور بہت ہی جلد "اعلام" لکھ کر روانہ فرمایا، اور مسٹر
رام کشن صاحب مینجر مطبع مکتبہ ابراہیمیہ نے نہایت ہی تیزی سے طباعت کا
کام ختم کر دیا، محبی صوفی محمد عبد الرشید صاحب رشیدؔ اور برادرم مکرم محمد عبد الرحمن صاحب عاجزؔ
نے کاپی اور پروف کی صحت وغیرہ میں بے انتہا مدد دی جن کا شکریہ ادا نہ کرنا احسان فراموشی ہے،
اصل ڈرامے کے متعلق حضرت سلطان سیار جوشؔ نے اختصار اور حضرت ذوقیؔ نے
تفصیل سے اسقدر لکھ دیا ہے کہ اب کیا اور لکھا جائے، معمولی سے ترجمے کے متعلق جیسا کہ حضرت خواجہ صاحب
جوشؔ نے تحریر فرمایا ہے انگریزی کی مخصوص تشبیہات کو باقی رکھنے کی کوشش کی گئی ہے اور
بامحاورہ ترجمہ کیا ہو تو نامانوس جملوں کی پروا نہ کر کے اسلوب بیان کو قائم رکھا گیا ہے اگر یہ کوشش
کی جاتی تو یہی ترجمہ بجائے اس طرح پیش ہونے کے ٹھیٹ اور سادی زبان میں آپ کے پیش کیا جاتا
مگر ہم ترجمہ کرنا چاہتے تھے "اخذ" کرنے کا خیال نہ تھا، غیر انگریزی داں اصحاب کو انگریزوں
کی سماجی زندگی سے واقف کرانے کا یہی ایک ذریعہ ہو سکتا ہے ورنہ انگریزی حیثیت کو "اخذ"
نہایت آسان تھا اور ہے اور زبان کے شیدائیوں کی [illegible] ہو جاتا مجبوری ہے۔
اس سے پہلے آسکر وائلڈ کا ایک اور ڈرامہ "الوہی" حضرت مجنوں گورکھپوری کی بدولت
اردو میں منتقل ہو چکا ہے "ڈرامیٹ" کا نمبر اس کے بعد ہے انشاء اللہ وقت مساعدت کرے تو وائلڈ کے
بامزہ خیالات ہندوستان کی معاشرت اور ماحول کے مطابق ایک موزوں صورت میں
ماخوذ کرنے کی کوشش کی جائیگی فقط

کوٹلہ عالیجاہ، حیدرآباد دکن، ۲۸ جون سنہ ۱۹۲۹ء — تمکین کاظمی

تصحیح

براہِ کرم مطالعہ سے پہلے ذیل کے اغلاط کی تصحیح فرمالیجیے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۵	ریورنڈ گیانن	ریورنڈ کینن	۸	۱۳	اور	آدہ
۱	۶	میری سیان	میری مین	۱۰	۳	راز	دارومدار
۱	۷	(خانساماں)	(خدمت گار)	۱۶	۱۹	انگریزی	انگلستان کی
۱	۱۰	سیل کارڈو	سسلی کارڈیو	۱۷	۶	قرض دار	قرض خواہ
۳	۳	آراستگی	خوبی	۱۷	۱۸	ہوں گے	ہو گے
۳	۱۳	باجنے	باجے	۲۴	۱	گوئینڈولین"	جیک"
۴	۲	قاب	سگفتنی	۲۸	۷	پاک اخلاقی	پارسائی
		محول	مجمول	۲۸	۱۱	تغیر کیا جاتا ہے	تغیر کیا جاتا
۵		جیاک	جیک	۳۱	۱۲	باجتا	بجاتا
۵	۱۳	پپیارسے	پیارے	۳۳	۲	ماں کی سی کی	ماں کی سی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۵	۱۵	نام	ناموں	۷۳	۱۲	کوئی	ہر
۳۹	۵	اوائی	ادائے	۷۴	۱۷ و ۱۸	سکہ	مکھن
۴۰	۶	رکھا ہوا	رکھی ہوئی	۷۹	۹	بن بیری	بن بیرنگ
۴۲	۶	سے	بھی	۸۲	۱۰	میں نہیں کہا تھا	میں نے نہیں کہا تھا
۴۲	۱۸	موڈی سے	موڈی نے	۸۷	۱۷	صدر راہ	سدِّ راہ
۴۴	۸	استعار	استعارہ	۸۹	۹	اج	آج
۵۰	۴	کتخدائی	کدخدائی	۹۶	۱۱	منسوخی	تنسیخ
۵۱	۱	فطرتی	فطری	۱۰۰	۱۹	لباس تانے	لباس خانے
۵۱	۱	بلوغت	بلوغ	۱۰۰	۱۹	پونٹے	پوتے
۵۹	۲	میری میاں"	میری مین"	۱۰۳	۴	نگاری	گاڑی
۶۲	۱۶	میری میان	میری مین	۱۰۳	۱۰	بجہ	بچہ
۶۵	۴	تمہارے	اپنے	۱۰۸	۱	بہی	یہی
۷۰	۹	بیری	بُری				

اشخاص ڈرامہ

جان ورزنگ (جیک)۔

الگرنان مونکریف (الگی)۔

ریورنڈ کیانن، چیسوبل ڈی ڈی،

میری میان، (بٹلر)

لین، (خانسامان)

لیڈی بریکنل،

مس گوینڈولن فیرفکس،

سیسل کارڈو ،

مس پریزم (اتالیقہ)

پہلا ایکٹ

"ہاف مون اسٹریٹ"

"الگرنان کے مکان کا ایک کمرہ نہایت ہی آراستگی"
"سے سجا ہوا ہے۔ اور ملحقہ کمرے سے پیانو کی"
"آواز آرہی ہے"
"لین، میز پر سہ پہر کی چائے لگا رہا ہے"
"باجے کے ختم ہوتے ہی الگرنان کمرے میں داخل"
"ہوتا ہے"

الگرنان: لین! کیا تم نے سنا؟ میں کونسا راگ بجا رہا تھا؟

لین: جناب، اس طرح سننا میں نے مناسب خیال نہیں کیا!

الگرنان: مجھے اس کا افسوس ہے، گو میں اصول کے مطابق نہیں بجا سکتا .... ہر شخص اصول کے مطابق بجا سکتا ہے .... لیکن میں باجے میں اپنے جذبات کا اظہار کر سکتا ہوں، پیانو بجانے کی حد تک میں جذبات کو اپنا مقصد اعظم سمجھتا ہوں، میں زندگی کے لیے علم کو ضروری سمجھتا ہوں!

لین: جی ہاں جناب!

الگرنان: ہاں یہ تو بتاؤ کیا تم نے لیڈی بریکنل کے لیے کھیرے کے سموسے تیار کیے ہیں؟

لین:۔ جی ہاں جناب!
(لین سموسوں کی قاب الگرنان کی طرف بڑھاتا ہے)
الگرنان:۔ (سموسے دیکھتے ہوئے دو اٹھا لیتا ہے۔ اور صوفہ پر بیٹھ جاتا ہے")
اوہ، ہاں لین! تمھارے حساب کی کاپی سے معلوم ہوتا ہے کہ جمعرات کی رات کو جب کہ لارڈ شورمین اور مسٹر ورذنگ میرے ساتھ شریک طعام تھے، شمپین کی آٹھ بوتلیں ختم ہوئیں"
لین:۔ جی ہاں جناب ایک پینٹ اور آٹھ بوتل،
الگرنان:۔ یہ کیا بات ہے کہ ایک مجرد کے مکان کے نوکر عموماً شراب میں کا استعمال کرتے ہیں، میں صرف معلوم کرنے کے لئے دریافت کرنا چاہتا ہوں،
لین:۔ جناب میں اس کو شراب کی عمدگی پر محمول کرتا ہوں، میں نے اکثر دیکھا ہے کہ شادی شدہ لوگوں کے ہاں درجہ اول کی شراب شاید ہی استعمال ہوتی ہو،
الگرنان:۔ پناہ بخدا تو کیا شادی اس قدر مخرب الاخلاق ہے،
لین:۔ جناب! مجھے یقین ہے کہ وہ باعث فرحت ہے، مجھے خود بذاتہ اس کا تجربہ بہت کم ہوا ہے۔ صرف ایک دفعہ میری شادی ہوئی تھی، اور وہ بھی مجھ میں اور ایک نوجوان میں غلط فہمی پیدا ہونے کی وجہ سے،

الگرنان:۔ لین! مجھے تمہارے خانگی حالات سے چنداں دلچسپی نہیں،
لین:۔ نہیں جناب! میرے لئے خود یہ مضمون باعث دلچسپی نہیں۔ اور نہ میں
خود کبھی اس کا خیال کرتا ہوں،
الگرنان:۔ ہاں ایسا ہو سکتا ہے بس اسی قدر کافی ہے۔

(لین باہر جاتا ہے)

الگرنان:۔ لین کے خیالات شادی کے متعلق کچھ عجب مذبذب ہیں در حقیقت
اگر نیچ ذات والے ہمارے لئے کوئی عمدہ مثال قائم نہ کریں تو پھر دنیا میں
ان کا وجود بیکار ہے۔ وہ اس قسم کے لوگ نظر آتے ہیں۔ جنہیں اخلاقی
ذمہ داریوں کا مطلق احساس نہیں،

(لین کمرے میں داخل ہوتا ہے)

لین:۔ مسٹر ارنسٹ ورذنگ،

(جیاک داخل ہوتا ہے اور لین جاتا ہے)

الگرنان:۔ پیارے ارنسٹ تم کیسے ہو؟ یہاں کس طرح آنا ہوا۔
جیاک:۔ اوہ تفریح کی غرض سے پھر کونسی ایسی چیز ہے جو یہاں
کھینچ لاسکتی ہے، پیارے الگی!
الگی:۔ پھر وہی ہے! میرے خیال میں عمدہ معاشروں (سوسائٹیوں)
کا یہ طریقہ ہے کہ پانچ بجے کچھ ناشتہ کیا جائے۔ گزشتہ جمعرات سے تم
کہاں تھے؟
جیاک:۔ (صوفہ پر بیٹھتے ہوئے) اپنے مکان پر!

انگی :- تم وہاں کیا کرتے رہتے ہو؟
جیاک :- (دیتا سے نکالتے ہوئے) جب کوئی شہر میں رہتا ہے۔ تو وہ خود اپنے آپ کو خوش کرتا ہے۔ اور جب دیہات میں جاتا ہے، تو دوسروں کو خوش کرتا ہے۔ یہ ایک بے حد تکلیف دہ کام ہے۔
انگی :- اور وہ کون لوگ ہیں جنہیں تم خوش کرتے ہو؟
جیاک :- وہ میرے ہمسایہ ہی ہیں!
انگی :- شراب شائر میں تمہیں اچھے ہمسایہ ملے؟
جیاک :- یہ ایک تکلیف دہ امر ہے اب تم اس کا تذکرہ نہ کرو،
انگی :- تم اپنے ہمسایوں کو کس قدر خوش کرتے ہو؟
(میز کے قریب جاکر ایک سموسہ اٹھالیتا ہے)
ہاں یہ تو بتاؤ شراب شائر تمہارا وطن ہے، کیوں؟
جیاک :- یہ شراب شائر؟ ہاں البتہ! ہلو یہ پیالیاں یہاں کیوں جمائی گئی ہیں؟ یہ کھیرے کے سموسے کیوں؟ ...... کیوں ایک نوجوان اس قدر فضول خرچ ہے؟ چاء یہ کون آتا ہے؟
انگی :- صرف میری خالہ اگسٹا اور گوینڈولین،
جیاک :- یہ کس قدر مسرت کا باعث ہے،
انگی :- ہاں یہ سب ٹھیک ہے لیکن مجھے ڈر ہے کہ کہیں خالہ اگسٹا تمہاری موجودگی کو پسند نہ کریں،
جیاک :- کیا میں اس کا سبب دریافت کرسکتا ہوں؟

الگی:- میرے پیارے دوست گوینڈولین کے ساتھ تمہارا طرزِ عمل بالکل ناشائستہ ہے۔ اور گوینڈولین کا تمہارے ساتھ'

جیاک:- میں گوینڈولن کے عشق میں مبتلا ہوں اور اب تو میں خاص طور پر اظہارِ محبت کے لیے آیا ہوں۔

الگی:- میں سمجھتا تھا کہ تم صرف تفریح کے لیے آئے ہو؟ . . .
میں اس کو معاملہ کہتا ہوں'

جیاک:- تم کس قدر بد مذاق ہو؟

الگی:- مجھے تو اظہارِ محبت میں کوئی خوبی نظر نہیں آتی.... عاشق ہونا خود ایک خوش مذاقی کی دلیل ہے لیکن باقاعدہ اظہارِ محبت میں کوئی بات نہیں ہے۔ ہر ایک شخص اس مقصد میں کامیاب ہو سکتا ہے اگر کبھی میں شادی کروں گا تو اس واقعہ کو یقیناً بھلا دوں گا۔

جیک:- پیارے الگی! مجھے اس میں کچھ شبہ نہیں کہ محکمہ طلاق خاص طور پر انھیں لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ جن کا حافظہ اس عجیب طرح پر بنایا گیا ہے۔

الگی:- اوہ اس مسئلہ پر بحث کرنا بے سود ہے۔ جنت میں بھی طلاق ہوا کرتی ہے
(جیک سموسہ اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھاتا ہے اور الگرنان سے ایک پر منع کر دیتا ہے)
مہربانی فرما کر ان سموسوں کو ہاتھ نہ لگنے دو وہ خاص طور پر لیڈی آگسٹا کے لیے تیار ہوئے ہیں۔ (خود ایک اٹھا کر کھا جاتا ہے)

جیک:- یہ تو اچھی بات ہے۔ تم خود تو جب سے کھا رہے ہو؟

الگی: یہ تو ایک دوسری بات ہے وہ میری خالہ کے ہیں،
(رکابی میز پر سے اٹھالیتا ہے)
آپ کچھ روٹی اور مکھن نوش فرمائیے اور یہ روٹی مکھن گوئنڈولن کے لئے
بنے۔ کیونکہ وہ اس کو بہت پسند کرتی ہے۔
جیک: کیا ہی اچھا مکھن اور روٹی ہے۔
الگی: لیکن تم کو اس طرح نہیں کھانا چاہئے جس سے معلوم ہو کہ تم بھی
کھا جانے والے ہو، تمھارے طرز عمل سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سے
تمھاری شادی ہو چکی ہے۔ اور تم سب کھا جانے کے حقدار ہو حالانکہ ابتک
تمھاری شادی نہیں ہوئی۔ اور نہ ہوگی،
جیک: تم ایسا کیوں کہتے ہو؟
الگی: اس واسطے کہ یہ امر مسلمہ ہے کہ لڑکیاں ان نوجوانوں سے شادی
نہیں کرتی ہیں جن کے ساتھ وہ نازو انداز کرتی ہیں،
جیک: اور یہ ایک بیہودہ خیال ہے،
الگی: یہ ایک بہت سچی بات ہے جس کی وجہ سے مجرد لوگوں کی غیر معمولی
تعداد نظر آرہی ہے۔ اور دوسری وجہ یہ کہ میں اسے منظور نہیں کرتا۔
جیک: تمہاری منظوری............
الگی: میرے عزیز دوست! گوئنڈولن میری بہن ہے۔ تمہیں شادی
کی اجازت دینے سے پیشتر سسلی والے سوال کو بالکل صاف کر لینا چاہتا
ہوں، (گھنٹی بجاتا ہے)

جیک:۔ سسلی؟ اس سے تمھارا کیا مطلب ہے، پیارے الگی یہ تم نے سسلی کا تذکرہ کیوں چھیڑا۔ میں کسی سسلی سے واقف نہیں ہوں، (لین داخل ہوتا ہے)
الگی:۔ سٹورنگ کا وہ سگریٹ کیس اٹھا لاؤ جو گزشتہ دفعہ جب کہ وہ یہاں موجود تھے، اسموکنگ روم میں بھول گئے تھے۔
لین:۔ بہت خوب! (لین باہر جاتا ہے)
جیک:۔ کیا تمہارا مطلب یہ ہے کہ اتنے عرصہ تک سگریٹ کیس تمہارے پاس رہا؟ تم کو چاہیئے تھا کہ مجھے پہلے ہی اطلاع دیتے، میں اسکاٹ لینڈ یارڈ کو اس کے متعلق خطوط لکھ رہا تھا، اور اس کے لئے ایک بڑے انعام کا اعلان بھی کرنے والا تھا۔
الگی:۔ کاش تم انعام کا اعلان کر دیتے مجھے بہت فائدہ ہوتا۔
جیک:۔ اب جبکہ چیز مل چکی ہے، انعام کا اعلان کرنے کی ضرورت نہیں ہے (لین سگریٹ کیس لیکر کمرے میں داخل ہوتا ہے، اور الگرنان لین کے ہاتھ سے کیس لے لیتا ہے)
الگی:۔ ارنسٹ! مجھے یہ کہنا پڑتا ہے کہ تمھاری یہ نازیبا حرکتیں...... (کیس کھولتا ہے اور بغور دیکھتا ہے) بہرحال جب کہ میں اسے بغور دیکھتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ کیس تمھارا نہیں ہے۔
جیک:۔ یقیناً یہ میرا کیس ہے (الگرنان کی طرف بڑھتا ہے) تم نے اسے بیسیوں مرتبہ میرے پاس دیکھا ہے، اندر لکھے ہوئے کو دیکھنے کا تمھیں کوئی حق نہیں، کسی کے خانگی سگریٹ کیس کی عبارت پڑھنا ایک

غیر شریفانہ حرکت ہے،
الگی:- اوہ، یہ ایک ناممکن العمل بات ہے ایک سخت اصول بنا دینا کہ ایک چیز پڑھیں اور ایک نہ پڑھیں آسان بات ہے تمدن جدید کا راز زیادہ تر اسی پر منحصر ہے، کہ ہر ایک چیز پڑھی جائے،
جیک:- میں اس سے بخوبی واقف ہوں، اور میں تمدن جدید پر بحث کرنا نہیں چاہتا اور نہ خانگی ملاقات میں اس قسم کی بحث کرنی چاہیے میں صرف اپنا سگریٹ کیس مانگتا ہوں،
الگی:- مگر یہ سگریٹ کیس تمہارا نہیں ہے، یہ کیس سسلی نامی کسی عورت نے تحفۃً دیا تھا اور تم تو کسی سسلی سے واقف ہی نہیں،
جیک:- اگر تم کو سسلی کے دریافت کرنے کی خوشی ہے تو سنو سسلی میری خالہ ہے،
الگی:- تمہاری خالہ؟
جیک:- ہاں وہ ایک ہمدرد، شفیق، ضعیف عورت ہے، جو ورٹن برج ویلس، میں رہتی ہے، الگی! مجھے وہ کیس دیدو،
الگی:- (صوفے پر دراز ہو کر) اگر وہ تمہاری خالہ ہے اور ٹن برج ویلس میں رہتی ہے تو اپنے آپ کو چھوٹی سسلی کیوں لکھتی ہے؟ (عبارت پڑھتا ہے) (چھوٹی سسلی کی طرف سے دلی محبت کے ساتھ)
جیک:- (صوفے کی طرف بڑھتے ہوئے) میرے عزیز دوست یہ کونسی تعجب کی بات ہے، بعض خالائیں لانبی ہوتی ہیں اور بعض پست قد

یہ خالاؤں کا ذاتی معاملہ ہے اور وہ خود اچھی طرح طے کر سکتے ہیں، تم چاہتے ہو کہ ہر ایک خالہ تمہاری خالہ کے مطابق ہو یہ ایک لغو بات ہے، خدا کے واسطے کیس واپس دیدو (الگرنان کمرے میں ٹہلنے لگتا ہے اور جیک بھی اس کے پیچھے کمرے میں پھرتا ہے)

الگی "اچھا، مگر تمہاری خالہ تمہیں چچا کیوں پکارتی ہے؟" چھوٹی سلی کی طرف سے دلی محبت کے ساتھ اپنے پیارے چچا جیک کو" کسی خالہ کے پست قد ہونے میں کوئی اعتراض نہیں قد و قامت غیر اختیاری چیز ہے، مگر وہ اپنے بھانجے کو چچا کیوں پکارتی ہے میں اس کا مطلب نہیں سمجھ سکا علاوہ ازیں تمہارا نام جیک نہیں بلکہ ارنسٹ ہے،

جیک "نہیں ارنسٹ نہیں بلکہ جیک ہے!

الگی" تم نے مجھ سے ہمیشہ یہی کہا کہ تمہارا نام ارنسٹ ہے، میں نے ہر ایک سے تمہارا تعارف اسی نام سے کرایا ہے، ارنسٹ پکارنے پر تم جواب بھی دیتے ہو، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تمہارا نام ارنسٹ ہی ہے میں نے اپنی زندگی میں تم سے بڑھ کر کوئی شوقین مزاج (آرنسٹ) نہیں دیکھا، تمہارا یہ کہنا کہ تمہارا نام ارنسٹ نہیں ہے بالکل لغو ہے، تمہارے کارڈ پر بھی یہی نام لکھا ہوا ہے۔ یہ دیکھو کیس سے کارڈ نکال کر بتلاتا ہے) "مسٹر ارنسٹ ورونگ بی ۴۔ البنی" اگر تم نے کبھی مجھکو یا گویڈولن کو جھٹلانے کی کوشش کی تو یہ کارڈ ثبوت میں پیش ہو سکتا ہے،

(کارڈ جیب میں ڈال لیتا ہے)

جیک:۔ ہاں شہر میں میرا نام ارنسٹ ہے۔ اور دیہات میں جیک پکارا جاتا ہوں، اور یہ کیس دیہات میں مجھے تحفۃً دیا گیا ہے۔

الگی:۔ مگر اس سے یہ بات صاف نہ ہوئی کہ تمھاری چھوٹی خالہ سیلی جوٹن برج ویلس میں رہتے ہیں کیوں تمھیں اپنا پیارا جیک پکارتی ہے اب بچنا محال ہے فوراً حقیقت ظاہر کردو۔

جیک:۔ پیارے الگی! تم اس طرح باتیں کرتے ہو جس طرح ایک دندان ساز باتیں کرتا ہے، دندان ساز نہ ہوکر دندان ساز کی سی باتیں کرنا ایک بیکار بات ہے، اس سے لوگوں پر برا اثر پڑتا ہے۔

الگی:۔ لیکن دندان ساز بالکل ایسا ہی کیا کرتے ہیں مگر تم اس کی حقیقت بیان کردو میں یہ ظاہر کردینا چاہتا ہوں کہ ہمیشہ مجھے شبہ رہا ہے کہ تم ایک چھپے ہوئے "بن بیری سٹ" ہو اور مجھے اس کا یقین ہے۔

جیک:۔ بن بیری سٹ؟ اس سے تمھارا کیا مطلب ہے؟

الگی:۔ میں اس لفظ کے معنی اس وقت صراحت کے ساتھ بیان کرونگا جب تم یہ بتلادو گے کہ تم شہر میں ارنسٹ اور دیہات میں جاک کیوں بنتے ہو۔

جیک:۔ اچھا پہلے میرا سگریٹ کیس لاؤ؟

الگی:۔ یہ لو (کیس دیدیتا ہے) ہاں اب بتاؤ مگر مہربانی کرکے بات اڑانے کی کوشش نہ کرنا!

(الگرنان صوفے پر بیٹھ جاتا ہے)

جیک "میرے پیارے دوست! میرا بیان کسی حالت میں بھی بعید از قیاس نہیں ہے بلکہ ایک معمولی بات ہے ضعیف مسٹر تھامس کارڈیو نے جب مجھے گود لیا۔ اس وقت میں بالکل بچہ تھا۔ انہوں نے مرتے وقت اپنی پوتی مس سیسل کارڈیو کا مجھے ولی مقرر کیا اسی واسطے سسلی عزت کے ساتھ مجھے چچا پکارتی ہے جسکی تم قدر نہیں کرتے" وہ اپنی اتالیق مس پریزم کی محافظت میں گاؤں میں نہایت ہی آرام کے ساتھ زندگی بسر کر رہی ہے"

الگی" تو پھر یہ بتاؤ کہ گاؤں میں وہ مقام کہاں ہے"

جیک" اس سے تمہیں کیا سروکار، تمہیں وہاں کوئی مدعو نہیں کرتا ہے میں صاف طور سے ظاہر کر دینا چاہتا ہوں کہ وہ مقام شراب شائر نہیں ہے۔

الگی" میرے پیارے دوست! میں پہلے ہی سے جانتا ہوں، دو مختلف موقعوں پر میں نے تمام شراب شائر کی گردش کی ہے اچھا یہ بتاؤ تم شہر میں ارنسٹ اور دیہات میں جیک کیوں ہو؟

جیک" پیارے الگی! میں نہیں سمجھتا کہ تم میرے مطلب کو سمجھ سکو گے، تم اسے مذاق سمجھ رہے ہو، تم سنجیدہ نہیں ہو، جب کوئی ولی مقرر کیا جاتا ہے تو اسے چھوٹے چھوٹے معاملات میں بھی اعلیٰ خیالی سے کام لینا پڑتا ہے ....

اور یہ اس کا فرض ہے اور اس قسم کے عمدہ اخلاق شاید ہی اس شخص کی تندرستی اور مسرت کے ساتھ مناسبت رکھتے ہوں۔ شہر کو جانے کے لئے میں نے یہ بہانہ تراشا ہے۔ اور ہمیشہ میں یہ ظاہر کرتا ہوں کہ میرا چھوٹا بھائی ارنسٹ جو "البوسنی" میں رہتا ہے ہمیشہ خوفناک مصائب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ میرے پیارے الگی ایسی واقعات کی اصلیت ہے،

الگی "حقیقت واقعات ہرگز سادہ اور بے ریا نہیں زندگی چند بہت تکلیف دہ ہو جائیگی بشرطیکہ ان میں سے کوئی ایک بات بھی ہو ادب جدید ایک بالکل ناممکن چیز ہے،

جیک "وہ کسی حالت میں بھی ایک خراب چیز نہ ہوگی،

الگی "میرے پیارے دوست! ادبی تنقید تمہیں زیبا نہیں، اسکی کوشش مت کرو، وہ ان لوگوں کے لئے ہے جنہوں نے یونیورسٹی کی صورت نہیں دیکھی، وہ روزانہ اخبارات میں اس حق کو پورا ادا کرتے ہیں، تم دراصل ایک بن بیریسٹ ہو میں نے تمہیں بن بیریسٹ ٹھیک کہا تم ان سب بن بیریسٹوں میں نمایاں حیثیت رکھتے ہو،

جیک "آخر اس سے تمھارا کیا مطلب؟

الگی "تم نے ایک بہت کارآمد چھوٹا بھائی ایجاد کیا ہے تاکہ جب چاہو آسانی سے شہر آسکو، اور میں نے ایک نہیں دائم المریض بن بیری ایجاد کیا ہے تاکہ میں جب چاہوں گاؤں کا سفر کر سکوں، اگر میں بن بیری کی غیر معمولی نازک حالت کا بہانہ نہ کروں تو آج رات

تمھارے ساتھ ولسن پر کھانا نہیں کھا سکتا۔ اس لیے ایک ہفتہ سے زیادہ ہوا کہ خالہ اگسٹا کے ساتھ میں نے کھانا نہیں کھایا۔

جیک:" میں نے آج رات تمہیں کھانے کے لیے مدعو نہیں کیا ہے"

الجی:" میں جانتا ہوں کہ تم لوگوں کو مدعو کرنے میں بہت کاہل ہو، یہ تمہاری سخت بیوقوفی ہے، لوگوں کو کوئی بات اس قدر ناگوار نہیں گزرتی، جتنا یہ معلوم کر کے ناگوار ہوتا ہے کہ وہ مدعو نہ کیے جائینگے،

جیک:" بہتر ہے کہ تم اپنی خالہ اگسٹا ہی کے ساتھ کھانا کھاؤ۔

الجی:" میں اس قسم کا ذرا سا بھی ارادہ نہیں رکھتا میں دوشنبہ کے دن اُن کے ساتھ کھانا کھا چکا ہوں، اپنے عزیزوں کے ساتھ ہفتہ میں ایک روز کھانا بہت کافی ہے۔

اور دوسری بات یہ ہے کہ جب کبھی میں وہاں کھانا کھاتا ہوں، تو میرے ساتھ خاندان کے ایک فرد کے مانند سلوک کیا جاتا ہے یا تو میرے ساتھ کوئی عورت ہی نہیں ہوتی یا ہوتی ہیں، تو دو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اور تیسری بات یہ کہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ آج میرے بازو کون بیٹھیگی۔ میرے برابر "میری فرخار" بٹھائی جائیگی، جو ہمیشہ میز پر اپنے اپنے شوہر کے ساتھ انداز کرتی ہے، جو بالکل ناگوار ہوتے ہیں، اور فی الحقیقت یہ غیر مہذب فعل ہے اور آجکل اس کا زیادہ رواج ہے کہ لندن میں عورتیں اپنے شوہروں کے ساتھ عشوہ و انداز کرتی ہیں یہ باعث ذلت ہے، میں تم کو "بن بیری نگ" کے فوائد سے واقف کرانا چاہتا ہوں

جیک :- میں بن بیری نہیں ہوں، اگر گونیڈولن مجھے قبول کرے تو میں اپنے چھوٹے بھائی کو مارنے کے لئے تیار ہوں، البتہ سسلی کچھ اس سے دلچسپی لے رہی ہے اور اس طرح میں تم کو بھی یہی رائے دیتا ہوں کہ تم اپنے دائم المریض دوست مسٹر . . . کے ساتھ بھی یہی سلوک کرو جو کہ ایک لغو نام رکھتا ہے،

الگی :- کوئی چیز مجھے "بن بیری" سے جدا ہونے پر مجبور نہیں کر سکتی، اگر تمہاری کبھی شادی ہو جائے جو بالکل ناممکن ہے، تو تم کو "بن بیری" سے ملکر بیحد خوشی ہو گی جو شخص "بن بیری" سے بغیر واقف ہوئے شادی کرتا ہے اس کا وقت بری طرح گزرتا ہے۔

جیک :- یہ بیہودہ بات ہے۔ اگر میں اس دلکش نازنین گونیڈولن کے ساتھ شادی کر لوں، اور یہی ایک لڑکی ہے جس کے ساتھ میں شادی کر سکتا ہوں، تو ایسی حالت میں مجھے بن بیری سے واقف ہونے کی چنداں ضرورت نہیں،

الگی :- پھر تمہاری بیوی کو ضرورت پڑے گی، تم اس کی اہمیت کو محسوس نہیں کر سکتے، شادی شدہ زندگی میں کیا ہونا چاہئے، تین کی کمپنی ہوتی ہے، دو کی نہیں،

جیک :- (پر معنی انداز سے) آہ میرے نوجوان دوست! یہ وہ نظریہ ہے جو پچاس سال سے "مخرب اخلاق" ڈراموں کی اشاعت کا باعث رہا ہے

الگی :- ہاں، اور انگریزی پر لطف زندگی نے اسکی تائید کی ہے،

جیک :۔ خدا کے واسطے مجنوں بننے کی کوشش نہ کرو، مجنوں بننا بہت آسان چیز ہے،

الگی :۔ میرے پیارے دوست! آج کل کوئی چیز بھی آسان نہیں ہر ایک چیز کے لئے جدوجہد کرنی پڑتی ہے،

(گھنٹی کی آواز آتی ہے)

آہ، خالہ اگسٹا ہونگی صرف رشتہ دار یا قرض دار اس طرح گھنٹی بجاتے ہیں اب یہ کہو اگر میں دس منٹ کے لئے انہیں باہر لیجاؤں، اور تمہیں گوینڈولن سے اظہار محبت کا موقع دوں تو کیا میں تمھارے ساتھ ولین میں رات کا کھانا کھا سکتا ہوں،

جیک :۔ ہاں اگر تم چاہتے ہو تو،

الگی :۔ ہاں، تم کو سنجیدہ ہونا پڑیگا، میں ان لوگوں سے نفرت کرتا ہوں جو کھانے پینے کے معاملہ میں متانت سے کام نہیں لیتے اور یہ ان کی کم ظرفی ہے،

(لین داخل ہوتا ہے)

لین :۔ "لیڈی برکنیل" اور "مس فیرفکس"

(الگرنان اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور لیڈی برکنیل اور گوینڈولن داخل ہوتے ہیں)

لیڈی برکنیل :۔ "گڈ آفٹر نون" پیارے الگی! میں امید کرتی ہوں کہ تم اچھی طرح بسر کر رہے ہوں گے،

الگی :۔ میں بالکل اچھا ہوں خالہ اگسٹا!

لیڈی۔" دونو ایک ہی چیز نہیں، شاذ ہی دونو چیزوں میں مطابقت پائی جاتی ہے، (جیک کو دیکھکر سرد مہری سے سلام کرتی ہے)
الگی۔" گوینڈولین سے) پیاری آج تو تم بہت چست و چالاک نظر آتی ہو،
گوینڈولن۔" کیوں مسٹر ورذنگ ؟
جیک۔" مس فیر فکس آپ نے بالکل سچ فرمایا۔
گوینڈولن۔" اوہ میں چاہتی ہوں کہ ایسی نہ رہوں یہ بہت ترقی کر جائیگی اور مجھے نچلا بیٹھنے نہ دیگی (جیک اور گوینڈولن ملکر ایک صوفے پر بیٹھ جاتے ہیں)
لیڈی۔" الگرنان! مجھے افسوس ہے کہ میرے آنے میں دیر ہو گئی، کیا کروں لیڈی ہربری سے ملنا ضروری تھا، اس کے شوہر کے انتقال کے بعد سے آج تک اس کے ہاں نہیں جا سکی۔ میں نے آج تک کسی عورت کو اس قدر متغیر ہوتے نہیں دیکھا، وہ اپنی عمر سے بیس سال کم نظر آتی ہے، ہاں مجھے چار کی ضرورت ہے،
اور کھیرے کے سموسے جن کا تم نے وعدہ کیا تھا ؟
الگی۔" یقینی خالہ اگسٹا! (چار کے میز کی طرف بڑھتا ہے)
لیڈی۔" گوینڈولین کیا تم یہاں آکر نہ بیٹھو گی ؟
الگی۔" (خالی طشتری حیرت سے اٹھاتے ہوئے) خدا کی قسم لین! تم نے کھیرے کے سموسے کیوں نہیں تیار کئے میں نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا۔

لین:۔ (متانت سے) جناب! آج صبح بازار میں کھیرے ہی نہ تھے میں دو مرتبہ گیا،

الگی:۔ کیا کھیرے نہ تھے؟

لین:۔ نہیں جناب!

الگی:۔ اچھا لین تمھارا شکریہ،

لین:۔ جناب! شکریہ، (لین باہر جاتا ہے)

الگی:۔ خالہ اگسٹا میں شرمندہ ہوں کہ سموسے تیار نہ ہو سکے،

لیڈی:۔ الگی! شرمندگی کی کوئی بات نہیں، لیڈی ہاربری کے ساتھ میں نے کچھ کرمپٹ کھائے ہیں جواب مسرت کی زندگی بسر کر رہی ہے،

الگی:۔ میں نے سنا ہے کہ رنج سے اس کے بال بالکل بھورے ہو گئے ہیں

لیڈی:۔ یقینی، بالوں کا رنگ بدل گیا ہے اس کی وجہ میں نہیں جانتی، ....

(الگرنان بڑھ کر چائے کی پیالی دیتا ہے)

شکریہ! الگرنان! میں نے تمھارے لئے آج رات دعوت کا انتظام کیا ہے تمہیں میری فرخار کے ساتھ مدعو کر رہی ہوں، وہ ایسی دلکش اور اپنے شوہر کی اطاعت گزار عورت ہے کہ اسے دیکھکر مسرت ہوتی ہے

الگی:۔ خالہ اگسٹا! مجھے ڈر ہے کہ میں آج رات کھانے میں شریک نہ ہو سکونگا!

لیڈی:۔ (غصہ سے) الگرنان! مجھے ایسی امید نہیں تمھاری غیر موجودگی میں

تمام لطف جاتا رہیگا، تمھارے خالو اوپر کھانا کھائینگے کیونکہ یہ ان کی عادت ہے،

الگی: میرے لئے خود یہ باعث تشویش ہے اور نہایت ہی افسوس کے ساتھ معذرت چاہتا ہوں لیکن واقعہ یہ ہے کہ میرا دوست بن بیری سخت بیمار ہے (جیک کی طرف پر معنی نظروں سے دیکھکر) وہ چاہتا ہے کہ فوراً اس سے ملوں،

لیڈی: یہ بہت تعجب کی بات ہے کہ تمھارے دوست مسٹر بن بیری کی صحت خراب معلوم ہوتی ہے،

الگی: ہاں بیچارہ بن بیری خوفناک مرض ہے،

لیڈی: الگی! میں تم سے یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ کیا پانی سر سے اونچا ہوگیا، تمھارے دوست بن بیری زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ یا نہیں آخر یہ مذبذب حالت کب تک؟ میں ممنون ہونگی اگر تم میری طرف سے بن بیری کو یہ لکھو کہ وہ مہربانی کرکے ہفتہ کے دن پھر سخت بیمار نہ ہو جائیں، اس لئے کہ میں "محفل سرود" منعقد کرنیوالی ہوں اور تم اس کے منتظم رہوگے،

الگی: خالہ اگسٹا! بن بیری حواس میں ہونگے تو ضرور کہدونگا میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہفتہ کے دن وہ اچھے ہو جائینگے گانے کا انتظام ایک مشکل امر ہے آپ دیکھتی نہیں کہ کوئی اچھا بجاتا ہے تو لوگ سنتے نہیں اور اگر کوئی خراب بجاتا ہے تو لوگ باتیں بھی نہیں کرتے

ایک پروگرام ہیں نے تیار کیا ہے آپ دوسرے کمرے میں جاکر دیکھئے۔
لیڈی "۔ الگی! تمہارا شکریہ، تم بہت دور اندیش ہو،
(انھکر الگی کے ساتھ جاتے ہوئے)
مجھے یقین ہے کہ کچھ ردوبدل کے بعد پروگرام مسرت خیز ہو جائے گا
فرینچ گانوں کی میں کسی طرح اجازت نہیں دیتی، مگر جرمن مفتخر رہا کر
اور میں بھی ایسا ہی خیال کرتی ہوں۔ گوینڈولین تم میرے ساتھ
چلوگی۔
گوینڈولین "۔ یقینی اماں! (لیڈی برکنل اور الگرنان گانے کے
کمرے میں داخل ہوتے ہیں اور گوینڈولن پیچھے رہجاتی ہے)
جیک "۔ مس فیرفکس کیا خوشنما دن، اور کس قدر دلفریب منظر ہے!
گوینڈولن "۔ مسٹر ورونگ! مہربانی فرماکر موسم کا تذکرہ نہ کیجئے،
جب کوئی موسم کا ذکر کرتا ہے تو میں سمجھتی ہوں کہ اس کے اور معنی
ہیں اور میں اسے بالکل پسند نہیں کرتی،
جیک "۔ میں بھی دوسرا ہی مطلب لے رہا ہوں،
گوینڈولن "۔ میں نے بھی یہی خیال کیا، فی الحقیقت میں کبھی
غلطی نہیں کرتی،
جیک "۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ لیڈی برکنل کی غیر حاضری سے
فائدہ اٹھاؤں مجھے اس کی اجازت دو،
گوینڈولن "۔ یقینی، تم کو اجازت ہے مگر مما کی یہ عادت ہے کہ

وہ بیک بیک کمرے میں آجاتی ہیں، حالانکہ اس کے متعلق میں نے انہیں کئی بار کہا ہے،

جیک :۔ (پریشان ہو کر) جب سے میں نے تمہیں دیکھا ہے، اور میری آنکھوں نے تمھارا انتخاب کیا ہے،...... میں نے......

گوینڈولن :۔ ہاں میں اچھی طرح واقف ہوں اور میری یہ خواہش ہے کہ تم پبلک میں مدلل گفتگو کر سکو، میں جانتی ہوں کہ تم مجھے دیکھ کر ہوش و حواس کھو بیٹھتے ہو، تم سے ملنے کے پیشتر ہی سے میں تمہیں پسند کرتی ہوں (جیک تعجب سے دیکھتا ہے) مسٹر ورودنگ تم جانتے ہو کہ ہماری زندگی عالم متخیلہ میں رہے، قیمتی رسائل ان واقعات پر بخوبی روشنی ڈال چکے ہیں، اور میرا بھی ہمیشہ یہی خیال تھا کہ ایک ایسے شخص سے محبت کروں جس کا نام ارنسٹ ہو اس نام میں نہ جانے کیا بات پوشیدہ ہے کہ مجھے بالکل مطمئن کر دیتی ہے جب پہلی دفعہ الگی نے یہ ظاہر کیا کہ ان کا کوئی دوست ارنسٹ نامی ہے۔ تو میں نے یقین کر لیا کہ وہ میرا محبوب ہوگا۔

جیک :۔ گوینڈولن! کیا تمہیں واقعی مجھ سے محبت ہے!

گوینڈولن :۔ یقینی......... بے انتہا.........

جیک :۔ پیاری! تم نہیں جانتی ہو کہ تم نے مجھے کس قدر مسرور کیا،

گوینڈولن :۔ میرے جان و دل کے مالک ارنسٹ!

جیک :۔ لیکن فی الحقیقت تمھارا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ میرا نام

ارنسٹ نہ ہوتا تو تم مجھ سے محبت نہ کرتیں،

گونیڈولن: مگر تمھارا نام ارنسٹ ہے!

جیک: ہاں، لیکن بفرضِ محال نہ ہو تو کیا محبت نہ کرو گی؟

گونیڈولن: (تیزی سے) او وہ ایک "علم طبعی" کا مسئلہ ہے اور دوسرے مسئلوں کی مانند زندگی کے اصلی واقعات سے اس کا بہت کم تعلق ہے،

جیک: میں ذاتی طور پر صفائی کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ ارنسٹ نام کوئی اہمیت نہیں رکھتا،.............. .. . .

میں نہیں سمجھتا کہ یہ نام میرے لئے موزوں بھی ہے،

گونیڈولن: یہ تمھارے لیے بالکل موزوں ہے یہ ایک قدرتی نام ہے اس میں ایک قسم کی موسیقی ہے اور وہ ایک عجب راگ پیدا کرتا ہے،

جیک: ہاں مگر پیاری! اس سے بھی عمدہ بہت نام ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جیک بھی دلکش نام ہے،

گونیڈولن: جیک؟...... نہیں نہیں اس نام میں بہت کم موسیقی ہے اور یہ کسی قسم کا راگ نہیں پیدا کرتا،

میں کئی ایک جیک نامی اشخاص سے واقف ہوں، یہ استثنا رجملہ وہ لوگ سادہ لوح ہیں، علاوہ ازیں جیک، جان کا خانگی نام ہے۔ میں ہمیشہ اس عورت کے ساتھ ہمدردی کروں گی جس کے شوہر کا نام جان ہو، وہ مجھ کو بجز ارنسٹ کے کچھ [illegible]

گوینڈولن:۔ مجھے بہت جلد کرسچین نام رکھنے کی رسم ادا کرنی چاہیئے ۔ ۔ ۔ ۔ ،
گوینڈولن:۔ (متعجبانہ) مسٹر وردنگ! کیوں؟
جیک:۔ تم جانتی ہو کہ مجھے تم سے بے انتہا محبت ہے اور مس فیرفیکس! تم نے مجھے یہ باور کرایا ہے کہ تم اس محبت کی قدر کرتی ہو،
گوینڈولن:۔ میں تمھاری پرستش کرتی ہوں مگر تم نے اب تک اظہار محبت بھی نہیں کیا اور نہ شادی کے متعلق بات چیت ہوئی،
جیک:۔ گوینڈولن؟
گوینڈولن:۔ ہاں مسٹر وردنگ تم کیا کہنا چاہتے ہو؟
جیک:۔ میں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں تم اس سے واقف ہو،
گوینڈولن:۔ ہاں لیکن تم نے ابتک نہیں کہا،
جیک:۔ گوینڈولن! کیا تم مجھ سے شادی کروگی؟ (جیک ادب سے جھک جاتا ہے)
گوینڈولن:۔ پیارے! یقینی مگر مجھے ڈر ہے کہ تمہیں اظہار محبت کا بالکل کم تجربہ ہے؟
جیک:۔ دنیا میں میں نے سوا تمھارے کسی اور سے محبت ہی نہیں کی
گوینڈولن:۔ ہاں مگر اکثر لوگ مشق کے لئے اظہار محبت کیا کرتے ہیں، میں جانتی ہوں کہ میرا بھائی جیرالڈ ایسا ہی کرتا ہے، اور میری سہیلیوں نے بھی اس کی تائید کی ہے، ارنسٹ! تم نے کیسی دلفریب نیلگوں آنکھیں پائی ہیں وہ بالکل نیلی ہیں، میں امید کرتی ہوں کہ تم ہمیشہ اسی

محبت سے دیکھا کرو گے خصوصاً جب کہ لوگ موجود ہوں،

(لیڈی برکنیل داخل ہوتی ہے)

لیڈی برکنیل:۔ مسٹر ورڈنگ! دونو کھڑے ہو جاؤ یہ بالکل غیر مہذب طریقہ ہے!

گوینڈولن:۔ اماں! (جیک اٹھنا چاہتا ہے مگر وہ روک دیتی ہے) میں تھوڑی دیر کے لئے تنہائی کی درخواست کرتی ہوں، یہاں آپ کا آنا نامناسب ہے، علاوہ ازیں مسٹر ورڈنگ نے پوری طرح.... ختم نہیں کیا ہے،

لیڈی:۔ کیا میں پوچھ سکتی ہوں کہ کیا ختم نہیں کیا ہے؟

گوینڈولن:۔ اماں! میں انہیں منظور کر چکی ہوں (دونوں ایک ساتھ اٹھتے ہیں)

لیڈی:۔ مجھے معاف کرو تم اب تک کسی کے ساتھ منسوب نہیں ہوئی ہو، جب تم منسوب ہو جاؤ گی اس وقت میں یا تمہارے باپ (اگر انکی تندرستی اجازت دے) تو تم کو اس کی اجازت دیں گے منسوب ہونیکی خبر لڑکی کو یک بیک سنانی چاہئے، اس قسم کے معاملات کو وہ خود طے نہیں کر سکتی...... مسٹر ورڈنگ! مجھے تم سے کچھ سوالات کرنے ہیں گوینڈولن! جب تک میں گفتگو کروں، تم گاڑی کے پاس میرا انتظار کرتی رہو!

گوینڈولن:۔ (ملامت کے لہجہ میں) اماں!

لیڈی: "گوینڈولن! گاڑی کے پاس (گوینڈولن اور جیک لیڈی کے پیچھے ہو جاتے ہیں اور ان دونوں میں خوب بوسہ بازی ہوتی ہے لیڈی انجان بن کر دیکھتی ہے وہ پلٹ کر کہتی ہے گوینڈولن! گاڑی!!

گوینڈولن: ہاں اماں (جیک کی طرف دیکھتے ہوئے جاتی ہے)

لیڈی: (بیٹھتے ہوئے) مسٹر ورذنگ بیٹھ جائیے (اپنی جیب میں پنسل اور نوٹ بک ڈھونڈتی ہے)

جیک: لیڈی آپ کا شکریہ میں کھڑا رہنا ہی پسند کرتا ہوں،

لیڈی: (پنسل اور نوٹ بک ہاتھ میں لیے ہوئے) میں تم کو اس سے آگاہ کر دینا ضروری سمجھتی ہوں کہ نوجوان خواستگاروں کی فہرست میں تمہارا نام درج نہیں ہے اگرچہ میرے پاس بھی ڈچز آف بولٹن کی فہرست ہے اور ہم دونوں مل کر کام کرتی ہیں بہر حال تمہارا نام درج کرنے کے لیے تیار ہوں اگر تمہارے جوابات ایک شفیق ماں کی تسلی کر سکیں کیا تم کو تمباکو نوشی کی عادت ہے؟

جیک: ہاں میں اقرار کرتا ہوں کہ تمباکو نوشی کرتا ہوں،

لیڈی: مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ایک نوجوان کے لیے ہمیشہ کوئی نہ کوئی مشغلہ ہونا چاہیے، تمہاری عمر کیا ہے؟

جیک: ۲۹ انتیس سال!

لیڈی: شادی کے لیے نہایت موزوں عمر ہے میرا ہمیشہ یہ عقیدہ رہا ہے کہ جو شخص شادی کا خواہاں ہو اسے ہر ایک چیز جاننا چاہیے، یا

کچھ بھی نہیں، تم کونسی چیز جانتے ہو؟

جیک:۔ لیڈی بریکنیل! میں کچھ بھی نہیں جانتا!

لیڈی:۔ مجھے یہ سنکر مسرت ہوئی جو چیز فطری لاعلمی کے ساتھ موافقت نہیں کرتی، میں اسے پسند نہیں کرتی لاعلمی ایک نازک غیر ملکی درخت ہے جونہی اسے چھوا اس کی تازگی زائل ہوگئی، تعلیم جدید کا کل نظریہ بالکل غیر اصولی اور ناقص ہے خوشی کی بات ہے کہ کم سے کم انگلستان میں اس کا کچھ اثر نہیں ہوا اگر خدانخواستہ ایسا ہو تو اعلیٰ طبقہ کے لوگوں کیلئے بہت خطرہ ہے، اور ممکن ہے کہ "گراس وینر اسکوائر" میں خوفناک واردات عمل میں آئے، تمھاری آمدنی کیا ہے؟

جیک:۔ سالانہ سات اور آٹھ ہزار کے درمیان!

لیڈی:۔ (نوٹ بک میں درج کرتی ہے) زمینات کی یا سود کی؟

جیک:۔ زیادہ تر سود کی!

لیڈی:۔ یہ تشفی بخش ہے، زمینات نہ کسی شخص کی زندگی ہی میں فائدہ مسرت بخش ہوتے ہیں اور نہ مرنے کے بعد ہی، گو اس سے ایک قسم کی حیثیت ہو جاتی ہے زمینات کے بارے میں بس اسی قدر کہا جاسکتا ہے

جیک:۔ میرا ایک دیہاتی مکان بھی ہے جس کے ساتھ ۱۵۰۰ ایکڑ زمین ہے لیکن میری آمدنی کا دارومدار اس پر نہیں ہے شکار گاہ کے

[illegible]

[illegible]

سمجھتی ہوں کہ تمہارا ایک مکان شہر میں بھی ہے، گو ٹیڈولن جیسی زندہ دل نازنین دیہات میں زندگی بسر نہیں کر سکتی،

جیک:- ہاں، بگریواسکوائر میں بھی میرا ایک مکان ہے، جو لیڈی بلاک زم کو دیا گیا ہے، البتہ چھ مہینے کا نوٹس دیکر اسے خالی کرا سکتا ہوں،

لیڈی:- لیڈی بلاک زم؟ میں اس سے واقف نہیں ہوں!

جیک:- اوہ وہ بہت کم باہر آتی ہے اور ایک عمر رسیدہ خاتون ہے

لیڈی:- آہ اس کی پاک اخلاقی کا یہ کوئی ثبوت نہیں ہے، بلگریواسکوائر میں اس کا نمبر کیا ہے؟

جیک:- "۱۴۹"

لیڈی:- (اپنا سر ہلاتے ہوئے) غیر فیشن ایبل قطع ہے، کاش اسمیں تغیر کیا جاتا ہے،

جیک:- آپ کا مطلب فیشن سے ہے یا وضع قطع سے،

لیڈی:- (سختی سے) میرا مطلب دونوں سے ہے، تمہارے سیاسی اشغال کیا ہیں؟

جیک:- مجھے اقبال کرنا پڑتا ہے کہ میرے سیاسی مشاغل کچھ بھی نہیں، میں "آزادی پسند" طبقہ سے ہوں؟

لیڈی:- اوہ ان کا شمار قدامت پسندوں میں کیا جاتا ہے، وہ اکثر ہمارے ساتھ شریک طعام ہوتے ہیں اور ملنے آیا کرتے ہیں۔ کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟

جیک: "میرے ماں اور باپ دونوں ہی مر چکے!

لیڈی: "دونوں؟ معلوم ہوتا ہے کہ لاپروائی برتی گئی۔ تمہارا باپ کون تھا، معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک متمول شخص تھا، کیا وہ طبقۂ متوسط میں پیدا ہوا تھا، یا اس کا تعلق کسی نواب کے خاندان سے تھا؟

جیک: "درحقیقت میں خود نہیں جانتا۔ میرے نزدیک میرے ماں باپ گم ہو گئے ہیں، اور یہ کہنا زیادہ صحیح ہے کہ میرے ماں باپ نے مجھے کھو دیا۔ میں خود نہیں جانتا کہ میں کس خاندان سے ہوں، مجھے..... پایا

لیڈی: "پائے گئے؟

جیک: "خدا ترس اور رحم دل مسٹر تھامس کارڈیو نے مجھے ایک جگہ پڑا پایا۔ میرا نام ورذنگ رکھا اس واسطے کہ اس وقت ان کی جیب میں... ورذنگ کا فرسٹ کلاس ٹکٹ تھا۔ ورذنگ سسکس ایک مقام ہے،

لیڈی: "اس ہمدردِ بنی نوع انسان نے جس کے پاس ورذنگ کا فرسٹ کلاس ٹکٹ تھا تمہیں کہاں پڑا پایا۔

جیک: "(متانت کے ساتھ) ایک ہانڈ بیگ میں!

لیڈی: ہانڈ بیگ؟

جیک: "ہاں لیڈی بریکنل میں ایک ہانڈ بیگ میں...... ایک سیاہ چمڑے کی .... جس کے ہانڈل بھی تھے، پڑا ہوا تھا

لیڈی: "مسٹر جیمس یا مسٹر تھامس نے کس مقام پہ یہ ہانڈ بیگ پایا؟"

جیک:- وکٹوریہ اسٹیشن کے کلاک روم میں غلطی سے اس کے ہانڈ بیاگ کے بجائے یہ ہانڈ بیاگ رکھدی گئی تھی،

لیڈی:- وکٹوریہ اسٹیشن کے کلاک روم میں۔

جیک:- ہاں یہ اسٹن لائن کے،

لیڈی:- لائن سے بحث کرنی فضول ہے میں اقبال کرتی ہوں کہ مسٹر ورذنگ تمھارے اس جواب نے مجھے چکرا دیا، ایک ہانڈل والے یا بغیر ہانڈل کے ہانڈ بیاگ میں پیدا ہونا یا پرورش پانا میرے نزدیک معمولی خاندان سے ہونا ظاہر کرتا ہے اور مجھے انقلاب فرانس کی بدترین زیادتیوں کی یاد دلاتا ہے، اور میں سمجھتی ہوں کہ تم اس بدنصیب تحریک کے نتائج سے واقف ہو، اور وہ خطہ جہاں وہ ہانڈ بیاگ پائی گئی تھا ہے ریلوے اسٹیشن ہو یا کلاک روم نتائج غیر عاقبت اندیشی کی پردہ پوشی کرتا ہے، شاید اسی لئے استعمال بھی کیا گیا، اور اعلیٰ سوسائٹی کے طبقۂ اعلیٰ سے ایسی امید پائی نہیں جاتی،

جیک:- کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ اب مجھے آپ کیا مشورہ دینگی، یہ کتنا فضول ہے کہ میں گوینڈولن کے راحت و آرام کیلئے زمین و آسمان ایک کر دونگا۔

لیڈی:- مسٹر ورذنگ میری بہترین نصیحت یہی ہے کہ تم کوشش کرکے رشتہ داروں کو پیدا کرو اور اختتام موسم تک کسی نہ کسی عورت سے کوئی رشتہ دار پیدا کرلو۔ خواہ وہ جنس ذکور سے ہو یا اناث سے،

جیک:" میں نہیں جانتا کہ اس کا کس طرح سے انتظام ہو سکتا ہے، ہر وقت وہ ہانڈ بیگ پیش کر سکتا ہوں جو میرے مکان کے ڈرائنگ روم میں موجود ہے لیڈی برکنیل مجھے یقین ہے یہ کافی ثبوت ہے یا اس سے آپ کی تشفی ہو جائیگی،

لیڈی:" جناب میرے لئے؟ اس کی مجھے کیا ضرورت ہے تم کو یہ امید نہ رکھنی چاہئے کہ میرے یا لارڈ برکنیل کے خواب وخیال میں بھی یہ بات آسکے گی کہ اپنی اکلوتی لڑکی .... خیر از دلچسپی ہے

.... ایک کلاک روم میں شادی کرے اور ایک پارسل سے تعلق پیدا کرے؟ خدا حافظ مسٹر ورذنگ (لیڈی غصہ کی حالت میں کمرے سے چلی جاتی ہے)

جیک:" خدا حافظ (الگرنان دوسرے کمرے میں مسرت کا راگ باجتا ہے، اور جیک غصہ سے لال پیلا ہو کر دروازہ کی طرف جاتا ہے) الگی! خدا کے واسطے یہ خوفناک راگ نہ بجاؤ، تم کیسے بیوقوف ہو

(باجہ بند کر کے الگرنان خوش خوش کمرے میں داخل ہوتا ہے)

الگرنان:" کیوں معاملہ بہ حسن خوبی طے ہوا یا نہیں، تم یہ نہیں کرسکتے کہ گوینڈولن نے تمھاری درخواست نامنظور کی؟

گو میں جانتا ہوں کہ لوگوں سے انکار کرنا اس کی عادت ہے، مگر میرے خیال میں یہ اس کی کج خلقی ہے،

جیک:" گوینڈولن سے کسی قسم کا خوف نہیں ہے، ہم نے آپس میں

معاہدہ کرلیا ہے مگر اس کی ماں اس رشتہ کو پسند نہیں کرتی آج تک مجھے کسی ایسی عورت سے سابقہ نہیں پڑا تھا۔ وہ ایک ڈائن ہے جو خوشی اور مسرت سے ناواقف ہے .... انگلی مجھے معاف کرو میں سمجھتا ہوں کہ مجھے تمھاری خالہ کے متعلق اس قسم کی گفتگو نہیں کرنی چاہئے .... مگر.... .. .. آہ ....

میرے دوست ....

الگرنان: "آہ میرے دوست! میرے عزیز و اقارب کو گالیاں دیتے ہوئے نہ مجھے تکلیف ہوتی ہے نہ خوشی۔ رشتہ دار تکلیف دہ اشخاص کی جماعت ہیں جو زندگی گذارنے کے طریقوں سے واقف ہیں اور نہ مرنا جانتے ہیں"

جیک: "اوہ یہ تمھاری بیوقوفی ہے"

الگرنان: "نہیں"

جیک: "میں اس مسئلہ کے متعلق بحث نہیں کروں گا' تم چاہتے ہو کہ ہر چیز کے متعلق میں کچھ بحث کروں"

الگرنان: "فی الحقیقت بحث کرنے کے لئے چیزیں بنائی گئی ہیں"

جیک: "میری عزت کی قسم اگر میرا یہ خیال ہوتا تو میں اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالتا ...."

(تھوڑی دیر خاموش رہ کر)

"کیا تم سمجھتے ہو کہ پیارے الگی! گونڈولن بھی پچاس سال کے بعد اپنی ماں کی

طرح ہو جائیگی؟

الگرنان:۔ تمام عورتیں اپنی ماں کی سی کی ہوتی ہیں، یہ ایک حسرتناک بات ہے کہ کوئی مرد اپنی ماں کے جیسا نہیں ہوتا،

جیک:۔ کیا یہ معقول جواب ہے،

الگرنان:۔ ہاں! کہا تو یہی جاتا ہے، تہذیب یافتہ زندگی کے ہر مشاہدے کے موافق یہ بالکل صحیح ہے،

جیک:۔ اس معقول پسندی سے تو میرا خاتمہ ہوا جاتا ہے، جدھر دیکھو معقول پسند لوگ نظر آتے ہیں، عوام کے لئے یہ ایک تکلیف دہ بات ہے کاش چند بے وقوف بھی ہوتے،

الگرنان:۔ ہاں، بے وقوف بھی ہیں،

جیک:۔ میں بڑی خوشی سے ان سے ملنا چاہتا ہوں، ان میں کس قسم کا تذکرہ رہتا ہے،

الگرنان:۔ بے وقوف؟ اوہ! وہ معقول پسندوں کے متعلق گفتگو کرتے ہیں،

جیک:۔ کیا بے وقوف؟

الگرنان:۔ ہاں یہ تو کہو کیا تم نے گونیڈولن کو اس حقیقت سے آگاہ کر دیا ہے کہ تم شہر میں ارنسٹ اور دیہات میں جیک ہو؟

جیک:۔ (مربیانہ انداز سے) میرے پیارے دوست! ایسی باتیں نازک حسین، اور تعلیم یافتہ لڑکی سے نہیں کہی جاتیں، عورتوں کے سلوک کے متعلق تمہارے کیسے عجیب خیالات ہیں!

الگزنان "عورت کے ساتھ سلوک کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اگر وہ خوبصورت ہو تو اس سے محبت کیجائے ورنہ کسی اور سے جسکی سادگی باعث دلدادگی ہو"

جیک "اوہ یہ ایک فضول سی بات ہے"

الگزنان "اپنے بھائی کے متعلق کیا کہتے ہو یعنے اس بدکار ارنسٹ کے متعلق؟

جیک "اس ہفتہ کے اختتام کے پیشتر میں اس سے چھٹکارا حاصل کر لونگا، اور میں یہ مشہور کر دونگا کہ سکتہ سے اس کا انتقال ہوگیا، بہت سے لوگ سکتے سے یک بیک مرجاتے ہیں، کیوں! تمھاری کیا رائے ہے؟

الگزنان "ہاں! مگر میرے پیارے دوست! وہ خاندانی بیماری ہوتی ہے یہ بیماری نسلاً بعد نسلاً جاری رہتی ہے، اگر تم یہ کہو تو بہتر ہے کہ سردی کی شدت سے انتقال کیا"

جیک "تمہیں یقین ہے کہ شدت سردی خاندانی یا اسی قسم کی کوئی بات نہیں ہے"

الگزنان "نہیں!

جیک "اچھا تو پھر میرے غریب بھائی ارنسٹ نے پیرس میں سردی کی شدت سے اچانک انتقال کیا، اور یہ معاملہ اس طرح ختم ہوگیا

الگزنان "لیکن تم نے کہا تھا کہ مس کارڈیو تمھارے بدنصیب بھائی ارنسٹ سے بہت دلچسپی رکھتی ہے، کیا اس پر اس دہشتناک خبر کا

کوئی اثر نہ پڑیگا۔
جیک:۔ وہ اس کی بھی صورت نکل آئیگی۔ میں مسرت کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ سسلی بے وقوف اور نادان لڑکی نہیں ہے۔ وہ خوش خوراک ہے تعلیم کی طرف سے غافل ہے اور تفریح کے لیئے دور دور نکل جاتی ہے۔
الگرنان:۔ میرے دل میں سسلی کے دیکھنے کا اشتیاق پیدا ہو چلا ہے،
جیک:۔ میں اس بات کی کوشش کرونگا۔ کہ تم اس سے کبھی نہ مل سکو، وہ لاجواب حسین، اور اٹھارہ سالہ کمسن، لڑکی ہے،
الگرنان:۔ اوہ، کیا تم نے گوینڈولن سے یہ کہدیا ہے کہ تمھارے زیر نگرانی ایک لاجواب حسین، اور اٹھارہ سالہ لڑکی ہے۔
جیک:۔ اوہ ایسی بے سمجھی کی باتیں لوگوں سے نہیں کیا کرتے، یقین ہے کہ سسلی اور گوینڈولن پکے دوست ثابت ہونگے، میں تم سے ہر قسم کی شرط بدنے کے لیئے تیار ہوں کہ یہ دونو صرف نصف گھنٹہ کی ملاقات کے بعد ایک دوسرے کو بہن کہینگی
الگرنان:۔ عورتیں اس طرح اسی وقت کرتی ہیں جب کہ وہ آپس میں ہزاروں نام سے یاد کر چکی ہوں، ہاں میرے پیارے دوست! اگر ہم ولسن میں اچھا کھانا چاہتے ہوں تو ہم کو ابھی لباس تبدیل کر کے روانہ ہو جانا چاہیئے، کیا تم جانتے ہو کہ سات بجا چاہتے ہیں۔
جیک:۔ (غصہ سے) ہمیشہ ہی سات کا وقت رہا کرتا ہے۔
الگرنان:۔ ہاں میں بھوکا ہوں۔

جیک:- شاید ہی ایسا وقت ہو جب تم بھوکے نہ ہو۔

الگرنان:- کھانے کے بعد کیا کریں گے؟ کیا تھیٹر چلیں گے؟

جیک:- اوہ نہیں میں اس قسم کی باتوں سے نفرت کرتا ہوں۔

الگرنان:- اچھا تو پھر کلب چلیں گے۔

جیک:- نہیں مجھے گفتگو کرنے سے نفرت ہے۔

الگرنان:- تو پھر دس بجے امپائر کی طرف چلے جائیں گے۔

جیک:- نہیں میں کسی قسم کی چیز دیکھنا نہیں چاہتا۔ یہ ایک بے وقوفی ہے۔

الگرنان:- تو پھر ہم کیا کریں گے؟

جیک:- کچھ بھی نہیں۔

الگرنان:- بے حد سخت کام ہے جب کوئی خاص مسئلہ ہو تو یہ مشکل کام بھی برا نہیں معلوم ہوتا۔

(لین آتا ہے)

لین:- مس فیرفیکس۔

(مس فیرفیکس آتی ہے اور لین باہر چلا جاتا ہے)

الگرنان:- گوینڈولن۔

گوینڈولن:- الگی، مہربانی فرما کر آپ ہٹ جائیے مجھے مسٹر ورڈنگ سے ایک خاص بات کہنی ہے۔

الگرنان:- تم ہمیشہ زندگی کے متعلق سخت رویہ اختیار کرتی ہو۔ ابھی تمہاری عمر یہ نہیں ہے۔

(الگرنان آتش دان کی طرف جاتا ہے)

جیک:- جان من!

گونیڈولن:- ارنسٹ ہماری کبھی شادی نہیں ہو سکتی۔ اماں کے چہرے کو دیکھکر میں اسی نتیجہ پر پہونچی ہوں، بہت کم ماں باپ اپنے بچوں کی باتوں کا خیال کرتے ہیں۔ عہد قدیم میں بچوں کی جس قدر محبت تھی اب اس کا پتہ نہیں جو کچھ بھی اثر ماں پر تھا اسے زائل ہوئے ایک عرصہ ہوا۔ اگرچہ وہ ہمیشہ ہمیں رشتہ زن وشو قائم کرنے سے روک سکتی ہیں۔ مگر میں کسی اور سے شادی کر بھی لوں تو کوئی چیز مجھے تمھاری محبت سے دور نہیں کر سکتی۔

جیک:- پیاری گونیڈولن!

گونیڈولن:- اماں نے تمھارا قصہ جس کی ابتدا عجیب طریقہ پر ہوئی ہے اپنی طرف سے حاشیہ چڑھا کر بیان کیا، اور قدرتی طور پر مجھ میں ایک ہیجان پیدا کر دیا ہے، تمھارا عیسائی نام میرے لئے ہمیشہ باعث دلچسپی ہوگا، تمھارا شہر کا پتہ تو مجھے معلوم ہے مگر گاؤں کا پتہ کیا ہے۔

جیک:- مینر ہاؤس ڈولٹن اسٹریٹ فورڈ شائر (الگرنان جو توجہ سے گفتگو سن رہا تھا ہنستے ہوئے آستین کے کف پر پتہ نوٹ کر لیتا ہے اور پھر ریلوے گائڈ اٹھا کر دیکھنا شروع کرتا ہے)

گونیڈولن:- میرے خیال میں سواری کا معقول انتظام ہے میں تم سے روزانہ خط وکتابت جاری رکھونگی۔

جیک:- جان من!

گوینڈولن:۔ کتنے عرصہ تک شہر میں تمھارا قیام رہیگا۔
جیک:۔ دو منٹ تک!
گوینڈولن:۔ اچھا الگی اب تم آجاؤ۔
الگرنان:۔ شکریہ میں خود ہی آرہا تھا۔
گوینڈولن:۔ ذرا گھنٹی بھی بجادو،
جیک:۔ جانمن مجھے گاڑی تک پہونچانیکی اجازت دو،
گوینڈولن:۔ یقینی!
جیک:۔ (لین سے جو ابھی کمرے میں داخل ہوتا ہے) میں مس فیرفیکس کو پہونچانے جاونگا۔
لین:۔ بہت اچھا جناب!

(جیک اور فیرفیکس باہر جاتے ہیں)

(لین خطوط کا ایک بنڈل الگرنان کو لادیتا ہے مگر الگرنان صرف لفافوں کا پتہ دیکھ کر خطوط چاک کر دیتا ہے)

الگرنان:۔ لین! شیری کا ایک گلاس لاؤ،
لین:۔ بہت اچھا جناب!
الگرنان:۔ میں کل بن بیری کے ہاں جارہا ہوں،
لین:۔ جی جناب!
الگرنان:۔ شاید میں پیر تک واپس آنہ سکوں تم میرے ضروری کپڑے سموکنگ جاکٹ، اور دوسرے سوٹ جمادو،

لین:۔ بہت اچھا جناب! (شیری کا گلاس دیتا ہے)

الگرنان:۔ میں امید کرتا ہوں کہ کل کا دن فرحت بخش ہوگا،

لین:۔ جناب! میں تو نہیں سمجھتا،

الگرنان:۔ لین تم ایک زبردست پسیمسٹ ہو،

لین:۔ میں ادائی فرض کے لیے کوشاں ہوں،

(جیک آتا ہے اور لین چلا جاتا ہے)

جیک:۔ کیا ہی ذہین اور فہیم لڑکی ہے یہی ایک لڑکی ہے جس نے مجھے اپنا گرویدہ بنالیا ہے (الگرنان بے اختیار ہنستا ہے) آخر تم اسقدر خوش کیوں ہو؟

الگرنان:۔ اوہ میں بیچارے بن بیری کے متعلق متردد ہوں،

جیک:۔ اگر تم نے سنجیدگی سے کام نہ لیا تو تمھارا دوست بن بیری ایک دن تمہیں سخت مصائب میں مبتلا کردیگا۔

الگرنان:۔ مجھے مصائب میں ایک قسم کا لطف آتا ہے۔ یہی وہ چیزیں ہیں جو کبھی سخت اور دلخراش نہیں ہوتیں،

جیک:۔ اوہ الگی! یہ بیوقوفی ہے، تم سوائے بیوقوفی کے اور کوئی بات نہیں کرتے

الگرنان:۔ اور کوئی شخص بھی نہیں کرتا۔

(جیک غصہ سے اس کی طرف دیکھتا ہوا چلا جاتا ہے اور الگرنان سگریٹ جلاتا ہے اور آستین کے کف پر لکھے ہوئے پتہ کو پڑھتا اور مسکراتا ہے)

(پردہ گرتا ہے)

ایکٹ دوسرا

"مسز ھاؤس کا باغ۔ مکان تک زینہ بنا ہوا ہے،"
"باغ پرانی وضع کا ہے۔ گلاب کے درخت جا بجا لگے"
"ہوئے ہیں۔ جولائی کا مہینہ ہے۔ کچھ کرسیاں کتابوں"
"سے لدی ہوی ہیں۔ اور ایک بڑے درخت کے نیچے"
"میز رکھا ہوا ہے"
"مس پریزم میز پر بیٹھی ہوی ہے۔ اور اس کے پیچھے"
"سسلی درختوں کو پانی دیرہی ہے"

مس پریزم" (بلاتے ہوئے) سسلی سسلی! درختوں کو پانی دینے کا فائدہ مند کام ملوٹس کے تفویض ہے۔ نہ کہ تمھارے، خصوصاً جبکہ تمہیں دماغی محنت کرنی پڑتی ہو، جرمن قواعد میز پر پڑی ہوی ہے۔ مہربانی کرکے صفحہ ۵ کھولو اور کل کا سبق دہراؤ،

سسلی" (آہستہ آتے ہوئے) لیکن مجھے جرمن سے کوئی دلچسپی نہیں وہ دوسروں کے لیئے ایک مشکل زبان ہے میں بخوبی جانتی ہوں کہ جرمن میں سبق پڑھنے کے بعد بھی میں ویسی ہی کوری رہتی ہوں جیسی کہ پہلے تھی۔

مس پریزم" لڑکی! تم جانتی ہو کہ تمھارا ولی کس قدر متمنی ہے کہ تم ہر حالت میں ترقی کرو۔ کل شہر جاتے ہوئے اس نے خاص طور پر جرمن

پڑھانے کے لیے تاکید کی تھی، اور وہ ہمیشہ شہر جاتے وقت ہمیں جرمن کی طرف متوجہ کراتے ہیں۔

سلمی:۔ پیارے چچا جیک اس کے متعلق بہت سنجیدہ ہیں بعض وقت وہ اس قدر سنجیدہ ہو جاتے ہیں کہ مجھے ڈر معلوم ہوتا ہے کہ کہیں وہ بیمار نہ ہو جائیں۔

مس پریزم:۔ تمہارے ولی کی تندرستی اور صحت اچھی ہے، اس کی سنجیدہ وضع کی تعریف کرنی چاہئے۔ اس واسطے کہ وہ نوجوان ہے مگر اپنی متانت کی وجہ سے لوگوں کو گرفت کا موقع نہیں دیتا۔ میں کسی ایسے شخص سے واقف نہیں ہوں۔ جسے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کا اس قدر احساس ہو،

سلمی:۔ میں سمجھتی ہوں کہ جب کبھی وہ ہم دونوں کے ساتھ ہوتے ہیں، تو کچھ کشیدہ سے نظر آتے ہیں۔

مس پریزم:۔ سلمی! مجھے تم پر تعجب ہوتا ہے، مسٹر وردنگ کو سخت تکالیف برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ اس واسطے بیجا خوشی اور جہل انگی گفتگو میں نہیں ہوتا تم کو معلوم ہے کہ وہ اپنے بدنصیب نوجوان بھائی کے لیے کس قدر متردد رہتے ہیں۔

سلمی:۔ میری یہ خواہش ہے کہ چچا جیک اپنے بدنصیب بھائی کو چند دن کے لیے یہاں آنے کی اجازت دیں، مس پریزم! ہم اس کی اصلاح کی کوشش کریں گے۔ اور مجھے یقین ہے کہ تم اس میں کامیاب ہو جاؤ گی،

تم جانتی ہو کہ جرمنی زبان اور علم طبقات الارض اور اسی قسم کی دوسری چیزیں انسان کو بہت متاثر کرتی ہیں۔ (سلی اپنی ڈائری میں لکھنا شروع کرتی ہے)

مس پریزم :- میں نہیں سمجھتی کہ میں ایک ایسے شخص کی اصلاح کر سکتی ہوں جس کے بارے میں خود اس کا بھائی اقبال کرتا ہے کہ وہ بیحد متلون المزاج ہے، اور زود رنج ہو، فی الحقیقت میں نہیں سمجھتی کہ میں اس کے لئے کیا کر سکتی ہوں، میں اس خبط کی تائید نہیں کرتی کہ خراب لوگ صرف ایک لمحہ کی توجہ میں اچھے ہو سکتے ہیں سلی! تم اپنی ڈائری بند کر دو میں نہیں جانتی کہ تم کو ڈائری کی ضرورت ہی کیا ہے۔

سلی :- میرے پاس ڈائری اس لئے ہے کہ میں اپنی ڈائری کے اوراق میں اپنی زندگی کے اہم، تعجب خیز، اور پوشیدہ واقعات لکھوں، تاکہ وہ محفوظ رہیں۔

پریزم :- میری پیاری سلی حافظہ کی زبردست ڈائری تمہارے پاس ہر وقت موجود ہے۔

سلی :- لیکن اگر وہ ایسی باتیں بیان کرتا ہے جو کبھی وقوع پزیر نہ ہوئے ہوں تو کیا کیا جائے، میں سمجھتی ہوں کہ حافظہ ہی ان تین جلد ناولوں کا ذمہ دار ہے جنہیں موڈی نے بھیجا تھا،

پریزم :- سلی! ان ناولوں کے متعلق اس تحقیر کے ساتھ گفتگو

نہ کرو، میں نے بھی ایک ناول لکھی ہے۔
سلمیٰ:۔ کیا واقعی تم نے لکھی تھی، تم کس قدر عقلمند ہو، مجھے امید ہے کہ اس کا خاتمہ بخیر نہیں ہوا۔ میں ان ناولوں کو پسند نہیں کرتی جن کا خاتمہ مسرت خیز ہوا کرتا ہے، ان سے مجھے تکلیف ہوتی ہے۔
پریزم:۔ افسانہ میں بھی اچھے کا نتیجہ مسرت آمیز ہوگا اور برے کا غم انگیز
سلمیٰ:۔ میری بھی یہی رائے ہے لیکن یہ ایک غیر واجبی بات ہے، کیا تمھارا ناول کبھی طبع بھی ہوا تھا؟
پریزم:۔ افسوس! نہیں! قلمی نسخہ بد قسمتی سے کھو گیا، ہاں اب تم اپنا کام کرو، تصورات فضول ہیں۔
سلمیٰ:۔ (مسکراتے ہوئے) میں دیکھتی ہوں کہ پیارے ڈاکٹر چاسوبل باغ میں داخل ہو رہے ہیں۔
پریزم:۔ (اٹھتے ہوئے) ڈاکٹر چاسوبل! یہ بڑی خوشی کی بات ہے
(ڈاکٹر قریب آجاتا ہے)
چابل:۔ کہئے سب خیریت سے ہیں مس پریزم مجھے امید ہے کہ تم اچھی ہونگی۔
سلمیٰ:۔ مس پریزم ابھی معمولی سر کے درد کی شکایت کر رہی تھیں، میری یہ رائے ہے کہ اگر وہ باغ میں آپ کے ساتھ چہل قدمی کر لیا تو ان کے لیے مفید ہوگا۔
پریزم:۔ سلمیٰ! تمھارے سامنے میں نے سر کے درد کی شکایت نہیں کی،

سلی: نہیں پیاری مس پریزم! میں صورت دیکھکر سمجھ گئی کہ تمھیں درد سر ہے جب ڈاکٹر چاسبل آئے ہیں اسی پر غور کر رہی تھی نہ کہ جرمن سبق کے بارے میں'
چاسبل: میں سمجھتا ہوں کہ تم بے توجہی سے کام لے رہی ہو'
سلی: اوہ مجھے ڈر ہے کہ واقعہ یہی ہے'
چاسبل: یہ تعجب کی بات ہے۔ اگر میں خوش قسمتی سے مس پریزم کا طالب العلم یا شاگرد ہوتا تو ہمیشہ اس کے ہونٹوں سے لگا رہتا۔ مس پریزم گھور کے دیکھتی ہے) میں نے استعارتاً کہا ہے۔ اور میرا استعارہ شہد کی مکھیوں سے لیا ہوا ہے' (گھبرائے ہوئے) میرا خیال ہے کہ مسٹر ورذنگ شہر سے واپس نہیں آئے'
پریزم: دوشنبہ سے پہلے ان کے آنےکی امید نہیں۔
چاسبل: ہاں وہ اتوار کا دن لندن ہی میں گزارنا پسند کرتے ہیں' وہ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جن کا مقصد اعظم خوشی یا خوش مذاقی ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس کے بدنصیب بھائی کی...... خواہش ہے' لیکن مجھے اگر یا اور اس کے طالب العلم کے کام میں مخل انداز ہونا چاہیئے۔
پریزم: ڈاکٹر! میرا نام لٹیتا ہے'
چاسبل: (جھک کر) دست قدیمہ کی طرف اس کا اشارہ ہے آج میں تم دونوں سے "ایوان سانگ" پہ ملونگا۔

پریزم:۔ پیارے ڈاکٹر! میرا یہ خیال ہے کہ میں تھوڑی دیر تمھارے ساتھ چہل قدمی کروں فی الحقیقت اب تک مجھے کچھ سر کا درد محسوس ہو رہا ہے ممکن ہے کہ چہل قدمی سے کم ہو جائے۔

چاسبل:۔ مس پریزم! نہایت ہی خوشی سے۔ ہم مدرسہ تک جائینگے اور واپس آئینگے۔

پریزم:۔ یہ ایک بڑی خوشی کی بات ہے۔ سلی! تم میری غیر موجودگی میں علم المعیشت کا سبق یاد کر لو روپیہ کی قیمت والا باب چھوڑ دو اس کا تعلق دہات سے ہے گو مسائل متعلقہ دھات ہی روشن پہلو رکھتے ہیں لیکن تمھارے لئے زیادہ مفید نہیں ہیں۔

(ڈاکٹر چاسبل اور پریزم باغ کی طرف جاتے ہیں)

سلی:۔ (کتابیں اٹھا کر میز پر پھینکدیتی ہے) علم المعیشت بھی بیکار ہے جیاگرفی بھی بیکار!

(میری مین ایک ملاقاتی کارڈ لئے ہوئے آتا ہے)

میری میان:۔ مسٹر ارنسٹ ورونگ، معہ اسباب ابھی اسٹیشن سے تشریف لائے ہیں۔

سلی:۔ (کارڈ لیکر پڑھتی ہے) "مسٹر ارنسٹ ورونگ" بی ۴ البینی ... چچا جیک کا بھائی۔ کیا تم نے ان سے کہا کہ چچا ورونگ شہر میں ہیں؟

میری مین:۔ ہاں مس! یہ سنکر انھیں بہت نا امیدی ہوی مگر میں نے

ان سے یہ بھی کہدیا ہے کہ آپ اور مس بریزم باغ میں ہیں۔ جب پرائھو نے
ایک لمحہ کے لیئے آپ سے تنہائی میں ملنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔
سسلی "مسٹر ورونگ سے کہو کہ وہ یہاں چلے آئیں۔ اور تم جاکر خانسامان
سے کمرے کا انتظام کرنے کہدو۔
میری این "بہت اچھا مس! (میری این جاتا ہے)
سسلی "اس سے پہلے میں نے کسی بدکار سے ملاقات نہیں کی مجھے
اس سے ملتے ہوئے ڈر معلوم ہوتا ہے میں سمجھتی ہوں کہ یہ بھی
دوسرے بدکاروں کے مانند ہوگا۔
(الگرنان خوش خوش آتا ہے)
الگرنان "(اپنی ٹوپی سر سے اتارتے ہوئے) مجھے یقین ہے کہ تم چھوٹی
سسلی ہو۔
سسلی "تم کسی غلط فہمی میں مبتلا ہو میں چھوٹی نہیں ہوں بلکہ درحقیقت
اپنی عمر سے زیادہ لانبی ہوں۔ (الگرنان تھوڑی دیر کے لئے پریشان
ہو جاتا ہے) لیکن ہاں میں تمھاری بہن ہوں تمھارے کارڈ سے
معلوم ہوتا ہے کہ تم جیک کے بھائی ہو۔ تم ہی بدکار ارنسٹ ہو
الگرنان "اور بہن سسلی اب تمکو میرے متعلق ایسا خیال نہیں رکھنا چاہیے
میں بدکار نہیں ہوں"
سسلی "اگر تم ایسے نہیں ہو تو تم نے ہم لوگوں کو اب تک دھوکا دیا
میں سمجھتی ہوں کہ شاید تم مشتبہ زندگی بسر کر رہے ہو اور یہ نیک ظاہر کرتے ہو

تم کسی خرابی میں مبتلا ہو دراصل یہ منافقت ہے،

الگزنان:- (اس کی طرف تعجب سے دیکھکر) اوہ میں لاپرواضرور تھا

سلی:- مجھے یہ سنکر خوشی ہوی،

الگزنان:- جب تم نے اس کا تذکرہ بھی چھیڑ دیا تو مجھے بھی کہنا پڑا، کہ میں سنے اپنے نزدیک نہایت ہی بری زندگی بسر کی،

سلی:- میں نہیں سمجھتی کہ تم اس پر ناز کر سکتے ہو اگرچہ وہ ایک طریقہ تمھارے لئے مسرت انگیز ہی کیوں نہ ہو۔

الگزنان:- مجھے تم سے ملکر بیحد خوشی ہوی۔

سلی:- ہاں! میں نہیں سمجھتی کہ تم یہاں کس طرح آسے، چچا جیک دوشنبہ کے دن دوپہر سے پیشتر واپس نہیں آئینگے۔

الگزنان:- یہ ایک بہت نا امید کرنے والی بات ہے، مجھے پیر کے دن صبح پہلی گاڑی سے جانا ضروری ہے اور افسوس ہے کہ میں اپنے کاروبار ترک نہیں کرسکتا۔

سلی:- کیا تم اسے سوائے لندن کے اور کہیں مکمل نہیں کرسکتے؟

الگزنان:- نہیں۔ مجھے لندن ہی جانا ہے۔

سلی:- ہاں میرے خیال میں اگر کوئی شخص زندگی کا اصلی لطف اٹھانا چاہتا ہے تو اسے کاروباری باتوں کو چھوڑ دینا چاہیئے، لیکن اگر تم چچا جیک کے آنے تک ٹھیرو تو بہت اچھا ہے۔ میں جانتی ہوں کہ وہ تم سے ترک وطن کے متعلق گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔

الگرنان:۔ میرے! تم نے کس کے متعلق کہا؟
سلی:۔ تمھارے ترک وطن کے متعلق اور تمھارا سفری سامان خریدنے گئے ہوئے ہیں:
الگرنان:۔ میں ہرگز جیک کو اپنا سفری سامان خریدنے کی اجازت نہ دونگا۔ انھیں تو ٹائی تک خریدنے کا مذاق نہیں۔
سلی:۔ میں نہیں سمجھتی کہ تمھیں ٹائی کی ضرورت ہے۔ چچا جیک تمھیں اسٹریلیا بھیج رہے ہیں۔
الگرنان:۔ اسٹریلیا! تو پھر میں جلد مرجاؤنگا!
سلی:۔ ہاں انھوں نے چہارشنبہ کی رات کو کھانے کے وقت کہا ہے کہ تم کو اس دنیا سے دوسری دنیا یا اسٹریلیا دونوں میں سے کسی ایک کو پسند کرنا پڑے گا۔
الگرنان:۔ میں نے دوسری دنیا اور آسٹریلیا کے متعلق جو حالات سنے ہیں وہ حوصلہ افزا نہیں ہیں نہیں سلی! میرے لیے یہی دنیا بہتر ہے۔
سلی:۔ ہاں مگر کیا تم اس دنیا کے قابل ہو؟
الگرنان:۔ مجھے ڈر ہے کہ میں اس قابل نہیں ہوں اسی لئے میں چاہتا ہوں کہ تم میری اصلاح کرو بہن سلی! اگر تم کو تکلیف نہ ہو تو اتنی عنایت ضرور کرو۔
سلی:۔ لیکن افسوس ہے کہ آج سہ پہر کو مجھے فرصت نہیں،
الگرنان:۔ تو کیا تم سہ پہر کو میری اصلاح کی طرف توجہ نہ کروگی،

سلمیٰ: یہ ایک خیالی بات ہے لیکن میں چاہتی ہوں کہ تم کوشش کرو۔

الگزنان: میں ابھی سے اپنے آپ میں تغیر پاتا ہوں۔

سلمیٰ: تم تو اور بھی خراب نظر آ رہے ہو۔

الگزنان: اس لیے کہ میں بھوکا ہوں۔

سلمیٰ: یہ میری کم فہمی ہے مجھے یہ سمجھنا چاہیئے تھا کہ جب کوئی شخص ایک بالکل نئی زندگی بسر کرنا چاہتا ہے تو اسے مرغن غذاؤں کی ضرورت پڑتی ہے کیا تم اندر نہ آؤ گے؟

الگزنان: تمہارا شکریہ، مجھے ایک پھول کی ضرورت ہے۔ جبتک کہ میں سینہ پر پھول نہیں لگا لیتا مجھے بھوک نہیں لگتی۔

سلمیٰ: تم بھی عجیب آدمی ہو (قینچی اٹھا لیتی ہے)

الگزنان: نہیں میں خود گلاب کا پھول لے آؤنگا۔

سلمیٰ: کیوں؟ (ایک پھول توڑتی ہے)

الگزنان: نہیں سلمیٰ! اس لئے کہ تم بھی ایک پھول ہو۔

سلمیٰ: میں نہیں سمجھتی کہ تم کو میرے ساتھ اس قسم کی گفتگو کرنی چاہیئے۔ مس پریزم نے مجھ سے کبھی اس قسم کی باتیں نہیں کیں۔

الگزنان: مس پریزم ایک کور فہم اور ضعیف عورت ہے!

(سلمیٰ اسکے سینہ پر پھول لگا دیتی ہے)

میں نے آج تک تم جیسی حسین لڑکی نہیں دیکھی۔

سلمیٰ: مس پریزم کہتی تھیں کہ تمام اچھی صورتیں دام گرفتاری ہیں۔

الگزبان "یقیناً پسندیدہ، جس میں ہر سمجھدار شخص پھنسنا پسند کرتا ہے سکی" اوہ میں سمجھدار آدمی کو پہچاننا نہیں چاہتی۔

(یہ دونوں مکان میں داخل ہوتے ہیں۔ اور پریزم اور چاسبل بھی آتے ہیں)

پریزم "پیارے ڈاکٹر چاسبل! تم بالکل تنہا ہو، تم کو ایک شادی کر لینی چاہیئے نوع انسان سے نفرت کرنے والے کے خیالات کو میں سمجھ سکتی ہوں....... لیکن ایک عورت سے نفرت کرنے والے کو میں کبھی نہیں سمجھ سکتی۔

چیسبل "(عالمانہ انداز سے گردن ہلا کر) یقین مانو کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں، کلیسائے قدیم کی تلقین اور عمل بالکل اس کے خلاف ہے

پریزم "(پرمعنی انداز سے) یہ واضح سبب ہے جس کی وجہ سے کلیسائے قدیم موجودہ زمانہ تک برقرار نہیں رہ سکا۔ پیارے ڈاکٹر! تم اسکی اہمیت کو نہیں سمجھ سکتے کہ جو شخص مجرد ہو وہ پبلک میں کسی کو اپنی طرف متوجہ کر سکتا ہے۔ مرد کو چاہیئے کہ وہ ہوشیاری سے کام لے اور یہ بھی سمجھ لے کہ ناکتخدائی کمزور کشتیوں کو غلط راہ پر لگا دیتی ہے۔

چیسبل "کیا مرد شادی کرنے کے بعد اس قدر دل آویز نہیں رہتا؟

پریزم "نہیں، شادی شدہ آدمی صرف اپنی بیوی کے نزدیک دل آویز رہتا ہے۔

چیسبل "میں نے اکثر سنا ہے کہ بیوی کے نزدیک بھی دل آویزی نہیں رہتی۔

پرزم :۔ اس عورت کی فطرتی ہمدردی پر منحصر ہے البتہ غت پر ہمیشہ اعتبار کیا جا سکتا ہے۔ اور پختگی قابلِ اعتماد ہے۔ اور نوجوان عورتیں شیرنیوں کے مانند ہیں۔ (چیبل تعجب سے دیکھتا ہے) میں اصول باغبانی کے مطابق کہہ رہی ہوں میرا استعارا پھلوں سے لیا ہوا ہے۔ لیکن سلی کہاں ہے

چیسبل :۔ شاید وہ ہمارے پیچھے پیچھے اسکول گئی ہے۔

(جیک ماتمی لباس سیاہ دستانے پہنے ہوئے باغ کے پیچھے کے راستے سے آہستہ داخل ہوتا ہے)

پرزم :۔ مسٹر وردنگ!

چاسبل :۔ مسٹر وردنگ!

پرزم :۔ یہ ایک تعجب خیز بات ہے کہ پیر کے دن سہ شنبہ سے پہلے آنے کی امید نہ تھی۔

جیک :۔ (پرزم سے حیرتناک انداز سے ہاتھ ملاتا ہے) میں امید سے بیشتر جلد آ گیا۔ ڈاکٹر چاسبل! مجھے امید ہے کہ آپ خیریت سے ہونگے

چاسبل :۔ پیارے مسٹر وردنگ! میں سمجھتا ہوں کہ یہ ماتمی لباس کسی غمناک حادثہ کی خبر تو نہیں دیگا؟

جیک :۔ میرا بھائی!

پرزم :۔ اور زیادہ فضول خرچ اور قرضدار ہو گیا ہوگا؟

چیسبل :۔ اب تک اس کی وہی روش ہے۔

جیک :۔ (سر ہلا کر) نہیں وہ تو مر گیا۔

چیسبل:- کیا تمھارے بھائی ارنسٹ کا انتقال ہو گیا۔

جیک:- جی ہاں اس کا انتقال ہو گیا،

پریزم:- اس کے لئے کس قدر درس عبرت ہے مجھے امید ہے کہ وہ اس سے فائدہ اٹھائیگا!

چیسبل:- مسٹر وردنگ! میں... دلی ہمدردی سے تعزیت ادا کرتا ہوں، تمھارے لئے کم سے کم یہ بات باعث دلبستگی تھی کیونکہ تم فیاض اور بھائی کے قصور سے درگزر کرنے والے ہو،

جیک:- بیچارہ ارنسٹ' اف وہ بہت قصوروار تھا لیکن یہ ایک جانکاہ صدمہ ہے۔

چیسبل:- فی الحقیقت بہت جانکاہ، کیا تم اس کے انتقال کے وقت وہیں تھے۔

جیک:- اس نے غیر ملک (پیرس) میں انتقال کیا۔ کل رات گرانڈ ہوٹل کے منیجر کے نام تار آیا تھا۔

چیسبل:- کیا اس میں سبب مرگ بھی لکھا تھا۔

جیک:- معلوم ہوتا ہے کہ سردی کی شدت سے انتقال کیا،

پریزم:- جیسی کرنی ویسی بھرنی،

چیسبل:- (ہاتھ اٹھاکر) مس پریزم رحم کرنا چاہئے ہم میں سے کوئی شخص بھی مکمل نہیں ہے۔ میں خود ہوا کے تیز جھونکوں سے متاثر ہوتا ہوں۔ کیا تجہیز و تکفین یہاں ہوگی،

جیک:۔ نہیں معلوم ہوتا ہے کہ اس نے یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ وہ پیرس ہی میں دفنایا جائے۔

جیبل: ہاں ہاں! ہاتھ ملکر، مجھے ڈر ہے کہ وہ آخر وقت اپنے ہوش و حواس میں نہ تھا اور میں امید کرتا ہوں کہ تم مجھے آئندہ اتوار کو اس ناگہانی مصیبت کے متعلق کچھ کہنے کی اجازت دوگے۔ (جیک کا ہاتھ زور سے دباتا ہے) میرا وعظ "جنگل میں من و سلوا"، کے متعلق ہوگا خوشی اور غم ہر موقع پر وعظ کہا جاتا ہے (سب ٹھنڈی سانس بھرتے ہیں) میں نے فصل کے موسم پر عیسائی بنانا۔۔۔ کے۔ بودیہ اور عید بقرہ پر بھی یہی وعظ کہا ہے۔

جیک:۔ آہ ڈاکٹر جیبل! تم نے نام رکھنے (کرسچننگ) کا تذکرہ کر کے مجھے ایک بات یاد دلائی، میں سمجھتا ہوں کہ تم نام رکھنے کے تمام ضروری اصولوں سے واقف ہونگے۔ (ڈاکٹر اس کی طرف حیرت سے دیکھتا ہے) میرا یہ مطلب تھا کہ تم ایک عرصہ سے ان فرائض کو انجام دیر ہے ہو۔

جیبل:۔ مجھے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ یہ ایک پادری کا سب سے بڑا فرض ہے۔ اور میں نے غرباء کے طبقوں میں اس کا تذکرہ کیا ہے لیکن اچھی طرح سے واقف نہیں ہوں، مگر مسٹر ورذنگ! کیا کوئی ایسا لڑکا ہے جس سے تمہیں ہمدردی یا دلچسپی ہے میرے خیال میں تمہارے بھائی کی شادی نہیں ہوئی تھی۔

جیک "۔ ہاں۔
پریزم "۔ جو لوگ مسرت کی خاطر زندگی بسر کرتے ہیں وہ شادی نہیں کرتے،
جیک " پیارے ڈاکٹر! میں تم سے کسی بچہ کے واسطے نہیں کہہ رہا ہوں مجھے بچوں سے بیحد انس ہے مگر واقعہ یہ ہے کہ میں خود کرسچین ہونا چاہتا ہوں امید ہے کہ آج سہ پہر میں تمکو فرصت ہوگی،
چیسبل "۔ لیکن مسٹر ورذنگ! مجھے یقین ہے کہ پہلے ہی تمھارے کرسچیننگ کی رسم ادا ہو چکی ہے۔
جیک "۔ اس کے متعلق مجھے کچھ یاد نہیں،
چیسبل "۔ کیا تم کو اس کے متعلق شبہ ہے۔
جیک "۔ میں یہ رسم ادا کرنا چاہتا ہوں، میں نہیں سمجھتا کہ آپ کو کسی قسم کی تکلیف ہوگی۔ کیا میری عمر تجاوز کر چکی ہے۔
چیسبل "۔ نہیں بالکل نہیں پانی کا چھڑکنا (بپتسمہ) اور نوجوانوں کے رسوم (کرسچیننگ) ادا کرنا پادریوں کا کام ہی ہے۔
جیک "۔ پانی کا چھڑکنا؟
چیسبل "۔ تم کسی قسم کی فکر نہ کرو، پانی کا چھڑکنا بیحد ضروری ہے اور میں بھی تم کو یہی رائے دونگا۔ تم اس وقت یہ رسم ادا کرنا چاہتے ہو،
جیک "۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو پانچ بجے حاضر ہوں،

چاسبل:۔ بہت اچھا، مجھے اس وقت دو اور بچوں کی رسم ادا کرنی ہے، وہ توام پیدا ہوئے ہیں، یہ آپ ہی کی جاگیر میں ایک غریب کے گھر تولد ہوئے ہیں غریب فیکنر گاڑیبان ایک محنتی شخص ہے۔

جیک:۔ مجھے اور بچوں کے ساتھ رسم ادا کرنے میں کوئی خوبی نظر نہیں آتی یہ ایک طفلانہ حرکت ہوگی کیا ساڑھے پانچ بجے کا وقت مناسب ہوگا۔

چیسبل:۔ یقینی (گھڑی دیکھ کر) پیارے مسٹر ورتھنگ! میں رنج دہ مقام پر زیادہ ٹھہر کر آپ کے غم میں اضافہ کرنا نہیں چاہتا۔ میں آپ سے درخواست کرونگا کہ رنج سے اپنے آپ کو ہلکان نہ کیجیے، ہمکو جو آزمائشیں پیش آتی ہیں انہیں اکثر ہمارے لئے پوشیدہ نعمتیں ہوتی ہیں۔

پریزم:۔ میرے نزدیک تو یہ صریح نعمت ہے؟

(سسلی آتی ہے)

سسلی:۔ پیارے چچا جیک! تمہیں یہاں دیکھ کر مجھے بیحد خوشی ہوئی مگر تم نے یہ خطرناک لباس کیوں پہن رکھا ہے جاؤ اور اسے بدل ڈالو۔

پریزم:۔ سسلی!

چیسبل:۔ میری بچی میری بچی! (سسلی جیک کی طرف جاتی ہے اور جیک غمگین انداز سے اس کی پیشانی چومتا ہے)

سسلی:۔ چچا جیک! معاملہ کیا ہے؟ آپ کو مسرور نظر آنا چاہیے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو ڈاڑھ کے درد کی تکلیف ہے، میں آپ کیلئے

ایک حیرتناک خبر لائی ہوں، کیا آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اندر ڈرائنگ روم میں
کون ہے؟ آپ کا بھائی!

جیک: کون؟

سلی: آپ کا بھائی ارنسٹ! وہ ابھی کوئی آدھ گھنٹہ پیشتر آیا ہے

جیک: کیا بیہودہ بک رہی ہو میرا کوئی بھائی نہیں ہے،

سلی: اوہ ایسا مت کہو اس نے تمھارے ساتھ کیسا ہی سلوک
کیوں نہ کیا ہو، مگر تمھارا بھائی ہے۔ تم اتنے سخت دل نہ ہوگے کہ
اس کو بھائی کہنے سے انکار کر دو، میں اسے باہر آنے کے لئے
کہتی ہوں، تم اس سے ہاتھ ملاؤ گے کیوں چچا جیک؟

(سلی دوڑتی ہوئی اندر جاتی ہے)

چیسبل: یہ تو مژدہ جانفزا ہے،

پریزم: جب ہم سب نے یہ یقین کر لیا ہے کہ وہ کھو گیا تو اس کا اچانک
نمودار ہونا میرے لئے خصوصاً تکلیف دہ ہے۔

جیک: میرا بھائی! اندر ڈرائنگ روم میں؟ میں نہیں سمجھتا کہ
ان باتوں کا کیا مطلب ہے، یہ سب بے وقوفی ہے،

(الگرنان اور سلی ہاتھ میں ہاتھ ڈالے آتے ہیں)

جیک: یا اللہ (الگرنان کو جانے کا اشارہ کرتا ہے)

الگرنان: بھائی جان! میں شہر سے تمھیں یہ کہنے کے لئے آیا ہوں
کہ میں نے تمھیں جو تکالیف دیں اس پر بے حد نادم ہوں، اور

آئندہ کے لئے احتیاط کرنے کا وعدہ کرتا ہوں۔
(جیک گھور کر دیکھتا ہے مگر ہاتھ نہیں ملاتا)

سلی:۔ چچا جیک! تم اپنے بھائی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لینے سے انکار کروگے؟

جیک:۔ مجھے کوئی چیز اس سے ہاتھ ملانے کی ترغیب نہیں دلا سکتی میں سمجھتا ہوں کہ اس کا یہاں آنا باعث ذلت ہے وہ اس کا سبب بخوبی جانتا ہے۔

سلی:۔ چچا جیک! خوش اخلاقی کا برتاؤ کرو ہر شخص کچھ نہ کچھ خوبی رکھتا ہے۔ ارنسٹ مجھ سے اپنے اسی دائم المریض دوست بن بیری کا تذکرہ کر رہا تھا جسے وہ اکثر دیکھنے جاتا ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ شخص لندن کی خوشیوں کو خیرباد کہکر دائم المرض کی عیادت کو جاتا ہے اور اس کے بستر علالت کے قریب بیٹھتا ہے جو کوئی نہ کوئی نیک خصلت رکھتا ہو۔

جیک:۔ اوہ تو کیا وہ تم سے بن بیری کا تذکرہ کر رہا تھا۔

سلی:۔ ہاں، وہ مجھ سے بیچارے بن بیری اور اس کی خطرناک حالت کا واقعہ بیان کر رہا تھا۔

جیک:۔ بن بیری! میں اسے بن بیری کے متعلق گفتگو کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا کسی کو پاگل بنانے کے لئے یہ کافی ہے۔

الگرنان:۔ میں اقبال کرتا ہوں کہ اب تک سراسر میرا ہی قصور تھا

لیکن مجھے یہ بھی کہنا پڑتا ہے کہ بھائی جان کی سرد مہری میرے لئے روحانی تکلیف کا باعث تھی میں سمجھتا ہوں کہ میرا بہت پرجوش خیر مقدم کیا جائیگا۔ اس لئے کہ پہلی دفعہ میں یہاں آیا ہوں،

سلی:۔ چچا جیک! اگر تم ارنسٹ سے ہاتھ نہ ملاؤ گے تو میں تمہیں کبھی معاف نہ کروں گی!

جیک:۔ کبھی معاف نہ کرو گی؟

سلی:۔ کبھی نہیں! کبھی نہیں!! کبھی نہیں!!!

جیک:۔ اچھا تو پھر میں آخری دفعہ ہاتھ ملاتا ہوں!

(الگرنان سے ہاتھ ملاتا اور گھور کر دیکھتا ہے)

چیبل:۔ کیا یہ خوشی کی بات نہیں ہے کہ آپس میں صلح ہوگئی میں سمجھتا ہوں کہ دونو بھائیوں کو تنہا چھوڑ دینا چاہئے۔

پریزم:۔ سلی ہمارے ساتھ آؤ!

سلی:۔ مس پریزم۔ یقیناً میں اپنے صلح کرانے کے چھوٹے سے فرض سے سبکدوش ہوگئی۔

چابل:۔ پیاری بچی! تم نے آج بہت بڑا کام کیا!

پریزم:۔ ہم کو فیصلہ کرنے میں جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہئے۔

سلی:۔ میں بے انتہا مسرور ہوں،

(سب چلے جاتے ہیں)

جیک:۔ او بدمعاش الگی! تم کو فوراً اس مقام سے چلے جانا چاہئے

میں تم کو اس قسم کی "ربن بیرنگ" کی اجازت نہیں دینا چاہتا۔
میری میان:۔ (کمرے میں داخل ہو کر) جناب! میں نے آپ کے برابر والے کمرے میں مسٹر ارنسٹ کا سامان رکھ دیا ہے۔
جیک:۔ کیا؟
میری مین:۔ جناب! مسٹر ارنسٹ کا اسباب! ان کا اسباب کھول کر میں نے آپ کے برابر والے کمرے میں جما دیا ہے۔
جیک:۔ اس کا اسباب؟
میری مین:۔ جی ہاں جناب! تین پورٹ منٹو، ایک ڈریسنگ کیس، دو ٹوپیوں کے صندوق، ایک بڑا ٹفن باسکٹ،
الگرنان:۔ مجھے ڈر ہے کہ میں ایک ہفتہ سے زیادہ نہیں ٹھہر سکوں گا۔
جیک:۔ میری مین! بگھی تیار کرو، مسٹر ارنسٹ ضروری کام پر شہر جائینگے
میری مین:۔ بہت اچھا جناب! (میری مین جاتا ہے)
الگرنان:۔ تم کتنے زبردست دروغ گو ہو مجھے شہر جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔
جیک:۔ ہاں تم کو جانا چاہیے،
الگرنان:۔ میں نہیں سمجھتا کہ مجھے کس نے بلایا ہے؟
جیک:۔ تمہارا فرض بحیثیت ایک شریف آدمی کے تمہیں بلاتا ہے
الگرنان:۔ میرا فرض ایک شریف آدمی کی حیثیت سے ہرگز میری مسرت و انبساط کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتا۔

جیک:۔ میں سمجھ سکتا ہوں،
الگزنان:۔ آہ! اسلی اس قدر حسین اور دلکش لڑکی ....
جیک:۔ (بات کاٹ کر) تم کو مس کارڈو کے متعلق اس قسم کی گفتگو نہیں کرنی چاہیئے، یہ بات بالکل ناشائستہ ہے،
الگزنان:۔ مجھے تمھارے کپڑے بالکل پسند نہیں اس لباس میں تمھاری شکل بالکل مضحکہ خیز نظر آتی ہے۔ کیوں تم انھیں بدل نہیں دیتے، یہ بالکل طفلانہ حرکت ہے کہ اس شخص کے ماتم میں سیاہ لباس پہنے ہوئے ہو جو خود تمھارے مکان میں موجود ہے، اور بطور مہمان کے ایک ہفتہ تک قیام کریگا، میرے نزدیک یہ بیحد مضحکہ خیز ہے،
جیک:۔ فی الحقیقت تم میرے ہاں بطور مہمان یا کسی اور طرح ایک ہفتہ تک نہیں ٹھہر سکتے تم کو یہاں سے چلا جانا چاہیئے، .
.... پانچ بجے کی گاڑی سے،
الگزنان:۔ میں تمھیں کسی حالت میں بھی اسی ماتمی لباس میں نہیں چھوڑ سکتا یہ میرے نزدیک بالکل دوستی کے خلاف ہے، اگر میں ماتمی لباس میں ہوتا تو تم ضرور ایک ہفتہ تک میرے پاس ٹھہر سکتے، یہ بڑی بے دردی اور بے رحمی ہے،
جیک:۔ اگر میں لباس تبدیل کر دوں تو کیا تم چلے جاؤ گے،
الگزنان:۔ ہاں اگر تم دیر نہ کرو تو، میں نے کسی آدمی کو تمھاری

طرح تبدیلِ لباس میں دیر کرتے نہیں دیکھا۔
جیک:" یہی بہتر ہے کہ کپڑوں میں لپٹے جانے کے بجائے معمولی
لباس ہی پہنے رہیں۔
الگرنان:" اگر میں زائد از ضرورت کپڑے پہن لیتا ہوں تو اس سے
میرا مطلب یہ ہے کہ زیادہ تعلیم یافتہ نظر آؤں،
جیک:" تمہاری خود پسندی بالکل بے سود ہے، تمہارا چال چلن
ظالمانہ اور تمہاری موجودگی میرے باغ میں بالکل فضول ہے۔
بہرحال تمھیں پانچ بجے کی گاڑی سے روانہ ہو جانا چاہیے، مجھے
امید ہے کہ تمہارا شہر تک کا سفر بہت ہی پر لطف ہوگا۔ یہ بن بیرنگ
جسے تم نے اپنے خیال میں اپنی جدت طبع سے ایک نیا لفظ بنا دیا ہے
تمہارے لیے کچھ کامیاب نہیں،

(باغ سے مکان میں جاتا ہے)

الگرنان:" میں سمجھتا ہوں کہ مجھے بیحد کامیابی ہوئی مجھے سلی سے محبت
ہو گئی ہے اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے (سلی باغ کے پچھلے
حصہ سے آتی ہے اور وہ جھارہ (can) اٹھا کر درختوں کو پانی دینے
لگتی ہے)
لیکن مجھے جانے سے پہلے اس سے ملاقات کر لینی چاہیے تاکہ میں دوسرے
بن بیری کا انتظام کر سکوں۔
سلی:" اوہ میں تو صرف گلاب کے گملوں کو پانی دینے آئی تھی میرا

خیال تھا کہ تم چچا جیک کے ساتھ ہونگے۔

الگرنان: "وہ تو میرے لیے بگھی تیار کروانے گئے ہیں،

سلی: "کیا وہ تمھیں تفریح کے لیے لیجائینگے،

الگرنان: "نہیں وہ مجھے واپس بھیج رہے ہیں،

سلی: "تو کیا پھر ہمیں جدا ہونا چاہیئے،

الگرنان: "مجھے ڈر ہے کہ ایسا ہی ہو مگر یہ بڑی تکلیف دہ جدائی ہے

سلی: "جن لوگوں سے ملاقات کیئے ہوئے تھوڑا ہی عرصہ گذرتا ہے ان سے اس قدر جلد جدا ہو جانا حقیقت میں بے حد تکلیف دہ ہے، پرانے دوستوں کی مفارقت کوئی شخص استقلال کے ساتھ برداشت کر سکتا ہے مگر ایسے شخص سے ایک لمحہ کی مفارقت جس سے تعارف حاصل کیئے تھوڑی ہی دیر ہوئی ہونا قابل برداشت ہے۔

الگرنان: "تمھارا شکریہ،

(میری ین آتا ہے)

میری ین: "جناب! بگھی تیار ہے،

(الگرنان سلی کی طرف ملتجیانہ نظر سے دیکھتا ہے)

سلی: "میری میان.......... وہ ٹھہر سکتے ہیں..........
۵.......................منٹ تک

میری ین: "ہاں مس، (میری ین جاتا ہے)

الگرنان: "سسی! مجھے امید ہے کہ تم برا نہ مانوگی، اگر میں برارت بات کہا

اور سادگی سے یہ کہوں کہ تم ہر طرح سے حسن و جمال کی مکمل مجسمہ ہو،
سلمی:۔ ارنسٹ! تمھاری راست بازی تمھارے لیئے قابل ستائش ہے
اگر تم اجازت دو کہ میں اپنی ڈائری میں تمھارے الفاظ لکھ لوں،
(میز پر سے ڈائری لیکر لکھتی ہے)
الگرنان:۔ کیا تم ہمیشہ اپنے ساتھ ایک ڈائری رکھتی ہو، ڈائری کو صرف
ایک نظر دیکھنے کے لیئے تم جو مانگو دینے تیار ہوں، کیا مجھے اجازت ہے
سلمی:۔ او وہ نہیں (ڈائری پر ہاتھ رکھدیتی ہے) تم دیکھتے ہو کہ ایک
دوشیزہ لڑکی کی ڈائری ہے جس میں اسنے اپنے خیالات و تاثرات کو
قلمبند کیا ہے، اور طبع کر انے کا ارادہ رکھتی ہے جب وہ کتابی صورت میں
شائع ہو جائے تو تم ایک جلد ضرور خرید سکتے ہو، لیکن ارنسٹ!
خدا کے واسطے رو کو مت مجھے اس قسم کے جملے لکھنے میں خوشی
ہوتی ہے، میں نے یہاں تک لکھ لیا ہے "مکمل مجسمہ ہے" آگے کہو
میں لکھنے کے لیئے تیار ہوں،
(الگرنان کھانسنے لگتا ہے)
ارنسٹ! کھانسو نہیں جب کوئی شخص کچھ لکھواتا ہے تو اسے چاہیے
کہ نہایت فصاحت اور تیزی کے ساتھ لکھوائے اور اس کے علاوہ
میں نہیں جانتی کہ کھانسی کے کس طرح ہجے کروں،
الگرنان:۔ (بہت تیزی کے ساتھ کہتا ہے اور سلمی لکھتی ہے) کہ
جب میری پہلی نظر تم پر پڑی تو مجھے تم سے ایک قسم کی محبت پیدا ہوگئی

اور میں بری طرح تم پر فریفتہ ہو گیا۔
سلی:۔ تم کو یہ لفظ "بری طرح" استعمال نہ کرنا چاہیئے مجھے یہ لفظ ناپسند ہے،
الگزنان:۔ سلی!

(میری مین آتا ہے)

میری مین:۔ جناب بگھی بہت دیر سے تیار ہے،
الگزنان:۔ اس سے کہو کہ ایک ہفتہ کے بعد اسی وقت آئے،
میری مین:۔ (سلی کی طرف دیکھکر) ہاں جناب!

(میری مین جاتا ہے)

سلی:۔ چچا جیک کو یہ معلوم ہوگا اور تم ایک ہفتہ تک یہاں ٹھیرو گے تو وہ بہت خفا ہونگے،
الگزنان:۔ اوہ میں جیک کی پروا نہیں کرتا، اگر دنیا میں کسی چیز کی فکر ہے تو تمھاری، سلی! میں تم سے محبت کرتا ہوں، تم مجھ سے شادی کرلوگی کیوں سلی!؟
سلی:۔ بے وقوفی کی باتیں نہ کرو، ہاں دیکھا جائیگا!
الگزنان:۔ سلی! تم بالکل حور نظر آتی ہو!
سلی:۔ تمھاری باتیں بھی عجیب ہوتی ہیں (الگزنان منھ چومتا ہے اور سلی اس کے بالوں سے کھیلنے لگتی ہے)
میں خیال کرتی ہوں کہ تمھارے بال قدرتی طور پر گھنگر والے ہیں،

الگرنان:" ہاں پیاری لیکن دوسروں کی ذراسی مدد بھی درکار ہے"

سلی:" مجھے بہت خوشی ہوئی"

الگرنان:" مجھے یقین ہے کہ تم ہمیشہ محبت کے ساتھ پیش آؤگی"

سلی:" میں نہیں سمجھتی کہ تمھاری محبت کم ہو جائیگی ہاں تمھارے نام کے متعلق جواب تو دو"

الگرنان:" ہاں ضرور (پریشان ہو جاتا ہے)

سلی:" پیارے تمھیں مجھ پر ہنسنا نہیں چاہئے مگر میرا ہمیشہ سے یہ خیال ہے کہ کسی ایسے شخص سے محبت کروں جس کا نام ارنسٹ ہو (دونوں ملکر اٹھتے ہیں) اس نام میں کوئی ایسی بات پوشیدہ ہے، جو مجھ میں ایک قسم کا اعتماد پیدا کرتی ہے۔ مجھے اس عورت کے ساتھ بہت ہمدردی ہے جس کے شوہر کا نام ارنسٹ نہیں تھا۔

الگرنان:" لیکن پیاری! کیا اس سے تمھارا یہ مطلب ہے کہ اگر میرا نام کوئی اور ہوتا تو مجھ سے محبت نہ کرتیں؟"

سلی:" وہ کیا نام؟"

الگرنان:" فرض کرو کہ میرا نام ... الگرنان ہوتا ... ہوتا

سلی:" لیکن مجھے الگرنان نام پسند نہیں [illegible]

الگرنان:" لیکن [illegible] [illegible]

[illegible] اعتراض ہے۔ [illegible]

لیکن [illegible]

الگی ہوتا تو کیا تم مجھ سے محبت کرتیں۔

سلی:۔ (اٹھتے ہوئے) ارنسٹ! میں تمھاری عزت کرتی، تمھارے اخلاق کی مداح ہوتی لیکن مجھے ڈر ہے کہ میں اس قدر کامل توجہ کے ساتھ پیش نہ آتی۔

الگرنان:۔ سلی! (ٹوپی اٹھاتے ہوئے) مجھے یقین ہے کہ تمھارا پادری گرجا کے تمام رسوم اور طریقوں سے واقف ہوگا،

سلی:۔ ہاں ڈاکٹر چیبل بہت لائق شخص ہے اس نے آج تک کوئی کتاب نہیں لکھی جس سے تم اندازہ کر سکتے ہو کہ وہ کس قدر معلومات رکھتا ہے،

الگرنان:۔ مجھے ایک ضروری نام رکھنے کی رسم ادا کرنے کیلئے اس سے ملنا ہے، یعنے میرا مطلب یہ ہے کہ ایک ضروری کام اس سے لینا ہے۔

سلی:۔ اوہ! الگرنان! آدھ گھنٹہ سے زیادہ دیر نہ لگے گی، آج پہلی مرتبہ تم سے ملاقات ہوئی اور میرے نزدیک یہ بہت تکلیف دہ ہے کہ اس قدر عرصہ یعنے آدھ گھنٹہ تک تم سے جدا رہوں، کیا تم بیس منٹ میں واپس نہیں آسکتے،

الگرنان:۔ میں بہت جلد آؤنگا (بوسہ لیکر باغ کی طرف جاتا ہے،)

سلی:۔ کیسا شریر شخص ہے، مجھے اس کے بال بے حد پسند ہیں، اس سے الفاظ آزادی کا [illegible] درج کر لینا چاہئے۔

(میری ین آتا ہے)

میری ین: "کوئی مس فیر فیکس مسٹر ورڈنگ کو دیکھنے آئی ہیں،
سلی: "کیا مسٹر ورڈنگ کتب خانہ میں نہیں ہیں۔
میری ین: "تھوڑی دیر ہوئی کہ مسٹر ورڈنگ گرجا کی طرف چلے گئے
سلی: "تو بہتر لیڈی صاحبہ سے کہو کہ وہ یہاں آجائیں، یقین ہے
کہ مسٹر ورڈنگ جلد واپس آجائینگے۔ چاء بھی لیتے آؤ،

میری ین: "بہت اچھا مس،
سلی: "مس فیر فیکس، میں سمجھتی ہوں کہ بہت عمر رسیدہ عورت
ہوگی جو مسٹر چیک کے ساتھ بہبودی خلائق کے کاموں میں مشغول
رہتی ہے۔ میں ان عورتوں کو بالکل پسند نہیں کرتی جو اس قسم کے
کاموں سے دلچسپی لیتی ہیں۔ میرے خیال میں یہ انکی زیادتی ہے۔

(میری ین آتا ہے)

میری ین: "مس فیر فیکس،

(گوینڈولن آتی ہے اور میری ین جاتا ہے)

سلی: "(آگے بڑھ کر) مجھے اجازت دیجئے کہ میں اپنا تعارف کرادوں
میرا نام سلی کارڈیو ہے،
گوینڈولن: "سلی کارڈیو؟ (آگے بڑھ کر ہاتھ ملاتی ہے) کس قدر
دلفریب نام ہے، کوئی چیز مجھ سے کہہ رہی ہے کہ ہم دونوں بڑے
دوست ہو جائینگے۔ مجھے تم اس قدر پسند آتی ہو کہ میں بیان نہیں کر سکتی،

میں لوگوں کے متعلق جو رائے پہلی ملاقات میں قائم کر لیتی ہوں کبھی
غلط نہیں ہوتی،

سلی:۔ یہ تمھاری عین عنایت ہے۔ تھوڑی دیر کی ملاقات میں تم نے
مجھے اس درجہ فریفتہ کر لیا، مگر مس مہربانی کر کے بیٹھ تو جائیے۔

گوینڈولن:۔ کیا میں تم کو سلی پکار سکتی ہوں۔

سلی:۔ نہایت ہی خوشی سے،

گوینڈولن:۔ اور تم ہمیشہ مجھے گوینڈولن کہوگی نا؟

سلی:۔ میں یہی سمجھتی ہوں، (دونوں بیٹھ جاتے ہیں)

گوینڈولن:۔ شاید مجھے اپنے آپ کو ظاہر کرنے کا یہ بہترین موقع ہے
کہ میرا باپ لارڈ بریکنل ہے میرا خیال ہے کہ تم نے کبھی میرے ابا کا
نام سنا ہوگا؟

سلی:۔ خیال تو نہیں پڑتا!

گوینڈولن:۔ مجھے خوشی سے کہنا پڑتا ہے کہ میرا باپ اپنے خاندان
کے باہر زیادہ مشہور نہیں میرے خیال میں ایسا ہی ہونا چاہیے،
میرے نزدیک گھر ہی ایک مرد کے لئے اس کی دنیا ہے۔ جب
کوئی شخص ایک دفعہ خانگی فرائض کی طرف سے غفلت کرتا ہے
تو پھر وہ بالکل بیکار ہو جاتا ہے، کیوں تمھاری کیا رائے ہے،
اور یہ مجھے بالکل ناپسند ہے سلی! ہاں۔ ماں جن کے خیالات تعلیم
کے متعلق بہت سخت ہیں میری تربیت اس طریقہ سے کی ہے کہ مجھے

کوتاہ نظر بنادیا ہے جوان کا طریقہ ہے تم مجھے اپنی عینک سے دیکھنے کی اجازت دوگی؟

سلی:" اوہ بہت خوشی سے۔

گوینڈولن:" میرا خیال ہے کہ تم چند روز کے لیے آئی ہو۔

سلی:" اوہ نہیں میں یہیں رہتی ہوں،

گوینڈولن:" (درشت لہجہ میں) کیا واقعی! کیا تمھاری ماں یا تمھارے خاندان کی کوئی بڑی بوڑھی عورت بھی یہیں رہتی ہے۔

سلی:" اوہ نہیں، میری ماں نہیں ہے۔ اور نہ کوئی رشتہ دار،

گوینڈولن:" فی الحقیقت،

سلی:" میری پیاری محافظ مس پریزم میری محافظت کا دشوار فرض ادا کرتی ہیں۔

گوینڈولن:" اور تمھارا ولی؟

سلی:" ہاں مسٹر ورزنگ کے زیر حفاظت ہوں،

گوینڈولن:" اوہ، یہ تعجب کی بات ہے کہ اس نے کبھی تمھارا تذکرہ نہیں کیا، وہ کس قدر پر اسرار ہے، وہ دن بدن میرے لیے زیادہ دلچسپ ہوتا جاتا ہے، میں نہیں سمجھتی کہ یہ نئی خبر میرے دل کو مسرت وانبساط سے معمور کر دیگی (اٹھ کر سلی کی طرف بڑھتے ہوئے) سلی! مجھے تم بہت پسند ہو جب سے میں نے تمہیں دیکھا ہے مجھے تم سے بے انتہا محبت ہو گئی ہے لیکن اب جب کہ تم نے یہ ظاہر کر دیا

کہ تم مسٹر ورڈنگ کی حفاظت میں ہو تو مجھے یہ کہنا پڑتا ہے کہ کاش تم موجودہ عمر سے کسی قدر سن رسیدہ ہوتیں...... اور تم دلفریب نظر نہ آتیں، فی الحقیقت اگر مجھے صاف کہنے کی اجازت دو.....“

سسلی:”ہاں بخوشی کہہ سکتی ہو میرے نزدیک جب کسی کو ناگوار بات کہنی ہو تو اسے چاہیئے کہ صاف گوئی سے کام لے،

گوینڈولن:” اچھا سسلی! صاف دلی سے کہتی ہوں کہ تمھاری عمر بائیس سال کی ہوتی اور تم اپنی عمر سے زیادہ بوڑھی معلوم ہوتیں ...... ارنسٹ راست باز شخص ہے۔ وہ سچائی صداقت اور عزت کا مجسمہ ہے۔ اس کے متعلق کوئی میری رائے قائم کرنا ناممکن ہے تاہم نیک باز اور زبردست اخلاق والے بھی عورتوں کی دلربائی سے متاثر ہو سکتے ہیں میں نے جس طرف اشارہ کیا ہے اس کی بہت سی مثالیں تاریخ قدیم وجدید دونوں میں مل سکتی ہیں، اگر یہ بات نہ ہوتی تو پھر تاریخ پڑھنے کے لائق نہ سمجھی جاتی۔

سسلی:” گوینڈولن مجھے معاف کرو کیا تم نے ارنسٹ کا نام لیا؟

گوینڈولن:” ہاں،

سسلی:” اوہ مسٹر ارنسٹ ورڈنگ میرا محافظ نہیں ہے بلکہ اس کا بھائی ہے......... بڑا بھائی،

گوینڈولن:” (بیٹھکر) ارنسٹ نے مجھ سے کبھی یہ نہیں کہا کہ اسکا کوئی بھائی بھی ہے،

سلی:۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ایک عرصہ سے ان دونوں کے تعلقات اچھے نہ تھے،

گوینڈولن:۔ اوہ یہی اس کا سبب ہے سلی! تم نے ایک زبردست بوجھ میرے دل سے دور کر دیا، یہ سنکر مجھے بے حد تعجب ہوا تھا اور یہ بات ہم دونوں کی دوستی کے لیئے بے حد خطرناک تھی تو پھر تمہیں اس بات کا بے حد اطمینان ہے کہ مسٹر ارنسٹ ورذنگ تمھارا اولی نہیں،

سلی:۔ بالکل اطمینان ہے (آہستہ کہتی ہے) بلکہ میں تو اسی کی ہونے والے ہوں،

گوینڈولن:۔ میں نہیں سمجھی،

سلی:۔ (شرمندہ ہوکر) پیاری گوینڈولن! میں اس بات کو تم سے چھپانا پسند نہیں کرتی کہ ہمارے دیہات کا اخبار دوسرے ہفتہ میں یہ خبر شائع کرنے والا ہے کہ مسٹر ارنسٹ ورذنگ سے میں منسوب ہو چکی ہوں اور عنقریب شادی ہو جائیگی۔

گوینڈولن:۔ میری پیاری سلی! میں سمجھتی ہوں کہ اس میں غلطی ہے، مسٹر ارنسٹ ورذنگ سے میں منسوب ہو چکی ہوں، اور ہفتہ کے دن اخبار مارننگ پوسٹ یہ خبر شائع کریگا۔

سلی:۔ (نرمی سے) مجھے ڈر ہے کہ تم غلطی میں مبتلا ہو ارنسٹ نے دس ہی منٹ پیشتر اظہار محبت کیا ہے،

(سلی اپنی ڈائری دکھاتی ہے)

گوینڈولن:- (ڈائری دیکھ کر) یہ بے حد تعجب خیز بات ہے اسلیے کہ اس نے کل ہی ساڑھے پانچ بجے مجھ سے بھی اظہار محبت کیا ہے اگر تم اس واقعہ کی تصدیق کر سکو تو اچھا ہے، (اپنی ڈائری پیش کرتی ہے) میں بغیر ڈائری رکھے کبھی سفر نہیں کرتی، ہر شخص کو گاڑی میں جذبات کو ابھارنے والی کتاب رکھنی چاہیئے، پیاری سلی! اگر تم کو کسی قسم کی نا امیدی ہوی ہو تو مجھے اس کا افسوس ہے مگر میں کیا کروں میرا حق زیادہ ہے،

سلی:- (غمگین انداز سے) کن کن مصائب میں پیارا ارنسٹ گھرا ہوا ہے مگر میں شادی ہونے کے بعد بھی اس پر لعنت ملامت نہ کرونگی

گوینڈولن:- مس کارڈیو! کیا تم میرے متعلق اس قدر حقارت آمیز جملہ استعمال کرتی ہو، ایسے موقع پر یہ اخلاقی فرض ہے کہ اچھا سلوک کیا جائے،

سلی:- کیا تمھارا یہ مطلب ہے کہ میں نے زبردستی ارنسٹ کو اپنا گرویدہ کر لیا ہے، تم کو ایسا کہنے کا کیا حق ہے، یہ ایسا موقع نہیں ہے کہ تکلف کا لباس پہن کر ظاہرداری کی جائے۔ جب کہ قسمت کا معاملہ آپڑا ہو،

گوینڈولن:- مجھے خوشی ہے کہ میرے لیے کوئی تکلیف کی بات نہیں ہے، ہم دونوں کی اخلاقی حالت بالکل مختلف ہے،

(میری بین اور ایک دوسرا نوکر کمرے میں
داخل ہوتے ہیں جس کے ہاتھ میں ایک
تشتری اور میز کا کپڑا ہے۔ سلی سختی کے ساتھ
جواب دینا چاہتی ہے مگر نوکروں کی موجودگی
کا خیال کر کے رک جاتی ہے)

میری بین: مس کیا میں میز پر چائے لگاؤں،

سلی: (سختی کے ساتھ) ہاں حسب دستور،

(میری بین میز پر چائے لگاتا ہے اور سلی اور
گوینڈولن ایک دوسرے کی طرف گھور گھور
کر دیکھتے ہیں)

گوینڈولن: کیا یہاں قریب پر فرحت بخش روشیں بھی ہیں،

سلی: ہاں بہت سی ہیں، پہاڑی کے ایک سرے سے کوئی شخص
قریب قریب پانچ صوبے دیکھ سکتا ہے،

گوینڈولن: پانچ صوبے! میں نہیں سمجھ سکتی کہ لوگوں کو وہاں دیکھکر
کسی قسم کی خوشی ہوگی،

سلی: (ہنس کر) میرا خیال ہے کہ اسی واسطے آپ شہر میں رہتی
ہیں (گوینڈولن ہونٹ چباتی ہے اور اپنی چھوٹی سی چھتری سے اپنا
پاؤں ٹھکتی ہے)

گوینڈولن: (اطراف دیکھکر) مس کارڈیو یہ بہت آراستہ باغ ہے

سلی:۔ یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوی کہ تم اس کو پسند کرتی ہو،
گوینڈولن:۔ مجھے امید نہ تھی کہ دیہات میں یہ خوشنما پھول نظر آئینگے
سلی:۔ مس فیرفیکس یہاں پھول اس کثرت سے ہیں جیسے لنڈن میں لوگ،
گوینڈولن:۔ میں نہیں سمجھتی کہ کوی شخص دیہات میں کیسے زندگی بسر کر سکتا ہے دیہات میں رہنا تو میرے لئے عذاب ہے،
سلی:۔ آہ! اسی واسطے اخبارات میں زراعت کی خراب حالت کے متعلق زوروں سے لکھا جارہا ہے، مجھے یقین ہے کہ امیر لوگ اسی واسطے بہت تکلیف اٹھارہے ہیں یہ بھی ایک مرض متعدی ہے مس فیرفیکس کیا آپ کے لئے پیالی میں چاہ ڈال سکتی ہوں،
گوینڈولن:۔ (بناوٹ کے ساتھ) آپ کا شکریہ (آہستہ) قابل نفرت لڑکی مجھے اب چاہ کی ضرورت بھی تھی!
سلی:۔ (ملامت کے ساتھ) شکریہ،
گوینڈولن:۔ (متکبرانہ انداز سے) شکریہ کا استعمال آج کل فیشن ایبل نہیں سمجھا جاتا۔
سلی:۔ (غصے سے دیکھتے ہوے اس کی پیالی میں چار پانچ چمچے چینی کے ڈال دیتی ہے) کیا کیک یا بسکٹ یا مسکہ منگواؤں،
گوینڈولن:۔ روٹی اور مسکہ منگواتے، آج کل مہذب اشخاص کے ہاں کیک استعمال نہیں کیا جاتا۔

سسلی :۔ (کیک کا ایک بڑا سا ٹکڑا کاٹتی ہے اور کشتی پر رکھ دیتی ہے) یہ مس فیر فکیس کو دیدو،

(میری مین حکم کی تعمیل کر کے مع دوسرے نوکر کے چلا جاتا ہے)

گوینڈولن چار پینا شروع کرتی ہے اور روٹی اور مکھن کے لئے ہاتھ بڑھاتی ہے مگر یہ دیکھکر کہ کیک ہے غصہ میں اٹھ کھڑی ہوتی ہے)

گوینڈولن :۔ تم نے میری پیالی کو شکر سے بھر دیا میں نے صاف طور پر روٹی اور مکھن کے لئے کہا تھا تم نے کیک بھجوایا میں اپنی خوش اخلاقی اور غیر معمولی رحمدلی کے لئے مشہور ہوں لیکن مس کارڈیو میں تمھیں جتلاتی ہوں کہ اب تم حد سے بڑھ رہی ہو،

سسلی :۔ اپنے معصوم سادہ دل محبت پرور کو کسی اور لڑکی کی سازشوں سے بچانے کے لئے ہر قسم کی کوشش کرنے تیار ہوں،

گوینڈولن :۔ جب سے میں نے تمھیں دیکھا ہے مجھے تمھاری باتوں پر اعتبار نہیں آیا میں نے محسوس کیا کہ تم دھوکہ دے رہی ہو اور فریبی ہو، ان معاملات میں کبھی دھوکا نہیں کھاؤنگی لوگوں کی ملاقات کا پہلا نقش ہمیشہ صحیح ہوتا ہے،

سسلی :۔ مس فیر فکیس! میں سمجھتی ہوں کہ آپ کا قیمتی وقت ضائع کر رہی ہوں شاید آپ کو قرب وجوار میں اور بہت جگہ جانا ہو،

(جیک آتا ہے)

گوینڈولن :۔ (جیک کو دیکھکر) ارنسٹ!

جیک: گوینڈولن! میری جان، (منھ چومنا چاہتا ہے)
گوینڈولن: (پیچھے ہٹ کر) ایک لمحہ کے لیے ٹھیرو، کیا میں یہ پوچھ
سکتی ہوں کہ تم اس لڑکی سے منسوب ہو چکے ہو اور شادی کرنے

والے ہو،
جیک: (ہنستے ہوئے) پیاری چھوٹی سسلی کے ساتھ؟ نہیں، کس طرح
یہ خیال تمھارے چھوٹے سے دماغ میں آیا، خوبصورت!
گوینڈولن: تمھارا شکریہ، اب تم کو اجازت ہے (اپنا گال آگے
بڑھاتی ہے)
سسلی: (شیریں آواز میں) مس فیرفیکس میں سمجھتی ہوں کہ اس میں کوئی
نہ کوئی غلط فہمی ہے یہ شخص جس کا ہاتھ تمھاری کمر میں ہے میرا پیارا
ولی مسٹر جان ورذنگ ہے۔
گوینڈولن: کیا کہا پھر کہنا؟
سسلی: یہی چچا جیک ہیں،
گوینڈولن: (پیچھے ہٹ کر) ایں، جیک!
(الگرنان آتا ہے)
الگرنان: (بغیر کسی اور کو دیکھے سسلی کی طرف جاتا ہے) پیاری سسلی!
(سسلی کا منھ چوم لیتا ہے)
سسلی: (پیچھے ہٹ کر) ارنسٹ ایک لمحہ کے لیے ٹھیرو کیا میں
پوچھ سکتی ہوں کہ تم اس جوان لڑکی سے شادی کرنے والے ہو،

الگرنان :- نہیں تمھارے خوبصورت سے چھوٹے سر میں یہ خیال کہاں سے پیدا ہوا۔

سسلی :- تمھارا شکریہ (اپنا گال آگے بڑھا کر) اب تم کو اجازت ہے

(الگرنان بوسہ لیتا ہے)

گوینڈولن :- مس کارڈیو۔ مجھے یقین تھا کہ تم غلطی پر ہو یہ شخص جو تمہیں گلے لگائے کھڑا ہوا ہے میرا خالہ زاد بھائی الگرنان مانکریف ہے۔

سسلی :- (ہٹ کر) الگرنان مانکریف! (دونوں لڑکیاں ایک دوسری کی طرف بڑھتی ہیں اور ایک دوسری کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنی حفاظت کے لیے کھڑی ہو جاتی ہیں)

سسلی :- کیا تم الگرنان ہو؟

الگرنان :- میں انکار نہیں کر سکتا!

سسلی :- اوہ!

گوینڈولن :- کیا تمھارا نام جان ہے؟

جیک :- (متکبرانہ انداز سے) اگر میں چاہوں تو اس سے انکار کر سکتا ہوں لیکن واقعی میرا نام جان ہے اور برسوں سے یہی نام ہے۔

گوینڈولن :- غریب لٹیرے سسلی!

سسلی :- میری پیاری (شرمندہ گوینڈولن ہنسی کے ساتھ) تم مجھے اب معاف کر دو گی اور دونوں ایک ساتھ گلے لگتی ہیں اور الگرنان اور جیک [illegible]

سسلی ": (ذرا تیزی سے) میں اپنے ولی سے ایک سوال پوچھنا چاہتی ہوں،

گوینڈولن ": بہت لاجواب خیال ہے مسٹر وردنگ مجھے صرف ایک سوال پوچھنے کی اجازت دو۔ تمھارا بھائی ارنسٹ کہاں ہے؟ ہم دونو تمھارے بھائی ارنسٹ سے منسوب ہیں لہذا اب یہ ضروری بات ہے کہ تمھارے بھائی کا پتہ معلوم ہو جائے،

جیک ": (تعجب سے) گوینڈولن ..... سسلی ...... اب مجھے اصلی واقعہ بیان کرنا باعث تکلیف ہے اپنی عمر میں آج پہلی دفعہ میں اپنے آپ کو ایسی بری حالت میں پاتا ہوں، واقعہ یہ ہے کہ میں اس قسم کی باتوں میں بالکل ناتجربہ کار ہوں بہرحال میں صاف گوئی کے ساتھ تم سے کہتا ہوں کہ میرا کوئی بھائی ارنسٹ نہیں ہے اور نہ کوئی دوسرا ہی بھائی ہے زندگی بھر میں میرا کوئی بھائی نہ تھا اور نہ میرا خیال آئندہ کسی کو بھائی بنانے کا ہے۔

سسلی ": (تعجب سے) تمھارا کوئی بھائی نہیں۔

جیک ": (خوشی سے) نہیں۔

گوینڈولن ": (سختی سے) کیا تمھارا کوئی بھائی نہ تھا،

جیک ": (خوش ہوکر) نہیں کوئی نہیں۔

گوینڈولن ": سسلی اب یہ بات صاف ہے ہم میں سے کوئی بھی کسی سے منسوب نہیں ہے۔

سلمی:- ایک نوجوان لڑکی کے لیے اس قدر زبردست انقلاب خوشی کا باعث نہیں ہوسکتا۔ تمھاری کیا رائے ہے،
گوینڈولن:- چلو مکان میں چلیں۔ وہ شاید ہی ہمارا تعاقب کریں گے
سلمی:- نہیں مرد بہت ڈرپوک ہوتے ہیں کیوں ہے نہ؟
(حقارت آمیز نظروں سے دیکھتی ہوی مکان میں جاتی ہے)
جیک:- میرے خیال میں اسی خوفناک واقعہ کو تم بن بیرنگ کہتے ہو،
الگزنان:- ہاں۔ کسی قدر حیرت انگیز بن بیرنگ ہے میں نے اپنی عمر بھر میں اس سے بڑھ کر اور کوئی بن بیری نہیں دیکھی۔
جیک:- کیا تمھیں یہاں بن بیرنگ کرنے کا کوئی حق ہے۔
الگزنان:- یہ ایک بیہودہ بات ہے ہر شخص جہاں چاہے بن بیری کرسکتا ہے۔ ہر ایک واقف کار بن بیرسٹ اس سے خوب واقف ہے،
جیک:- بیاہ بجز، واقف کار بن بیرسٹ،
الگزنان:- اگر کوئی شخص زندگی کا لطف اٹھانا چاہے تو اسے متانت سے کام لینا چاہیئے میں بھی بن بیرنگ کے متعلق بہت سنجیدہ تھا مگر میں نہیں سمجھ سکتا کہ کس چیز کے بارے میں اس قدر سنجیدگی سے تم گفتگو کر رہے ہو۔
جیک:- میرے لیے صرف یہی ایک بات باعث طمانیت ہے کہ تمھارے دوست بن بیری کا بھانڈا پھوٹ گیا، پیارے الی اب تم

دیہات کو حسب سابق جب چاہو نہیں جا سکتے۔ ایک اچھی بات ہوئی
الگرنان: "پیارے جیک تمہارے بھائی ارنسٹ بھی رزدیڑ گیا
ہے۔ پہلے جیسی تمہاری ... عادت لندن جانے کی تھی، اب تو اس کا
انسداد ہو گیا۔

جیک: "مس کارڈیو کے متعلق تمہارا جو برتاؤ رہا ہے، اس کے بارے میں
مجھے یہ کہنا پڑتا ہے کہ ایک دلفریب سادگی پسند اور معصوم لڑکی
کے اغوا کی کوشش کی، جو ناقابل معافی جرم ہے........ میں
اس کے لکھنے کی ضرورت نہیں سمجھتا کہ وہ میرے زیر حفاظت ہے

الگرنان: "میں نہیں سمجھ سکتا کہ ایک ہوشیار، روشن خیال، نوجوان
لڑکی مس فیرفیکس کو دھوکا دینے کا کیا حق تھا اس کے لکھنے کی چنداں
ضرورت بھی نہیں کہ وہ میری خالہ زاد بہن ہے۔

جیک: "مجھے اس سے محبت ہے اور میں گوینڈولن سے شادی
کرنا چاہتا ہوں، صرف یہی اس کا سبب ہے۔

الگرنان: "ہاں میں بھی سسلی سے شادی کرنا چاہتا ہوں اور میں
بھی اس کا عاشق ہوں۔"

جیک: "مس کارڈیو سے شادی کرنے کی تمہیں کم توقع رکھنی چاہئے

الگرنان: "میرے نزدیک مس فیرفیکس سے تمہاری شادی ہونے کی
بہت کم امید ہے۔

جیک: ... لیکن یہ تمہارا کام نہیں ہے۔

الگرنان: اگر وہ میرا کام نہ ہوتا تو میں اس کے متعلق گفتگو ہی نہ کرتا (مفن (Muffin.) کھاتے ہوئے) کسی کے فرائض اور ذمہ داریوں کے متعلق گفتگو کرنا بے سود ہے ڈنر کے موقع پر صرف دلال ہی ایسا کرتے ہیں۔

جیک: ہم اس پریشانی اور خوفناک مصیبت میں مبتلا ہیں تو پھر تم وہاں بیٹھے ہوئے اطمینان کی حالت میں خاموشی کے ساتھ مفن کیسے کھا سکتے ہو۔ میری سمجھ میں تو اس کا مطلب نہیں آتا معلوم ہوتا ہے کہ تمھارے پہلو میں دل ہی نہیں ہے۔

الگرنان: (غصہ کی حالت میں) میں مفن نہیں کھا سکتا؟ مجھے ڈر ہے کہ مکھن میری آستین کے کفوں کو لگ جائیگا۔ ہر شخص کو اطمینان کی حالت میں خاموشی کے ساتھ مفن کھانا چاہئے، "وہی اس کا بہترین طریقہ ہے،

جیک: اس موجودہ حالت میں تمھارا مفن کھانا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ تمھارے پہلو میں دل ہی نہیں ہے،

الگرنان: جب میں تکلیف میں مبتلا ہوتا ہوں تو کھانے ہی سے تسکین ہوتی ہے اور جب بڑی سے بڑی تکلیف میں مبتلا ہوتا ہوں تو ہر چیز سے پرہیز کرتا ہوں سوا غذا اور شراب کے۔ مجھے میری یہ عادت میرے ہر گھر کے دوستوں سے معلوم ہو سکتی ہے۔ اب جب کہ موجودہ حالت میں رنجیدہ ہوں مفن کھانا ہی بہتر

سمجھتا ہوں علاوہ ازیں مجھے مفن بہت مرغوب ہے،
جیک:" (اُٹھ کر) تمھارے عذرات اس کے لئے ناکافی ہیں
کہ یہ سب تم کھا لو (الگرنان سے مفن چھین لیتا ہے)
الگرنان:" (کیک آگے بڑھا کر) کتنا اچھا ہوتا کہ تم کیک کھاتے
مجھے کیک سے نفرت ہے۔
جیک:" واللہ، میں سمجھتا ہوں کہ انسان کو چاہیئے کہ وہ اپنے ہی
باغ میں خوب مفن کھائے،
الگرنان:" لیکن تم نے ابھی یہ کہا ہے کہ مفن کھانے سے یہ ظاہر
ہوتا ہے کہ پہلو میں دل ہی نہیں ہے۔
جیک:" میں نہیں کہا تھا کہ تمھارے لئے موجودہ حالت میں
مفن کھانا تمھاری بے جگری پر دلالت کرتا ہے، وہ ایک بالکل دوسری
بات ہے،
الگرنان:" ہاں ایسا ہو سکتا ہے لیکن مفن وہی ہیں (جیک کے
ہاتھ میں سے مفن کی تشتری چھین لیتا ہے)
جیک:" الگی خدا کے واسطے تم چلے جاؤ۔
الگرنان:" جب تک تم ڈنر نہ کھلاؤ گے مجھے جانے کے لئے
نہیں کہہ سکتے، صرف "سبزی ترکاری کھانے والے" ایسا کہہ سکتے
ہیں علاوہ ازیں ڈاکٹر چیبل سے میں نے یہ بات طے کر لی ہے
کہ پونے چھ بجے وہاں جا کر نام کی رسم ادا کر کے ارنسٹ نام

اختیار کر دو نا،

جیک: میرے پیارے دوست! تم جس قدر جلد اس بیہودہ خیال کو دور کر دو اچھا ہے۔ میں نے آج صبح ڈاکٹر چیزیبل سے یہ بات طے کر لی ہے کہ ساڑھے پانچ بجے نام رکھنے کی رسم ادا کر کے ارنسٹ نام اختیار کر لوں، گوینڈولن چاہتی ہے کہ میرا یہی نام رہے، ہم دونوں ارنسٹ نام اختیار نہیں کر سکتے، یہ بے وقوفی ہے علاوہ ازیں مجھے کرسچن نام کی رسم ادا کرنے کا حق بھی ہے، اس کا کوئی ثبوت نہیں کہ کبھی کسی نے میری یہ رسم ادا کی تھی مجھے یقین ہے کہ ایسا نہیں ہوا اور ڈاکٹر چیزیبل کا بھی یہی خیال ہے۔ تمہارا معاملہ بالکل اس سے مختلف ہے تمہاری رسم ادا ہو چکی ہے،

الگرنان: ہاں لیکن۔ کئی برس گزر گئے کہ میں نے یہ رسم ادا نہیں کی،

جیک: ہاں ایک دفعہ تو یہ رسم ادا ہو چکی ہے بس یہی کافی ہے،

الگرنان: بالکل ٹھیک۔ یقین میں جانتا ہوں کہ میری تندرستی اس بوجھ کو برداشت نہیں کر سکتی۔ اگر تمھیں اس رسم کے ادا کرنے کا خیال نہیں ہے تو پھر مجھے یہ کہنا پڑتا ہے کہ تمہارا ایسی جرأت کرنا بہت خوفناک ہے۔ شاید تم نے بھلا نہیں دیا ہوگا۔ کہ کوئی شخص جسے تمہارے نزدیک بہت گہرا تعلق تھا شدت سردی سے پارس میں مر چکا ہے،

جیک: ہاں، لیکن تم نے خود کہا تھا کہ شدت سردی کوئی خاندانی مرض نہیں ہے

الگزنان:- ..... پہلے میری رائے ایسی ہی تھی ......
مگر اب مجھے ڈر ہے کہ ایسا ہی ہے سائنس ہمیشہ حیرت ناک ترقی کرتی رہتی ہے۔
جیک:- (مفن ڈش اٹھاتے ہوئے) اوہ یہ بات بالکل بیہودہ ہے، اور تمھیں بیہودہ باتیں کرنیکی عادت بھی ہے،
الگزنان:- جیک! تم نے پھر مفن ڈش لے لی، تم نہ کھاؤ تو اچھا ہے، .... صرف دو باقی ہیں۔
(الگزنان مفن اٹھا لیتا ہے) میں نے تم سے کہا ہے کہ مفن مجھے بہت مرغوب ہیں۔
جیک:- لیکن مجھے کیک سے نفرت ہے۔
الگزنان:- تم نے اپنے مہمانوں کے سامنے کیک رکھنے کی اجازت کیسے دی، میں نہیں سمجھتا کہ مہمانوں کی خاطر مدارات کے متعلق تمھارے خیالات کیسے ہیں۔
جیک:- الگزنان! میں نے تم سے پہلے ہی کہا ہے کہ تم چلے جاؤ، مجھے تمھاری ضرورت نہیں ہے تم کیوں نہیں جاتے،
الگزنان:- میں نے ابھی اپنی چاء ختم نہیں کی ہے، اور ابھی ایک مفن باقی ہے (جیک دانت پیستا ہے اور الگزنان بے پروائی سے کھانے میں مشغول رہتا ہے)

(پردہ گرتا ہے)

"مینر ہاؤس"

"گوینڈولن اور سسلی دریچے کے پاس کھڑی ہوئی باغ کا نظارہ کر رہی ہیں"

گوینڈولن: "یہ واقعہ کہ انھوں نے ہمارا پیچھا نہیں کیا جس طرح کہ کوئی اور شخص اس حالت میں کرتا میرے نزدیک کم سے کم یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ اپنی حرکت پر منفعل ہیں۔

سسلی: "وہ مفن کھا رہے ہیں اور مفن کھانا پشیمانی کی علامت ہے۔

گوینڈولن: "معلوم ہوتا ہے کہ انھوں نے ہمیں دیکھا نہیں۔ کیا تم کھانس نہیں سکتی ہو۔

سسلی: "لیکن مجھے کھانسی نہیں ہے۔

گوینڈولن: "وہ ہماری طرف دیکھ رہے ہیں۔ اف۔ یہ کس قدر بے حیائی ہے۔

سسلی: "لو وہ قریب آ رہے ہیں جس سے ان کی راست بازی ظاہر ہوتی ہے۔

گوینڈولن: "ہم کو ایک متکبرانہ خاموشی اختیار کرنی چاہیے۔

سسلی: "یقیناً ایسے موقع پر یہی ایک کام ہم کو کرنا چاہیے۔

(جیک اور لڈنان آگے پیچھے خوفناک سیٹی بجاتے ہوئے آتے ہیں)

گوینڈولن ۔ یہ تمہاری تمکنت آمیز خاموشی تو برا اثر کر رہی ہے۔

سسلی: بالکل ناگوار۔

گوینڈولن: لیکن ہم پہلے بات نہیں کریں گے۔

سسلی: یقینی نہیں۔

گوینڈولن: مسٹر ورذنگ مجھے تم سے ایک خاص بات پوچھنی ہے اور تمہارے جواب پر سب کچھ منحصر ہے۔

سسلی: گوینڈولن! تمہاری ذکاوت بے مثل ہے مگر مسٹر مانکریف! مہربانی کر کے اس سوال کا جواب دو کہ تم نے اپنے آپ کو میرے مُربّی کا بھائی کیوں ظاہر کیا؟

الجرنان: اس واسطے کہ مجھے تم سے ملاقات کرنے کا موقع ملے۔

سسلی: (گوینڈولن سے) یقینی یہ تسلی بخش جواب ہے نا؟

گوینڈولن: ہاں پیاری اگر تمھیں اس کے کہنے پر اعتبار ہو۔

سسلی: مجھے اعتبار نہیں ہے مگر اس کے جواب کی خوبی پر اس کا اثر نہیں پڑتا۔

گوینڈولن: بالکل ٹھیک ایسے اہم معاملوں میں طرز ادا خاص بات ہوا کرتی ہے نہ کہ خلوص، مسٹر ورذنگ تم نے جو اپنا بھائی ظاہر کیا تھا اس کا تمھارے پاس کیا جواب ہے کیا اس کی یہی وجہ ہے کہ تمھیں اکثر مجھ سے ملنے کے لئے شہر آنے کا موقع مل سکے۔

جیک: مسٹر فیر فیکس کیا تم کو اس میں شبہ ہے؟
گوینڈولن: مجھے بے حد شبہ ہے لیکن میں اس کو دور کرنا چاہتی ہوں۔ یہ موقع جرمنی دہرانے کا نہیں ہے (سسلی کی طرف بڑھ کر) ان لوگوں کے جوابات بہت معقول نظر آتے ہیں خصوصاً مسٹر ورتھنگ کا جواب، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بہت کچھ سچائی ہے۔
سسلی: مسٹر ایلجرنن کی آواز سے جو شبہے ہیں ان کا اظہار ہوتا ہے اور اس کے جواب سے پوری تسلی ہو گئی ہے۔
گوینڈولن: تو کیا تم چاہتی ہو کہ ہم انھیں معاف کر دیں۔
سسلی: میرا منشا یہی ہے۔
گوینڈولن: بالکل ٹھیک۔ میں بھول گئی تھی اس معاملہ میں چند اصول حائل ہیں جنھیں ہم نظر انداز نہیں کر سکتے ہم میں سے کون ان سے کہیگا۔ یہ بات ناخوشگوار ہے۔
سسلی: کیا ہم ایک ساتھ کہہ سکتے ہیں۔
گوینڈولن: بہت اچھا خیال ہے مجھے دوسرے لوگوں کے ساتھ کہنے کی عادت ہے۔ لہٰذا تم میرے ساتھ کہو گی۔
سسلی: یقینی۔
گوینڈولن اور سسلی: (مل کر بولتے ہیں) تمھارے عیسائی نام سدراہ ہیں اور بس یہی کہنا تھا۔
جیک اور الگرنان: (مل کر بولتے ہیں) ہمارے عیسائی نام؟ اور بس!

ہم آج دوپہر کو رسم کرسچننگ ادا کرتے ہیں۔
گوینڈولن "کیا تم میرے واسطے یہ خوفناک کام کرنے آمادہ ہو؟
جیک "ہاں،
گوینڈولن "عورت اور مرد کے مساوات حقوق کے متعلق کس قدر بے وقوفی کی بات ہے کہ جب ذاتی ایثار کا سوال پیدا ہوتا ہے تو مرد ہم سے بڑھ جاتے ہیں۔
جیک "ہاں ہاں ہم (الگرنان کا ہاتھ تھام کر کہتا ہے)
سسلی "ان لوگوں کو قوت جسمانی ظاہر کرنے کا موقع ملتا ہے لیکن ہم لوگ اس کے اظہار سے بالکل ناواقف ہیں۔
(میری مین موقع کی نزاکت کا خیال کر کے کھانستا ہوا آتا ہے)
میری مین "لیڈی بریکنل،
جیک "خدا خیر کرے (لیڈی بریکنل داخل ہوتی ہے اور سب منتشر ہو جاتے ہیں میری مین باہر چلا جاتا ہے)
لیڈی بریکنل "گوینڈولن! اس کا کیا مطلب؟
گوینڈولن "اماں کچھ بھی نہیں، میں مسٹر ورتھنگ کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہوں۔
لیڈی "ادھر آؤ، یہاں بیٹھو کسی قسم کا تذبذب نوجوانوں کی دماغی اور جسمانی ضعف اور کمزوری ظاہر کرتا ہے۔ (جیک سے مخاطب ہو کر) جناب مجھے اپنی لڑکی کے یک بیک فرار ہونے کی کیفیت سن کر بہت پریشان

ہوئی، اور میں اس کے پیچھے مال گاڑی میں روانہ ہوئی اس کے بدنصیب باپ کو اس خیال میں مبتلا چھوڑا ہے کہ گوینڈولن یونیورسٹی ایکسٹینشن اسکول کے ایک طویل لکچر کے سننے میں مشغول ہے، گو اس سے پیشتر میں نے دھوکا نہیں دیا تھا۔ .... لیکن اب تم میں اور میری بیٹی میں کسی قسم کی خط و کتابت نہیں ہونی چاہیے۔ میں اس بارے میں بالکل سخت ہوں،

جیک: لیڈی! مجھ میں اور گوینڈولن میں شادی کرنے کا معاہدہ ہو چکا ہے۔

لیڈی: جناب آپ کسی قسم کی حرکت نہیں کر سکتے اور الگرنان کے متعلق .... الگرنان!

الگرنان: ہاں خالہ اگسٹا!

لیڈی: کیا میں یہ پوچھ سکتی ہوں کہ اسی مکان میں تمھارا دائم المریض دوست مسٹر بن بیری رہتا ہے۔

الگرنان: (پریشان ہوکر) نہیں بن بیری یہاں نہیں رہتا ہے فی الحقیقت وہ کسی اور جگہ گیا ہوا ہے واقعہ تو یہ ہے کہ بن بیری مر گیا ہے۔

لیڈی: مر گیا! کس مرض سے مسٹر بن بیری نے انتقال کیا میرا خیال ہے کہ اچانک موت آئی ہوگی۔

الگرنان: (آہستگی سے) اوہ! آج دوپہر میں نے جناب بیری کو دفنا دیا

بیٹی: میرا مطلب یہ ہے کہ آج دوپہر مسٹر بن بیری نے انتقال کیا
لیڈی: کس مرض سے انتقال کیا؟
الگرنان: بن بیری؟ دفعتاً اس کی حقیقت منکشف نہیں ہوئی،
لیڈی: برا ظاہر ہو گیا، کیا وہ کسی انقلابی جماعت کے غصہ کا شکار
ہوا، مجھے اس کی خبر نہ تھی کہ مسٹر بن بیری کو اصلاح تمدن سے بھی
دلچسپی تھی اگر یہ بات ہے تو اسے اپنی مجنونانہ حرکت کی معقول سزا ملی،
الگرنان: میری پیاری خالہ اگسٹا! میرا مطلب یہ ہے کہ وہ پایا گیا
ڈاکٹروں نے یہ سمجھ لیا کہ وہ زیادہ دن زندہ نہیں رہ سکتے یہی میرا
مطلب تھا .... جس کی وجہ سے بن بیری نے
انتقال کیا۔
لیڈی: معلوم ہوتا ہے کہ اس کو ڈاکٹروں کی رائے پر بے حد اطمینان
تھا اب جب کہ اس کو چھٹکارا مل گیا اس کے متعلق گفتگو بیکار ہے
بیچارے نے آخر کار معالج کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے جرأت کا
کام کیا مسٹر ورذنگ میں پوچھتی ہوں یہ نوجوان لڑکی جس کا ہاتھ میرا
نوجوان بھانجا تھامے ہوئے ہے کون ہے؟ میرے نزدیک
تو یہ بڑی بدتہذیبی ہے۔
جیک: یہ امیر زادی مس سسلی کارڈیو ہے جو میرے زیر نگرانی
ہے (لیڈی بریکنل سرد مہری کے ساتھ سسلی سے ملتی ہے)
الگرنان: خالہ اگسٹا عنقریب میری شادی سسلی سے ہونے والی ہے

لیڈی:۔ کیا کہا پھر کہنا؟
سٹالی:۔ لیڈی برکنیل! مسٹر ہاکر لیف نے اور میں نے شادی کرنے کی ٹھان لی ہے۔
لیڈی:۔ (کیکیاتے ہوئے صوفے پر بیٹھ جاتی ہے) میں نہیں کہہ سکتی کہ ہٹر فورشائر کے خاص حصہ کی آب و ہوا میں کوئی جوش دلانے والا مادہ موجود ہے یا کیا اس لیے کہ ہم لوگوں کی رہنمائی کے لیے علم الاعداد اوسط شادی شدہ نوجوانوں کی جو تعداد ظاہر کرتا ہے اس سے کہیں زیادہ ان کی تعداد بڑھی ہوئی ہے، مسٹر ورڈنگ اگر میں ضروری باتوں کے متعلق کچھ دریافت کروں تو بیجا ہوگا کیا مس کارڈیو لنڈن کے کسی ریلوے مقام سے تعلق رکھتی ہیں؟ میں صرف معلومات حاصل کرنے کے لیے پوچھتی ہوں آج سے پہلے معلوم نہ تھا کہ بعض لوگوں کا آغاز اسٹیشن ٹرمینس سے ہوا ہے۔
جیک:۔ (غصہ کو ضبط کر کے) مس کارڈیو مسٹر تھامس کارڈیو مرحوم ایک سو انچاس بگرا سواکر ٹر، جروس پارک ڈارلنگ سرا ے اسپاز فلفشائر کی پوتی ہیں۔
لیڈی:۔ یہ غیر تشفی بخش نہیں معلوم ہوتا تجارتی یا کاروباری آدمیوں کے نزدیک یہی تین پتے قابل اعتماد ہیں لیکن ان کی صحت کے متعلق کیا ثبوت ہے؟
جیک:۔ میں نے بہت ہی تلاش کے بعد کورٹ گائڈز محفوظ رکھی ہیں۔

لیڈی بریکنل: آپ ان کا معائنہ کر سکتی ہیں۔
لیڈی: میں جانتی ہوں کہ اس کی طباعت میں بہت غلطیاں ہیں،
جیک: مس کارڈیو کے خاندانی مشیر قانونی مسٹرز مارک بی مارک بی
او۔ مارک بی ہیں،
لیڈی: مارک بی مارک بی مارک بی، یہ تو اپنے پیشے میں بہت قابل
اعتبار ہیں حقیقتاً مجھے معلوم ہوا ہے کہ ان میں سے ایک مسٹر مارک بی
گاہے ماہے ڈنر کے موقع پر نظر آجاتے ہیں۔ اس سے تو میری تشفی ہو گئی
جیک: (نہایت ہی غصہ سے) لیڈی بریکنل آپ کی بڑی ہی مہربانی
شاید آپ کو یہ معلوم کر کے مسرت ہوگی کہ میرے قبضہ میں مس کارڈیو
کی پیدائش، بستمہ، رجسٹریشن، ویکسی نیشن، ٹیکہ نکلوانے، چیچک کی
مختلف سارٹیفکٹ جرمن اور انگریزی دونوں قسم کے موجود ہیں۔
لیڈی: آہ تو پھر اس کی زندگی حادثات سے معمور ہے، میں خود بھی
قبل از وقت تجربوں کو پسند نہیں کرتی (گھڑی دیکھکر اٹھ کھڑی ہوتی ہے)
گوینڈولن! ہمارے رخصت ہونیکا وقت آگیا۔ اب ہم کو ایک لمحہ بھی
ضائع نہ کرنا چاہئے، مسٹر ورذنگ مجھے اخلاقی طور پر یہ پوچھ لینا چاہئے
کہ مس کارڈیو کچھ دولتمند بھی ہیں۔
جیک: اوہ، ایک سو تیس ہزار پونڈ کی رقم [illegible] بس یہی ہے۔ خدا
حافظ مجھے آپ سے ملکر بہت خوشی ہوئی۔
لیڈی: (بیٹھتے ہوئے) مسٹر ورذنگ [illegible] ذرا [illegible] دیجئے۔

ایک سو تین ہزار پونڈ اور اس کے بھی حصص ہیں اب جبکہ میں مس گاڈیو کی طرف دیکھتی ہوں تو وہ ایک دلربا اور حسین لڑکی نظر آتی ہے بہت کم لڑکیاں موجودہ زمانہ میں ایسے صفات سے آراستہ ہیں جو روز افزوں ترقی کر کے اپنی زندگی کو خوشگوار بنا لیتی ہیں۔ مجھے یہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہم اس شر انگیز زمانے میں ہیں (سلی سے) پیاری ادھر آؤ۔ (سلی اس کے پاس جاتی ہے) خوبصورت لڑکی تمھارا لباس کس قدر سادہ اور تمھارے بال بکھرے ہوئے ہیں۔ لیکن ہم جلد ان تمام باتوں کی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ایک تجربہ کار فرنچ خادمہ بہت ہی تھوڑے عرصہ میں حیرت ناک نتائج پیدا کر سکتی ہے مجھے یاد پڑتا ہے کہ میں نے لیڈی لانکس کے لئے ایک خادمہ کی سفارش کی تھی اور تین مہینے کے بعد اس کا شوہر بھی اُسے پہچان نہ سکا۔

جیک :۔ (واپس ہوتے ہوئے) اور چھ مہینے کے بعد کوئی شخص بھی اسے پہچان نہ سکا۔

لیڈی :۔ (جیک کی طرف غصہ سے گھورتی ہے اور پھر بناوٹی تبسم کے ساتھ سلی کی طرف جھکتی ہے) دلفریب بچی مہربانی کر کے ذرا پلٹ جاؤ (سلی پلٹ جاتی ہے) نہیں کسی ایک پہلو پر کھڑی ہو جاؤ تاکہ میں تمھاری تصویر دیکھ سکوں (سلی ایک پہلو پر کھڑی ہوتی ہے) ہاں جیسا میں چاہتی تھی ویسا ہی ہے تمھاری یکرخی تصویر میں چند خوبیاں ہیں ہمارے زمانہ کی چند کمزوریاں یہ ہیں کہ ہم لوگ غیر اصولی

ہیں! ہماری ایجرٹن کی تصویر بھی اچھی نہیں ہے۔ الگرنان!
الگرنان: ہاں خالہ اگسٹا!
لیڈی: مس کارڈیو کی تصویر میں چند خاص خوبیاں ہیں۔
الگرنان: سسلی حسن وجمال رعنائی و دلربائی بے مثال رکھتی ہے،
اور مجھے کسی اور چیز کی پرواہ نہیں ہے۔
لیڈی: الگرنان! تم کو اس حماقت سے گفتگو نہیں کرنی چاہیے،
(سسلی سے) پیاری بچی تم اس سے بخوبی واقف ہو کہ الگرنان کی آمدنی
کا ذریعہ اس کا قرضہ ہے میں دھوکا دیکر شادی کرنے کے خلاف ہوں
جب میں نے لارڈ بریکنل سے شادی کی تھی تو اس وقت میرے پاس
کچھ دولت نہ تھی لیکن میں نے مال و دولت کے سوال کو اپنی
خوشی کی راہ میں حائل نہ ہونے دیا۔ میں سمجھتی ہوں کہ مجھے اجازت
دینی چاہیے۔
الگرنان: خالہ اگسٹا! آپ کا شکریہ،
سسلی: (بوسہ لیکر) اور لیڈی بریکنل آپ کا شکریہ،
لیڈی: آئندہ سے تم مجھے خالہ اگسٹا کہا کرو،
سسلی: خالہ اگسٹا! آپ کا شکریہ،
لیڈی: صاف گوئی کے ساتھ کہتے ہوئے میری یہ رائے ہے کہ
شادی کے معاملوں کو زیادہ التوا میں نہ ڈالنا چاہیے اس سے لوگ
شادی کے پہلے ایک دوسرے کے اخلاق میں برائیاں ڈھونڈتے

موقع ملتا ہے اور میری رائے میں یہ بالکل نامناسب ہے .....
کیوں سٹرورڈنگ؟
جیک۔ لیڈی برکنل! یہ شادی کا معاملہ بالکل قبل از وقت ہے،
میں مس کارڈیو کا ولی ہوں، عمر طبعی کو پہونچنے سے پیشتر وہ بغیر میری
اجازت کے شادی نہیں کر سکتی اور میں اجازت دینے سے قطعاً انکار
کرتا ہوں۔
لیڈی۔ لیکن کن اسباب کی بنا پر؟ الگرنان ایک نہایت ہی مہذب
اور معزز نوجوان ہے اس سے بڑھ کر اور کیا چاہیئے۔
جیک۔ لیڈی برکنل! آپکے بھانجے کے متعلق صاف صاف کہتے
ہوئے مجھے بہت صدمہ ہوتا ہے مگر واقعہ یہ ہے کہ مجھے اسکی اخلاقی
حالت پر بہت اعتراض ہے اور شبہ ہے کہ وہ جھوٹا ہے،
(الگرنان اور سلی تعجب اور غصہ سے دیکھتے ہیں)
لیڈی۔ میرا بھانجہ الگرنان اور دروغ گو؟ بالکل ناممکن ہے تم
جانتے ہو کہ وہ اکسفورڈ کا طالب العلم ہے؟
جیک۔ مجھے ڈر ہے کہ میں نے جو کچھ کہا وہ صحیح ہے آج دوپہر
میں جب کہ میں ایک ضروری کام پر لندن گیا ہوا تھا میری غیر
موجودگی میں یہ شخص دھوکا دیکر اور اپنے آپ کو میرا بھائی ظاہر کرکے
میرے مکان میں داخل ہوا اور مقیم ہے خود اختیار کردہ نام کے
بھیس میں اس نے میری بہترین شراب کا ایک پین ختم کر دیا

جو خاص میرے لئے مخصوص تھی، اور اسی دوران میں سلی کو فریفتہ کرنے میں بھی کامیاب ہو گیا، اور چار گھنٹے وقت تک یہیں ٹھہرا رہا، اور تمام مفن لکھا گیا، اور سب سے بڑھ کر اس کی بد اخلاقی یہ ہے کہ وہ بخوبی جانتا ہے کہ میرا کوئی بھائی نہیں ہے اور نہ پہلے تھا اور نہ کسی کو میں بھائی بناتا ہوں اور اس کے متعلق میں اس سے کل صاف صاف طور پر کہہ بھی چکا ہوں۔

لیڈی ؛ (کھانستے ہوئے) مسٹر ورڈنگ ! غور کے معائنہ کے بعد میں نے یہ تصفیہ کر لیا ہے کہ اپنے بھانجے کی اس کمزوری کو نظر انداز کر دوں۔

جیک ؛ لیڈی بریکنل یہ آپ کی عین نوازش ہے لیکن میرا فیصلہ ناقابل منسوخی ہے میں اجازت دینے سے قطعاً انکار کرتا ہوں،

لیڈی ؛ (سلی سے) پیاری بچی ادھر آؤ، (سلی جاتی ہے) پیاری تمھاری عمر کیا ہے ؟

سلی ؛ میری عمر صرف اٹھارہ سال کی ہے لیکن جب میں دوسروں کے ہاں مدعو ہوتی ہوں تو اپنی عمر بیس سال ظاہر کرتی ہوں۔

لیڈی ؛ تم جو اس قدر معمولی تغیر و تبدل کرتی ہو بہت اچھا ہے کسی عورت کو بھی اپنی صحیح عمر نہ بتلانی چاہیئے۔ یہ اچھا نہیں معلوم ہوتا .... (کچھ سوچتے ہوئے) اور بیس سال عمر ظاہر کیجاتی ہے میرے خیال میں بہت جلد تم عمر طبعی کو پہونچ جاؤ گی اور ولایت کی

رکاوٹوں سے آزاد ہو جاؤ گی۔ اس واسطے میں نہیں خیال کرتی کہ تمہارے
ولی کی اجازت کچھ اہمیت رکھتی ہے۔

جیک: مس لیڈی بریکنیل! مجھے سلسلہ کلام کے منقطع کرنے کی گستاخی سے
معاف کیجئے۔ لیکن صاف طور پر ہی کہہ دینا اچھا ہے کہ اس کے دادا
کی وصیت کے مطابق مس کارڈیو ۳۵ سال کی عمر تک قانوناً عمر
طبعی کو نہیں پہنچ سکتی۔

لیڈی بریکنیل: میرے نزدیک یہ کوئی بڑا بھاری اعتراض نہیں ہے، بیس سال تو
بہت اچھی عمر ہے۔ لندن کی سوسائٹیوں میں اعلیٰ خاندان کی ایسی بہت
ساری عورتیں ہیں جو بخوشی و رغبت بیس سال تک ناکتخدا رہتی ہیں
اور لیڈی ڈمبلٹن اس کی ایک بہترین مثال ہے۔ میرے خیال میں
وہ تو چالیس سال کی عمر کو پہنچنے تک تیس سال کی عمر ظاہر کرتی رہی،
تو پھر میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کیوں نہ ہماری سسلی اس عمر میں دلربا ہو
اور اس وقت تک جائداد میں بھی خاصا اضافہ ہو جائیگا۔

سسلی: الجی! کیا تم میری عمر پینتیس سال ہونے تک ٹھہرو گے،

الجرنان: سسلی! یقیناً انتظار کروں گا۔ تم اسے بخوبی جانتی ہو،

سسلی: ہاں میں نے فوراً محسوس کرلیا کہ تم میرا انتظار کرو گے، مگر
میں تو پانچ منٹ تک بھی انتظار کرنا پسند نہیں کرتی۔ اس کا مجھ پر بہت
برا اثر پڑتا ہے۔ گو میں خود وقت کی پابند نہیں ہوں مگر یہ چاہتی ہوں
کہ دوسرے پابند ہوں، خصوصاً شادی کے معاملہ میں انتظار کرنا

خارج از بحث ہے،

لیڈی: میرے پیارے مسٹر ورڈنگ اس کارڈیو نے ابھی ابھی یہ بیان کیا کہ وہ پینتیس سال کی عمر ہونے تک انتظار نہیں کر سکتی، جس سے میرے نزدیک صاف طور پر اس کی بے صبری ظاہر ہے میں چاہتی ہوں کہ تم اپنے فیصلے کی نظر ثانی کرو،

جیک: لیکن میری پیاری لیڈی بریکنل یہ معاملہ بالکل آپ ہی کے ہاتھ میں ہے جس لمحہ یا جس وقت آپ مجھے گوینڈولن سے شادی کرنے کی اجازت دینگی اس وقت میں بھی بخوشی آپ کے بھانجے کو سسلی سے عقد کرنے کی اجازت دونگا۔

لیڈی: (اُٹھ کر کہتی ہے) لیکن تم اسے بخوبی جانتے ہو کہ تم جو کچھ کہہ رہے ہو اُس کا اِس سوال سے کوئی تعلق نہیں۔

جیک: تو پھر ہم سب کی قسمت میں ناکتخدائی لکھی ہے،

لیڈی: لیکن میں یہ کہہ سکتی ہوں کہ گوینڈولن کی قسمت میں یہ نہیں لکھا ہے البتہ الگرنان چاہے تو ایسا کر سکتا ہے، (گھڑی نکالتے ہوئے) پیاری آؤ (گوینڈولن اٹھتی ہے) پانچ بجے کی گاڑی تو چلی گئی کم از کم چھ بجے کی گاڑی سے چلیں اگر یہ بھی نہ ملے تو پھر ہم کو پلاٹ فارم پر رہنا پڑے گا۔

(ڈاکٹر چیسبل آتا ہے)

چیسبل: کرسچننگ کے لئے ہر قسم کا انتظام ہو چکا۔

لیڈی:۔ جناب کرسچننگ کیا یہ قبل از وقت نہیں؟

چیسبل:۔ (پریشان ہو کر الگزنان اور جیک کی طرف اشارہ کر کے) ہر دو جنٹلمن نے جلد از رسم بپتسمہ ادا کرنے کی خواہش کی ہے،

لیڈی:۔ اس عمر میں نام رکھائی؟ یہ خیال بیہودہ اور بعید از انصاف ہے۔

الگزنان! میں تم کو اس رسم کے ادا کرنے سے منع کرتی ہوں، میں اس قسم کی زیادتیاں سننا نہیں چاہتی۔ لارڈ بریکنل کو یہ سنکر بہت رنج ہوگا کہ تم نے اپنی دولت اور وقت اس طرح ضائع کیا،

چیسبل:۔ تو کیا مجھے باور کر لینا چاہیئے کہ آج رسم ادا نہ ہوگی،

جیک:۔ میں نہیں سمجھتا ڈاکٹر چیسبل! موجودہ حالت میں ہم میں سے ہر ایک کے لئے یہ فائدہ کی چیز ہے۔

چیسبل:۔ مسٹر ورذنگ! تمھارے اس قسم کے اعتقادات سن کر مجھے بہت افسوس ہوا ان سے انابٹیس کے ملحدانہ خیالات کی بُو آتی ہے میں نے اپنے غیر مطبوعہ چار وعظوں میں ان کی کافی تردید کی ہے۔ بہر حال تمھارا موجودہ طرز کچھ عجیب ہے۔ لہذا میں۔۔۔۔۔ گرجا واپس جاؤنگا مجھے ابھی ایک ملازم نے اطلاع دی ہے کہ مس پریزم گرجا کے لباس خانے میں ڈیڑھ گھنٹہ سے میرا انتظار کر رہی ہیں۔

لیڈی:۔ (چونک کر) مس پریزم! کیا میں نے تمھیں مس پریزم کا نام لیتے ہوئے سنا ہے؟

چیسبل:- ہاں لیڈی برکنل! میں انہیں سے ملنے جا رہا ہوں،
لیڈی:- مہربانی! کے ایک لمحہ کے لئے ٹھیر جائیے ممکن ہے کہ میرے اور لارڈ برکنل کے لئے یہ معاملہ بے حد مفید ہو کیا یہ مس پریزم وہی عورت ہے جس کی صورت نفرت انگیز ہے اور جسے تعلیم سے بہت دلچسپی ہے۔
چیسبل:- (غصہ سے) وہ بے حد تعلیم یافتہ عورت ہے اور تہذیب کا نمونہ۔
لیڈی:- تو پھر وہی عورت معلوم ہوتی ہے کیا میں یہ پوچھ سکتی ہوں کہ وہ تمہارے مکان میں کیا رتبہ رکھتی ہے۔
چیسبل:- (سختی سے) میڈم میں مجرد ہوں۔
جیک:- (دخل در معقولات ہوکر) لیڈی برکنل! مس پریزم گذشتہ تین سال سے مس کارڈیو کی معزز اتالیق ہے اور قابل قدر دوست رہی ہے۔
لیڈی:- جو کچھ میں سن رہی ہوں اس کے برخلاف میں اسے دیکھنا چاہتی ہوں جلد بلالو،
چیسبل:- (باہر دیکھکر) وہ آرہی ہے۔

(مس پریزم جلد جلد آتی ہے)

مس پریزم:- پیارے ڈاکٹر چیسبل! مجھ سے کہا گیا تھا کہ تم گرجا کے لباس خانے میں ملو گے میں پونے دو گھنٹہ سے تمہارا انتظار کر رہی تھی

(لیڈی بریکنل کی طرف گھورتی ہے جو اس کی طرف گھور رہی تھی)
بے انتہا پریشان ہو کر گھبراہٹ کے ساتھ وہاں سے بچ کر نکل جانا
چاہتی ہے)

لیڈی ":(حاکمانہ لہجے میں) مس پریزم! (مس پریزم شرمندگی سے
اپنا سر جھکا لیتی ہے) پریزم! یہاں آؤ، (مس پریزم عاجزی سے
اس کی طرف بڑھتی ہے) پریزم وہ بچہ کہاں ہے؟ (سب پریشان
ہو جاتے ہیں پادری پیچھے ہٹ جاتا ہے الگرنان اور جیک بشلی اور
گونیڈولن کو اس بدنامی کے قصہ کو سننے سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں)
پریزم! آج بائیس سال کا عرصہ ہوتا ہے کہ لارڈ بریکنل کے مکان
نمبر (۱۰۴) جو اپر گراس وینر اسٹریٹ میں واقع تھا، ایک بچوں کی
گاڑی لیے ہوئے جس میں ایک مرد بچہ سو رہا تھا چلی گئی اور آج
تک واپس نہیں آئی۔ چند ہفتہ بعد میٹروپالیٹن پولیس کی بے حد جستجو
اور تلاش کے بعد وہ گاڑی بیزواٹر کے ایک [illegible] میں پائی گئی جس
میں ایک قلمی ناول کی تین جلدیں تھیں (مس پریزم بے اختیار غصہ
دیکھ کر کانپنے لگتی ہے) لیکن بچہ اس میں نہیں تھا۔ ہر ایک شخص پریزم
کی طرف دیکھتا ہے) پریزم وہ بچہ کہاں ہے؟ (خاموشی)
پریزم: مجھے شرمندگی کے ساتھ یہ اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ [illegible]
[illegible] جانتی کاش [illegible] واقف ہوتی [illegible]
[illegible]

اور جو میرے دل پر نقش ہے میں نے بچہ کو باہر تفریح کے لئے لے
جانے گاڑی میں بٹھایا اور میرے پاس اس وقت ایک ہانڈ بیگ
بھی تھی جس میں میں اپنے افسانوں کا قلمی نسخہ رکھنا چاہتی تھی ناگفتہ
دماغی حالت نے جسے میں کبھی معاف نہیں کر سکتی قلمی نسخہ کو تو گاڑی
میں رکھا اور بچہ کو ہانڈ بیگ میں ڈالا۔

جیک: (جو قصہ کو توجہ سے سن رہا تھا) لیکن تم نے اس ہانڈ بیگ کو
کہاں رکھا؟

پریزم: مسٹر ورتھنگ اس کے متعلق کچھ نہ پوچھئے۔

جیک: مس پریزم! یہ میرے لئے کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے میں
جبرًا معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اس ہانڈ بیگ کو جس میں بچہ سو رہا تھا
کہاں رکھا۔

پریزم: میں نے لندن کے ایک ریلوے اسٹیشن کے کلاک روم
میں رکھ دیا۔

جیک: کونسا ریلوے اسٹیشن؟

پریزم: (پریشانی سے) وکٹوریہ!

جیک: میں..... ایک لمحہ کے لئے اپنے کمرے میں واپس جانا
چاہتا ہوں گوینڈولن میرا یہیں انتظار کرو۔

گوینڈولن: تم دیر نہ کرو میں عمر بھر یہیں انتظار کرتی
ہونگی۔

(جیک جوش کی حالت میں جاتا ہے)

چیسبل: لیڈی بریکنل آپ کا اس سے کیا مطلب؟

لیڈی: ڈاکٹر چیسبل! کسی قسم کا شبہ نہیں کرنا چاہئے اعلیٰ خاندانوں میں اس قسم کے واقعات وقوع میں نہیں آیا کرتے مگر افسوس.......

(ایک قسم کی کھٹ کھٹاہٹ معلوم ہوتی ہے جیسے کوئی ادھر ادھر اسباب پھینک رہا ہے سب لوگ پریشان ہو جاتے ہیں)

سسلی: معلوم ہوتا ہے کہ چچا جیک بہت جوش میں ہیں۔

چیسبل: تمہارے ولی نے جلد مشتعل ہونیوالی طبیعت پائی ہے

لیڈی: یہ آواز بالکل ناگوار معلوم ہوتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص سخت بحث کر رہا ہے اور مجھے ہر قسم کی بحث سے نفرت ہے۔

چیسبل: (آواز کی طرف دیکھ کر) لیکن اب تو آواز نہیں آ رہی ہے

لیڈی: کاش وہ جلد کسی نتیجہ پر پہونچتا۔

گوینڈولن: یہ انتظار تو بہت تکلیف دہ ہے۔

(جیک ہاتھ میں ایک کالے چمڑے کا ہاتھ بیگ لئے آتا ہے)

جیک: (مس پریزم کی طرف بڑھ کر) مس پریزم! کیا یہی وہ ہاتھ بیگ ہے؟ جواب دینے سے پیشتر اسے اچھی طرح معائنہ کر لو۔ ایک سے زیادہ اشخاص کی زندگی کی خوشی اسی جواب پر منحصر ہے۔

مس پریزم: یہ تو میرا ہی [illegible] ہاں یہ وہ نشان ہے

جو گاور اسٹریٹ میں ایک گھوڑا گاڑی کے الٹ جانے سے لگا تھا اور پچھواس
حصہ میں چمڑے پر ایک داغ پڑا ہوا ہے جو ... سے پڑ گیا ہے اور یہ میرے
نام کے حروف بنے ہوئے ہیں۔ یقیناً یہ بیگ میرا ہی ہے۔ اسکے
یک بیک واپس مل جانے پر بے حد اطمینان ہوگا۔ اس بیگ کی گمشدگی کی
وجہ سے مجھے بڑی تکلیف ہو رہی تھی۔
جیک: (جوش کے ساتھ) مس پرزم! ہینڈ بیاگ کے علاوہ اور
بھی ایک بیش بہا چیز ملی ہے میں وہی بچہ ہوں جسے تم نے
اس بیاگ میں چھوڑا تھا۔
پرزم: (بے انتہا حیرت سے) تم!
جیک: (گلے لپٹ کر) ہاں .... اماں!
پرزم: (تعجب اور غصہ سے پیچھے ہٹ کر) میں ناکتخدا ہوں!
جیک: ناکتخدا! میں اس سے انکار نہیں کر سکتا کہ مجھے یہ سنکر
بہت صدمہ ہوا لیکن پچھلے ہی مصائب میں مبتلا ہونے سے کوئی
شخص رنج پہونچانے کی ہمت نہیں کر سکتا۔ کیا پشیمانی ایک بیوقوفی
کی حرکت کو نہیں مٹا سکتی؟ دنیا میں کیوں مرد کے لئے ایک
قانون اور عورت کے لئے ایک جدا قانون مقرر ہے اماں
میں تمہیں معاف کرتا ہوں۔
(دوبارہ گلے ملنا چاہتا ہے)
پرزم: (غضبناک ہوکر) مسٹر ورتھنگ تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

اب تمھاری [illegible] ہار گئی۔۔۔ مگر یہ بتاؤ تمھارا مسیحی نام کیا ہے؟
جیک: [illegible] خیر ...... تم تو [illegible] گویا [illegible] سمجھا گیا تھا
[illegible] نام کیسے [illegible] تمھارا فیصلہ
اقابل [illegible] ہے!

گوینڈولن: [illegible] بہت [illegible] میں کبھی اپنے فیصلے نہیں بدلتی،
جیک: مجھے بھی یہ سوال [illegible] معلوم ہونا چاہئے۔ خدا کے لئے بتائیے کہ جب مس پرزم نے مجھے ہینڈ بیگ میں چھوڑا تھا تو کیا اس وقت میری نام رکھائی ہو چکی تھی؟
لیڈی: ہر قسم کی خوشی جو دولت کے ذریعہ حاصل ہو سکتی تھی، اس کے حاصل کرنے میں تمھارے شفیق ماں باپ نے بڑی دریا دلی سے کام لیا، اور تمھاری نام رکھائی بھی ہو چکی تھی،
جیک: بھئی تو یہ رسم ادا ہو چکی تھی ایک معاملہ تو ختم ہوا لیکن اب یہ بتائیے کہ میرا نام کیا رکھا گیا تھا میں تو بری خبر بھی سننے کے لئے تیار ہوں،
لیڈی: چونکہ تم پسر اکبر تھے اس لئے تمھارا نام تمھارے باپ کے نام پر رکھا گیا تھا،
جیک: (غصہ سے) ہاں مگر میرے باپ کا عیسائی نام کیا تھا،
لیڈی: (سوچتے ہوئے) مجھے یاد نہیں آتا ہے کہ تمھارے باپ کا عیسائی نام کیا تھا مگر اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس کا کوئی

اچھا سا نام تھا کوئی۔ آخر عمر میں بہت پہلے ریٹائر ہو گیا تھا اور یہ
حالت ہندوستان کی آب و ہوا اور شادی کی وجہ سے بعض اور [illegible]
چیزوں سے ہو گئی تھی۔

جیک: اگی! مجھے یاد ہے ... ! اس کا نام یاد ہے؟

الگرنان: پیارے بھائی۔ میں اس وقت کمسن تھا۔ میں
ایک سال کا تھا کہ اس نے انتقال کیا!

جیک: خالہ آگسٹا! میرے خیال میں اس زمانے کی فوجی فہرست
میں اس کا نام مل جائیگا؟

لیڈی: سوا گھر کے معاملات کے جنرل بہت صلح پسند تھا
لیکن پھر بھی مجھے یقین ہے کہ ہر فوجی کتاب ہدایت میں اس کا
نام مل جائے گا۔

جیک: گذشتہ چالیس سالوں کی فوجی فہرستیں یہاں موجود ہیں
یہ دلچسپ فہرستیں اکثر میرے زیر مطالعہ رہ چکی ہیں (الماری کی
طرف تیزی سے جاکر جلد جلد کتابیں نکالتا ہے) ایم۔ میالم
[illegible] .... میاکس او ایم ..... میاگ نے ....
مارکبی .... مگس بی .... مالبس ....
مونکریف! لفٹننٹ سنہ ۱۸۴۰ء کپتان لفٹننٹ کرنل، جنرل
۱۸۶۹ء عیسائی نام ارنسٹ جان ....
(آہستگی سے کتابیں رکھکر متانت سے کہتا ہے)

جیک: خالہ اگتا! اپنی عمر بھر میں آج پہلی دفعہ مجھے ارنسٹ کی خوبی معلوم ہوئی!

فقط

(پردہ گرتا ہے)

معاشقۂ نپولین

فرانسیسی مشہور ادیب کی زمان تاریخی داستان، وی کا ترجمہ ایران کے مایۂ ناز ادیب قوام السلطنت نے فارسی جدید میں کیا تھا جسے مولوی سید تمکین کاظمی، منشی فاضل، ایم، آر، اے، ایس، اور مولوی عبدالمنعم سعیدی بی اے، ایم آر، اے، ایس، نے نہایت ہی عمدگی سے اردو کا جامہ پہنایا ہے،

نپولین کی عاشقانہ زندگی، فوجی مصروفیات۔ اور فطری کمزوریاں نمایاں کی گئی ہیں نپولین اعظم جو اپنی فتوحات کے لیے مشہور تھا کس طرح ایک محبت شرابت کے دام گیسو میں کھنچ جاتا ہے؟

عنقریب شائع ہوگی

مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ
حیدرآباد دکن سے

درخواستیں بھیجئے

آلامِ ورتھر

گوئٹے جرمن کا مایۂ ناز فلسفی اور انشا پرداز تھا۔ اس کی تصانیف میں "فاؤسٹ" اور "ورتھر" دو "شاہکار" کہلاتی ہیں "ورتھر" کا اردو ترجمہ مولوی سید تمکین کاظمی، منشی فاضل، ایم، آر، اے، ایس، اور مولوی عبدالمنعم سعیدی، بی، اے، ایم، آر، اے، ایس، نے نہایت ہی عمدہ اور شستہ کیا ہے۔ مترجمین سے دنیائے ادب روشناس اور ان دونوں حضرات کی علمی خدمات سے سارا ہندوستان واقف ہے۔

انگریزی ترجمہ "دی سارونز آف ینگ ورتھر" جو براہ راست جرمن سے انگریزی میں کیا گیا تھا۔ اور فارسی ترجمہ "ورتھر" جو براہ راست جرمن سے فارسی میں کیا گیا تھا۔ دونوں حضرات کے پیش نظر رہا ہے اس طرح یہ ترجمہ انگریزی اور فارسی دونوں ترجموں کا نچوڑ یا شراب دو آتشہ ہے۔

زیر طبع

ملنے کا پتہ:

مکتبہ ابراہیمیہ اتحادی اسٹیشن روڈ حیدرآباد

THE

PORTANCE OF BEING EARNEST

BY

OSCAR WILDE

TRANSLATED BY

TAMKEEN KAZEMI, M. FAZIL, M. R. A. S. (London)

AND

A. M. SAEEDI, B. A. (Alig.) M. R. A. S. (London)

Printed by

RAMKISHEN LETHOGRAPHER

At

The Co-operative Muktaba-i-Ibrahimiah Press Ltd.

Station Road, HYDERABAD (Dn.)

1928